58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 255 | صفحات : 08 | ۱۶ ستمبر ۲۰۲۶ء بروز بدھ | Wednesday 16th September 2026 | جلد نمبر 58

مکیش کمار کاکاؤنٹی کے لیے معاہدہ

الیگزینڈر زویریو ذیابیطس میں مبتلا

شوپیان میں HDFC بینک میں مالی فراڈ کی تحقیقات کا نتیجہ

13 کھاتہ داروں کو 4.5 کروڑ روپے واپس کردیے گئے

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع میں ایچ ڈی ایف سی بینک کی برانچ میں سامنے آنے والے مبینہ مالی فراڈ کے متاثرین کے لیے بڑی راحت کی خبر سامنے آئی ہے۔ بینک نے فراڈ سے متاثرہ 13 کھاتہ داروں کو تقریباً ساڑھے 4 کروڑ روپے واپس کردیے ہیں۔ جموں وکشمیر کرائم برانچ کی اکنامک آفنسز ونگ کشمیر کی جانب سے معاملے کی مقررہ مدت میں تحقیقات اور فوری کارروائی کے بعد متاثرہ کھاتہ داروں کو رقم واپس کی گئی۔ تحقیقات کے دوران اکنامک آفنسز ونگ کشمیر نے ایچ ڈی ایف سی بینک کے سابق برانچ منیجر سمیت شوپیاں اور پلوامہ میں تعینات پانچ ملازمین کو اہم ملزمان کے طور پر شناخت کیا۔ حکام کے مطابق پانچوں ملزمان کو 18 فروری 2026 کو گرفتار کیا گیا تھا۔ تحقیقات کو آگے بڑھاتے ہوئے اکنامک آفنسز ونگ نے مئی 2026 میں مجموعی طور پر 11 ملزمان کے خلاف شوپیاں کے چیف جوڈیشل/1

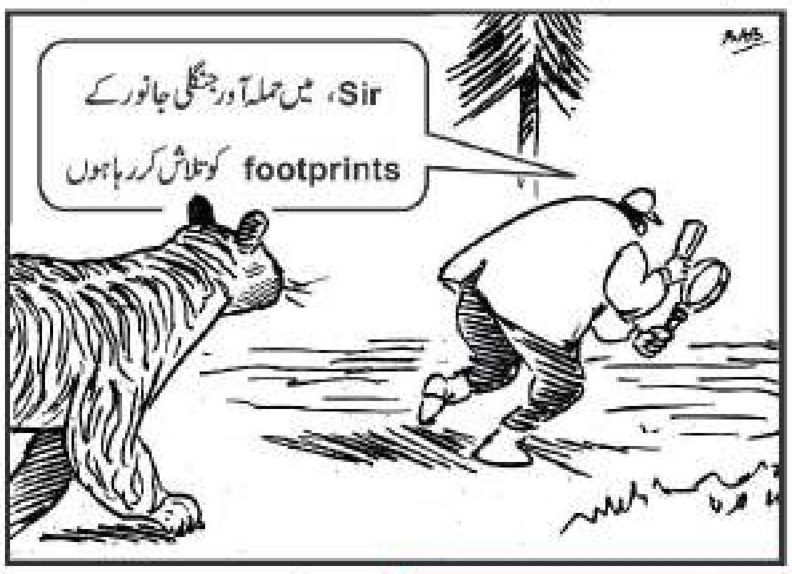

تمام باصلاحیت انجینئروں کو انجینئرز ڈے مبارک ہو/ وزیراعظم

سرکردہ انجینئروں میں شمار ہونے والے وشویشوریا کو خراج عقیدت پیش

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کے روز انجینئرز ڈے کے موقع پر ملک بھر کے انجینئروں کو مبارکباد دیتے ہوئے اختراع کو فروغ دینے، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور ایک بہتر مستقبل کے لیے حل تیار کرنے میں ان کے کردار کی تعریف کی، نیز عظیم انجینئر اور مدبر سر موکشا گنڈم وشویشوریا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں نریندر مودی نے کہا، "تمام باصلاحیت انجینئروں کو انجینئرز ڈے مبارک ہو، جو ایک بہتر کل کے لیے تعمیرات کرتے ہیں، اختراعات لاتے ہیں اور حل فراہم کرتے ہیں۔" وزیراعظم نے وشویشوریا کو بھی یاد کیا، جن کی انجینئرنگ سے متعلق غیر معمولی ذہانت/2

میرے ممبران اسمبلی میری پشت پر ہیں/ عمر عبداللہ

بعض تبصرہ نگار سرکاری رہائش حاصل نہ ہونے کے بعد حکومت کے خلاف سوشل میڈیا کا استعمال کررہے ہیں

ایسے چند افراد گپکار روڈ پر واقع ایجنسیوں کے دفاتر سے لفافے وصول کرتے ہیں

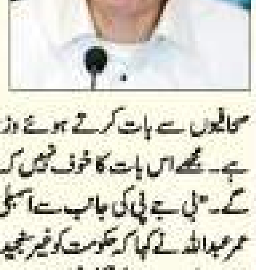

سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ انہیں اپنے ارکان اسمبلی کے جانب وفاداری تبدیل کرنے کی کوئی فکر نہیں ہے، کیونکہ انہیں اپنے ایم ایل ایز پر مکمل اعتماد ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایس کے آئی سی سی میں ایک تقریب کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا، "مجھے اپنے ایم ایل ایز پر اعتماد ہے۔ مجھے اس بات کا خوف نہیں کہ میرے ایم ایل ایز دوسری طرف چلے جائیں گے۔" بی جے پی کی جانب سے اسمبلی کے سات روزہ اجلاس پر تنقید کے حوالے سے عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت کو غیر سنجیدہ قرار نہیں دیا جا سکتا، جبکہ بی جے پی کے ارکان خود پارلیمنٹ میں بمشکل نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "اس میں غیر سنجیدہ ہونے والی کیا بات ہے؟ یہ سات روزہ اجلاس ہے۔ یہ اجلاس اس وقت غیر سنجیدہ ہوتا اگر ہم بی جے پی کے دکھائے ہوئے راستے پر چلتے، جہاں ان کی ریاستوں میں ایک یا دو روزہ اجلاس منعقد کیے گئے ہیں۔" عمر عبداللہ نے کہا کہ "یہ لوگ پارلیمنٹ میں آتے ہی نہیں ہیں۔ یہ پارلیمنٹ میں کبھی نظر نہیں آتے۔" انہوں نے کہا کہ حکومت صبح سے شام تک اسمبلی میں موجود رہتی ہے اور کارروائی کے دوران اپنی موجودگی برقرار رکھتی ہے۔ ان کا کہنا تھا، "ایسا کوئی دن نہیں جب ہم خود اسمبلی میں موجود نہ ہوں۔ پارلیمنٹ کو دیکھیں، دیکھیں کون کتنی دیر وہاں بیٹھتا ہے۔ پھر مجھے بتائیں کہ کون اس معاملے کو سنجیدگی سے لے رہا ہے اور کون نہیں۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ وہ اپنے سیاسی مخالفین کے ہر بیان کا جواب نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا، "میں ان کے کسی ایک بیان پر مہینے میں ایک بار ردعمل دوں گا، ہر روز نہیں۔" اپنے ناقدین پر طنز کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ بعض تبصرہ نگار سرکاری رہائش حاصل نہ ہونے کے بعد حکومت کے خلاف سوشل میڈیا کا استعمال کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں نے انہیں اپنی حکومت میں ملازمت نہیں دی اور اب وہ لکھنا شروع کردیتے ہیں۔ یہاں ایسے تبصرہ نگار ہیں جنہیں سرکاری مکان نہیں ملتا، اس لیے وہ حکومت کے خلاف سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں۔" عمر عبداللہ نے سوال کیا، "اگر میں نے انہیں جواہر نگر میں ایک فلیٹ دے دیا ہوتا تو کیا وہ اس طرح لکھنے کی جرت کرتے؟"/7

اننت ناگ کے رین چوک گنڈ میں آگ دارالعلوم کی عمارت خاکستر

علاقہ میں فائر سروس کی عدم موجودگی پر مقامی لوگوں کا اظہار تشویش

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں رین چوک گنڈ کے مقام پر دارالعلوم عائشہ صدیقہ کی عمارت میں منگل کی صبح اچانک بھیانک آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں پوری عمارت اور اندر موجود سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔ واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ آگ لگنے کے فوراً بعد علاقے میں افراتفری پھیل گئی اور مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے اہلکاروں نے مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر آگ پر قابو پانے کی کارروائی شروع کی اور کافی کوششوں کے بعد آگ کو مزید پھیلنے سے روک دیا۔ تاہم آگ کی شدت کے باعث دارالعلوم کی عمارت کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا اور اندر موجود سامان بھی جل گیا۔ آگ لگنے کی وجوہات فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی ہیں۔ پولیس پوسٹ ویری ناگ کے ڈویژنل پولیس آفیسر محمد آصف بھی موقع پر موجود ہے اور صورتحال کا جائزہ لے/3

جموں وکشمیر میں 10 سال سے مفرور ملزم گرفتار

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر پولیس نے ادھم پور ضلع میں کارروائی کرتے ہوئے 2016 کے ایک مقدمے میں گزشتہ 10 سال سے مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق رہمبل پولیس کی ایک ٹیم نے راجوری ضلع کے تھنہ منڈی علاقے سے تعلق رکھنے والے محمد طاہر کو گرفتار کیا۔ ملزم 2016 میں درج ایک مقدمے میں مطلوب تھا۔ حکام کے مطابق ملزم کے خلاف سرکاری حکم کی خلاف ورزی اور انسداد/5

ادھم پور میں وی ڈی جی رکن گولی لگنے سے زخمی، اسپتال منتقل

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے ادھم پور ضلع کے مجالتہ علاقے میں منگل کی صبح ویلیج ڈیفنس گارڈز کے ایک رکن کو گولی لگنے سے زخمی ہونے کے بعد اسپتال منتقل کیا گیا۔ زخمی کی شناخت پارشوتم سنگھ ساکن چوڑے بجیاں، مجالتہ کے طور پر ہوئی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق وی ڈی جی رکن کی رائفل سے مبینہ طور پر اچانک گولی چل گئی، جو اس کے پیٹ میں لگی۔ واقعے کے فوراً بعد مقامی لوگوں اور متعلقہ حکام کی مدد/6

این ایچ ایم ملازمین کی ہڑتال میں مزید 72 گھنٹے کی توسیع

ملازمین کے نمائندوں کو مذاکرات کیلئے دعوت دینے کا مطالبہ

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت محکمہ صحت میں کام کرنے والے ملازمین کی ہڑتال اور احتجاج منگل کو بھی جاری رہا۔ ملازمین نے اپنے مطالبات پر حکومت کی جانب سے مثبت پیش رفت نہ ہونے کے بعد ہڑتال میں مزید 72 گھنٹے کی توسیع کا اعلان کیا ہے۔ احتجاجی ملازمین کا کہنا ہے کہ وہ اپنے دیرینہ مطالبات، ملازمت کے تحفظ، سماجی تحفظ اور دیگر مسائل کے حل کے لیے طویل عرصے سے حکومت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتے آرہے ہیں، تاہم ابھی تک ان کے مسائل کا مستقل حل نہیں نکالا گیا۔ ملازمین نے کہا کہ نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت وہ دور دراز علاقوں سمیت مختلف طبی مراکز/4

پولیس نے لشکر طیبہ سے وابستہ تین افراد کو گرفتار کیا

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر پولیس نے راجوری ضلع میں کالعدم دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ سے جڑے نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے تین افراد کو گرفتار کیا اور ان کے پاس سے ایک طاقتور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے منگل کے روز بتایا کہ لشکر طیبہ سے مبینہ طور پر جڑے نیٹ ورک کا انکشاف کرتے ہوئے تین افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار کیے گئے افراد کی شناخت راجوری کے کوٹھیر وال تیریاتھ کے ذاکر حسین، کوٹھیر وال تیریاتھ کے محمد اعظم/8

مصروف مولانا آزاد روڈ پر ٹریفک کے رش کو کیسے روکا جاسکتا ہے

سنگرمال اور جہانگیر چوک میں متبادل گذرگاہوں کا SMC کا منصوبہ

سرینگر/ جے کے این ایس/ سرینگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر فضل الحسن حبیب نے منگل کے روز کہا کہ مصروف مولانا آزاد روڈ پر ٹریفک کے رش کو کم کرنے کیلئے کئی چھوٹے اقدامات، بشمول سنگرمال اور جہانگیر چوک پر 'سلپ لینز' (متبادل گزرگاہیں) کی تعمیر کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کمشنر فضل الحسن حبیب نے کہا کہ ایس ایم سی، اپنے انجینئروں اور سری نگر اسمارٹ سٹی ٹیم کے اشتراک سے سڑک پر ٹریفک کا دباؤ کم کرنے اور گاڑیوں کی آمد و رفت کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات پر کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سنگرمال اور جہانگیر چوک کیلئے کچھ ڈیزائن تیار کیے ہیں۔ کمشنر فضل الحسن حبیب کا کہنا تھا کہ آپ دیکھیں گے کہ اگلے چند دنوں میں کام شروع/9

مسعود اظہر پر انعام بڑھانے کا پاکستانی اعلان "کھوکھلا ڈرامہ" ہے/ جیسوال

ایسے اعلانات محض دکھاوا ہیں اور ان کی کوئی حقیقی اہمیت نہیں ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ بھارت نے جیش محمد کے سربراہ مسعود اظہر کے بارے میں معلومات فراہم کرنے پر انعام کی رقم بڑھانے کے پاکستان کے اعلان کو "کھوکھلا ڈرامہ" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ محض علامتی اقدامات کے بجائے دہشت گردوں کے خلاف عملی کارروائی کی ضرورت ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کو معمول کی پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ پاکستان کی جانب سے اس طرح کے اعلانات کوئی نئی بات نہیں ہے۔ انہوں نے پاکستان کو "دہشت گردی کا سرپرست" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے اعلانات محض دکھاوا ہیں اور ان کی کوئی حقیقی اہمیت نہیں۔ جیسوال نے کہا کہ پاکستان کو کھوکھلے اعلانات کرنے کے بجائے عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ ان کے مطابق ماضی میں بھی اس طرح کے اعلانات/10

ڈورو میں ریچھ کا حملہ

کمسن بہن بھائی زخمی

سرینگر/ یو پی آئی/ ضلع اننت ناگ کے ڈورو علاقے میں جنگلی ریچھ کے حملے میں دو بہن بھائی زخمی ہوگئے۔ حکام کے مطابق کرالنڈ علاقے میں جنگلی ریچھ نے 15 سالہ عابد نذیر اور اس کی 16 سالہ بہن سہرائش نذیر پر حملہ کردیا۔ دونوں کو مقامی لوگوں نے فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال ڈورو منتقل کیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں مزید علاج کے لیے جی ایم سی اننت ناگ منتقل کردیا گیا۔ زخمی دونوں بہن بھائی کرالنڈ کے رہنے والے ہیں۔

یکساں سول کوڈ کے نفاذ کیلئے پچھلا دروازہ کیوں/ وزیر اعلیٰ

بی جے پی کو یہ دیکھنا چاہیے کہ کیا اس کے پاس قانون منظور کرانے کیلئے عددی طاقت ہے

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو یکساں سول کوڈ (یو سی سی) نافذ کرنے کے لیے "پچھلے دروازے" کا راستہ نہیں اپنانا چاہیے۔ مسٹر عبداللہ نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے اس اعلان کے بعد یہ بات کہی ہے جس میں مسٹر شاہ نے کہا تھا کہ سال 2029 تک این ڈی اے کی حکمرانی والی تمام ریاستوں میں یو سی سی نافذ کیا جائے گا۔ مسٹر عبداللہ نے زور دے کر کہا کہ اس قانون کو الگ الگ ریاستوں کے ذریعے منتخب طور پر آگے/11

جموں وکشمیر حکومت نے اسمبلی کو مذاق بنادیا ہے/ LoP سنیل شرما

عوامی مسائل اٹھانے کیلئے اسمبلی اجلاس 30 روز تک بڑھانے کا مطالبہ

سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے منگل کے روز آئندہ اسمبلی اجلاس کی مدت کو انتہائی مختصر قرار دیتے ہوئے حکومت پر جموں وکشمیر حکومت نے قانون ساز اسمبلی کو 'مذاق' بنانے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسے تقریباً 30 روز تک بڑھایا جائے تاکہ ارکان اسمبلی کو عوامی مسائل اٹھانے کے لیے مناسب وقت مل سکے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ہیڈکوارٹرز میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ اسمبلی وہ بنیادی پلیٹ فارم ہے جہاں منتخب نمائندوں کے ذریعے عوام کی شکایات، توقعات اور مسائل حکومت کے سامنے رکھے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "منتخب نمائندوں کے ذریعے عوام کی توقعات حکومت کے سامنے رکھی/12

ہیلتھ یونٹس میں پینل میں شامل اسپتالوں کی فہرست آویزاں کی جائے

ریلوے بورڈ کی تمام زونل ریلوے اور پروڈکشن یونٹس کو ہدایت

نئی دہلی/ یو این آئی/ ریلوے سے مستفید ہونے والوں کے لیے اب ریفرل علاج سے جڑے پینل میں شامل اسپتالوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا آسان ہوجائے گا۔ ریلوے بورڈ نے تمام زونل ریلوے اور پروڈکشن یونٹس کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے اسپتالوں اور ہیلتھ یونٹس میں پینل میں شامل ہیلتھ آرگنائزیشنز کی جدید ترین فہرست کو نمایاں طور پر آویزاں کریں۔ یہ ہدایت ریلوے بورڈ کو موصول ہونے والی ان درخواستوں کے بعد جاری کی گئی ہے جن میں بتایا گیا تھا کہ ریلوے اسپتالوں اور ہیلتھ یونٹس میں آنے والے مریضوں کو اکثر متعلقہ ریلوے سے منسلک ہیلتھ کیئر آرگنائزیشنز (ایچ سی او) کی معلومات نہیں مل پاتی تھیں۔ بورڈ نے کہا کہ اس طرح کی معلومات نہ ہونے سے ریفرل خدمات کا فائدہ اٹھاتے وقت مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ہدایات کے مطابق تمام زونل ریلوے اور پروڈکشن یونٹس سے کہا گیا ہے کہ وہ امپینلڈ ہیلتھ آرگنائزیشنز کی اپ ڈیٹ شدہ فہرست نمائش/13

مارننگ ٹائمز کے چیف ایڈیٹر بشیر سمنانی نوشاد انتقال کرگئے

صحافتی حلقوں میں رنج وغم، چہارم جمعہ 18 ستمبر 2026 سہ پہر 3 بجے

سرینگر/ وادی کشمیر کے معروف و سینئر صحافی اور روزنامہ مارننگ ٹائمز کے چیف ایڈیٹر سید بشیر احمد سمنانی (نوشاد) آج علی الصبح اس دنیائے فانی سے رحلت کرگئے۔ ان کے انتقال وادی کشمیر کے صحافتی برادری نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار کنبے کے ساتھ تعزیت اور اظہار یکجہتی کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مدیر اعلیٰ محمد اسلم بٹ نے بھی پورے خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ادارہ سرینگر ٹائمز اس سانحے پر اظہار رنج وغم کرتے ہوئے مرحوم کی جنت نشینی اور لواحقین کے صبر وتحمل کی دعا کرتا ہے۔ ادھر خبر پھیلتے ہی وادی کشمیر کے سیاسی، سماجی اور دینی حلقوں نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ مرحوم نے 1980 کی دہائی سے آج تک صحافت کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ کئی دہائیوں پر محیط اپنے صحافتی سفر کے دوران انہوں نے جموں وکشمیر کے عوام کی ترجمانی کی اور ان کے مسائل، خدشات اور جذبات کو اجاگر کیا۔ ان کے انتقال کو صحافتی برادری کے لیے ایک بڑا نقصان قرار دیا جارہا ہے۔ ادھر نوجوان صحافی منظور ظہور پوری نے بھی اپنے ایک پیغام میں سوگوار خاندان کے ساتھ تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم کو راولپورہ، سری نگر کے قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ رسم چہارم جمعہ 18 ستمبر 2026، سہ پہر 3 بجے، علمدار کالونی، لین بی، قبرستان راولپورہ، سری نگر میں ادا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین

عوامی لیگ اور اس کی یوتھ ونگز کے سات رہنماؤں کو سزائے موت کا حکم

بنگلہ دیش کے بین الاقوامی جرائم ٹریبونل (آئی سی ٹی) کا فیصلہ

ڈھاکہ/ یو این آئی/ بنگلہ دیش کے بین الاقوامی جرائم ٹریبونل (آئی سی ٹی) نے منگل کو 2024 کی جولائی۔ اگست عوامی تحریک کے دوران مبینہ طور پر انسانیت کے خلاف جرائم کے ارتکاب کے الزام میں کالعدم عوامی لیگ اور اس کی یوتھ ونگز کے سات رہنماؤں کو سزائے موت سنائی۔ سزا پانے والوں میں عوامی لیگ کے سابق جنرل سکریٹری عبیدالقادر بھی شامل ہیں۔ جسٹس نذرالاسلام چودھری کی سربراہی میں تین رکنی ٹریبونل نے فیصلہ سنایا۔ جسٹس محمد منظور الباسط اور جسٹس نور محمد شہریار کبیر بینچ کے دیگر ارکان تھے۔ ڈھاکہ ٹریبیون نے یہ اطلاع دی۔ پراسیکیوٹر غازی ایم ایچ تمیم نے فیصلے کی تصدیق کی۔ سزائے موت پانے والے دیگر چھ افراد میں عوامی لیگ کے جوائنٹ جنرل سکریٹری اے ایف ایم بہاؤالدین نصیم، اطلاعات ونشریات کے سابق وزیر مملکت محمد علی عرفات، یوتھ لیگ کے صدر شیخ فضل شمس پراش، یوتھ لیگ کے جنرل سکریٹری معین الحق خان نکھل، بنگلہ دیش چھاترا لیگ کے صدر صدام حسین اور چھاترا لیگ کے جنرل سکریٹری شیخ ولی آصف انان شامل ہیں۔ ڈھاکہ ٹریبیون کے مطابق ساتوں ملزمان مفرور ہیں۔ یہ فیصلہ ملزمان کی غیر موجودگی میں سنایا گیا ہے اور ایسے وقت آیا ہے جب ان مقدمات کی کارروائی/14

پائلٹ کے کان میں درد کے سبب دوسرے پائلٹ کو منگوانا پڑا

اتنی دیر میں 5 گھنٹے گذر گئے اور مسافروں کے صبر کا پیمانہ ٹوٹ گیا

وارانسی/ یو این آئی/ وارانسی کے لال بہادر شاستری انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پیر کے روز انڈیگو کی فلائٹ نمبر 6ای 6559 کے پائلٹ نے کان میں درد ہونے کی بات کہہ کر طیارہ اڑانے سے انکار کردیا۔ اس وجہ سے وارانسی سے بنگلورو جانے والے مسافروں کو تقریباً ساڑھے پانچ گھنٹے انتظار کرنا پڑا۔ تاخیر سے ناراض مسافروں نے ہنگامہ کیا۔ ذرائع کے مطابق، طیارے میں اس وقت 178 مسافر سوار ہوچکے تھے۔ طیارے کو طے شدہ شیڈول کے مطابق صبح 11:55 بجے بنگلورو کے لیے پرواز بھرنی تھی۔ بورڈنگ پاس اور سکیورٹی چیک کا عمل مکمل ہونے کے بعد تمام مسافر جہاز میں بیٹھ چکے تھے۔ اسی دوران پائلٹ نے کان میں درد کی شکایت کرتے ہوئے طیارہ اڑانے میں معذوری کا اظہار کیا۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی میڈیکل ٹیم نے پائلٹ کی صحت کی جانچ کی، جس میں اس کے بیمار ہونے کی تصدیق ہوئی۔ اس کے بعد ایئرلائن کمپنی کی جانب سے دوسرے پائلٹ کا انتظام کیا گیا اور دہلی سے پائلٹ کے پہنچنے کے بعد تقریباً ساڑھے پانچ گھنٹے کی تاخیر سے طیارے نے بنگلورو کے لیے پرواز بھری۔ مسافروں نے تاخیر پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اگر پائلٹ کی طبیعت پہلے سے خراب تھی تو مسافروں کے سوار ہونے سے پہلے اس کی اطلاع کیوں نہیں دی گئی۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے چرچ لین سونہ وار میں آئی ای آئی کے گیسٹ ہاؤس 'آئی ای آئی گھر' کا افتتاح کیا

سری نگر/15ستمبر/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں چرچ لین سونہ وار میں انجینئرز ڈے کی 59 ویں تقریب کے موقع پر دی انسٹی ٹیوشن آف انجینئرز (انڈیا) (آئی ای آئی) کے گیسٹ ہاؤس "آئی ای آئی گھر" کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی ممبر اسمبلی لال چوک شیخ احسان احمد (پردیسی)، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن فضل الحسیب، چیئرمین آئی ای آئی جموں و کشمیر سٹیٹ سینٹر انجینئر فردوس احمد بٹ، آنریری سیکرٹری آئی ای آئی/1

راجوری میں مردم شماری 2027 کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

امیت شرما نے درست اعداد و شمار جمع کرنے اور عوامی بیداری بڑھانے پر زور دیا

راجوری/15ستمبر/چیف پرنسپل سنسس آفیسر اور ڈائریکٹر سنسس آپریشنز جموں و کشمیر و لداخ امیت شرما نے ضلع راجوری کے دورے کے دوران ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ڈسٹرکٹ سنسس ہینڈ بک 2027 کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ دوران میٹنگ ڈسٹرکٹ سٹیٹسٹیکل اینڈ ایویلیوایشن آفیسر (ڈی ایس ای او) سندیپ شرما نے چیف پرنسپل سنسس آفیسر کو سیلف انیومریشن کی پیش رفت اور فیلڈ عملے کی جاری تربیت کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ امیت شرما نے سنسس کے پہلے مرحلے کے دوران انتظامیہ اور فیلڈ عملے کی قابل ستائش کارکردگی کو سراہا۔ امیت شرما نے اس بات پر زور دیا کہ مردم شماری ایک اہم قومی فریضہ ہے اور تمام متعلقہ حکام سے کہا کہ وہ اس عمل کو انتہائی لگن، دیانتداری اور مکمل توجہ کے ساتھ انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ دوسرا مرحلہ بھی یکساں طور پر اہم ہے اور فیلڈ عملے کو ہدایت دی کہ وہ معیاری اور درست ڈیٹا جمع کرنے کو یقینی بنائیں اور تمام گھرانوں اور نقل مکانی کرنے والی آبادی کا مکمل احاطہ کریں۔ انہوں نے مزید ڈیٹا کی باریک بینی سے تصدیق اور منظم انداز میں تدوین و ترتیب دینے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ مردم شماری ضلع کی آبادی سے متعلق ایک قابل اعتماد اور جامع ڈیموگرافک پروفائل پیش کر سکے۔ چیف پرنسپل سنسس آفیسر نے مردم شماری/2

عبدالرحیم راتھر نے اسمبلی کے خزاں اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لیا

اسپیکر نے 21 ستمبر سے شروع ہونے والے اجلاس کیلئے مکمل منصوبہ بندی کی ہدایت دی

سرینگر، 15 ستمبر: جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے آج سینئر افسران کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے 21 ستمبر 2026 سے سرینگر میں شروع ہونے والے اسمبلی کے آئندہ خزاں اجلاس کے انتظامات کا جائزہ لیا اور انہیں حتمی شکل دینے کی ہدایات دیں۔ اجلاس میں جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے سیکرٹری منوج کمار پنڈت، کمشنر سیکرٹری آئی ٹی سوربھ بھگت، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی ایم راجو، کمشنر سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور اچل سیٹھی، ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ کے علاوہ سیکرٹری ٹریفک، اطلاعات، پی ایچ ای، پروٹوکول، اسٹیٹس، صحت، آر اینڈ بی، سرینگر میونسپل کارپوریشن، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران موجود تھے۔ اسپیکر نے کہا کہ اسمبلی اجلاس کو کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل، پیشگی منصوبہ بندی اور انتظامی سطح پر مکمل تیاری ضروری ہے۔ انہوں نے خزاں اجلاس کو اہم ذمہ داریوں کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ انتظامات کے ہر پہلو پر بھرپور توجہ دی جانی چاہیے/3

منڈھر میں 3.53 کروڑ کے ہیلی پیڈ اور ویٹنگ لاؤنج کا سنگ بنیاد

منصوبے سے سرحدی علاقے میں رابطہ اور ہنگامی خدمات بہتر ہوں گی/ جاوید رانا

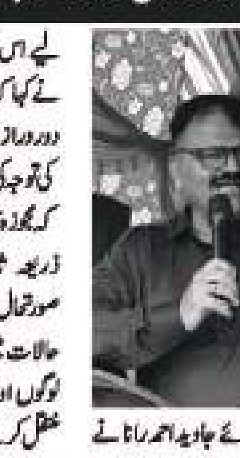

منڈھر، 15 ستمبر: وزیر جل شکتی، جنگلات، ماحولیات و موسمیاتی امور اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج ضلع پونچھ کے منڈھر کے قصبہ قاسم میں ہیلی پیڈ اور ویٹنگ لاؤنج کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ منصوبہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی منظوری کے بعد یو ٹی کیپکس کے تحت شروع کیا جا رہا ہے، جس پر تقریباً 3 کروڑ 35 لاکھ 40 ہزار روپے لاگت آئے گی۔ منصوبے کا مقصد دور دراز سرحدی علاقے میں رابطہ سہولیات اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔ اس موقع پر

خطاب کرتے ہوئے جاوید احمد رانا نے کہا کہ یہ منصوبہ منڈھر کے عوام کا دیرینہ مطالبہ تھا اور جغرافیائی طور پر دور دراز اور تزویراتی اہمیت کے حامل علاقے کے لیے اس کی خاص اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام پسماندہ، سرحدی اور دور دراز دیہی علاقوں کی ترقی پر حکومت کی توجہ کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ سہولت رابطے کا ایک اہم متبادل ذریعہ ثابت ہوگی اور طبی ہنگامی صورتحال، قدرتی آفات اور ایسے دیگر حالات میں خاص طور پر مفید ہوگی جہاں لوگوں اور ضروری خدمات کو تیزی سے منتقل کرنے کی ضرورت ہو۔ وزیر نے کہا کہ بہتر رابطہ صرف صحت اور ہنگامی خدمات تک رسائی آسان بنانے کے لیے ہی ضروری نہیں بلکہ اس/9

جاوید ڈار کی فروٹ منڈی ایسوسی ایشنز کے مسائل کے فوری حل کی یقین دہانی

وزیر نے منڈیوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر زور دیا

سرینگر، 15 ستمبر: وزیر زراعت پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن محکمہ جاوید احمد ڈار نے آج سول سیکریٹریٹ میں کشمیر ڈویژن کی فروٹ منڈی ایسوسی ایشنز کے نمائندوں سے ملاقات کی اور فروٹ منڈیوں کے کام کاج اور باغبانی کی مارکیٹ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ہارٹیکلچر مارکیٹنگ اینڈ پلاننگ غلام جیلانی زرگر، منیجنگ ڈائریکٹر جے کے ایچ پی ایم سی محمد فاروق ڈار، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر کشمیر وکاس آنند، کشمیر ڈویژن کی مختلف فروٹ منڈی ایسوسی ایشنز کے صدور اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ایسوسی ایشنز کے نمائندوں نے فروٹ منڈیوں کے کام کاج سے متعلق مختلف مسائل وزیر کے سامنے رکھے۔ انہوں نے منڈیوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور باغبانی شعبے سے وابستہ تاجروں، پھل کاشتکاروں اور مزدوروں کے لیے ضروری سہولیات بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ جاوید احمد ڈار نے نمائندوں کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لے کر انہیں حل کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو منڈی ایسوسی ایشنز کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھنے اور مسائل کے بروقت حل کے لیے مقررہ مدت کے اندر ضروری اقدامات کرنے/10

ڈی سی گاندربل کا سرینگر رنگ روڈ منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ

منصوبوں کی راہ میں حائل رکاوٹیں مقررہ وقت میں دور کرنے کی ہدایت

گاندربل، 15 ستمبر: ڈپٹی کمشنر گاندربل جتین کشور نے منگل کو ضلع میں جاری سرینگر رنگ روڈ فیز ٹو اور فیز تھری منصوبوں سے متعلق مختلف امور کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں منصوبوں کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کرنے، ٹریفک انتظامات بہتر بنانے اور تعمیراتی کام مقررہ وقت میں مکمل کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس کے دوران رنگ روڈ کی مجوزہ الائنمنٹ میں آنے والے مختلف ڈھانچوں کو منتقل کرنے سے متعلق مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ان معاملات کے فوری حل کے لیے اقدامات کرنے کی ہدایت دی/4

سرینگر میں نقصان دہ بیرونی جڑی بوٹی کی آمد

SKUAST-K کی کسانوں کو قبل از وقت احتیاط کی ہدایت

سرینگر، 15 ستمبر: شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (SKUAST-K) نے وادی کے کسانوں اور زرعی شعبے سے وابستہ افراد کو انتہائی تیزی سے پھیلنے والی نقصان دہ جڑی بوٹی Parthenium hysterophorus L کے دوبارہ ظہور ہونے کے پیش نظر محتاط رہنے کی ہدایت دی ہے۔ یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے حال ہی میں سرینگر کے ایک زرعی کھیت میں اس جڑی بوٹی کی موجودگی کا پتہ لگایا ہے۔ یونیورسٹی کی جانب سے جاری ایڈوائزری میں وادی بھر کے کسانوں اور زرعی شعبے سے وابستہ افراد پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اس جڑی بوٹی کی بروقت شناخت اور نگرانی کو ترجیح دیں تاکہ اسے کشمیر/5

ایم ایل اے خانیار ساگر کا شہر خاص کے کئی علاقوں کا دورہ

لوگوں کے مسائل سنے، تعمیر و ترقی کاموں کا جائزہ لیا

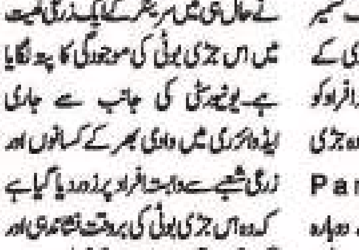

سرینگر//جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری و ایم ایل اے خانیار ایڈووکیٹ علی محمد ساگر نے آج شہر خاص کا وسیع دورہ کر کے عوامی مسائل اور مقامی لوگوں کو درپیش مشکلات کا جائزہ لیا اور یقین دلایا کہ عوامی شکایات کا بروقت ازالہ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ دورے کے دوران انہوں نے کاوڈارہ میں سید صاحبؒ کی زیارت گاہ پر حاضری دی اور مقامی لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے۔ اس موقعے پر انہوں نے بالخصوص طویل عرصے سے زیر التواء ڈرینج سسٹم/6

نائب وزیر اعلیٰ نے چھاترو میں پبلک دربار منعقد کیا، عوامی شکایات کا ازالہ کیا

عوامی دربار میں مسائل سنے اور متعلقہ محکموں کو زمین کی نشاندہی کی ہدایت دی

کشتواڑ/15 ستمبر/نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے ضلع کشتواڑ کے دو روزہ دورے کے دوسرے دن آج سب ڈویژن چھاترو کے ٹورسٹ ریسیپشن سینٹر کا دورہ کیا اور وہاں پبلک دربار منعقد کیا تاکہ لوگوں کی شکایات اور مطالبات سن کر ان کے معیاری و بروقت حل کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر ایم ایل اے اندروال پیارے لال شرما بھی موجود تھے۔ پبلک دربار کے دوران لوگوں نے مختلف مطالبات پیش کیے جن میں چھاترو میں گورنمنٹ آئی ٹی آئی کے قیام، پی ایچ سی ہال کی اپ گریڈیشن، این ایچ آئی ڈی سی ایل کشتواڑ۔ سنتھن روڈ کے ساتھ مناسب ڈرینج کا انتظام، بلاک مغل میدان کیلئے گورنمنٹ ویمن کالج کا قیام، چھاترو میں بے قاعدہ بجلی کٹوتیوں کا خاتمہ، ایچ ایس مچھم کو ایچ ایس ایس میں اپ گریڈ کرنا، خصوصی قبائلی کیوٹی کے طلبہ کیلئے اسکول کا قیام، مغل میدان میں گجر بکروال ہوسٹل کا قیام، پانی کی قلت کے مسائل کا حل اور علاقے سے متعلق دیگر مطالبات شامل ہیں۔ ایم ایل اے اندروال نے سڑکوں کے معاوضے کا معاملہ اٹھایا اور معزز نائب وزیر اعلیٰ سے گزارش کی کہ وہ اس معاملے/7

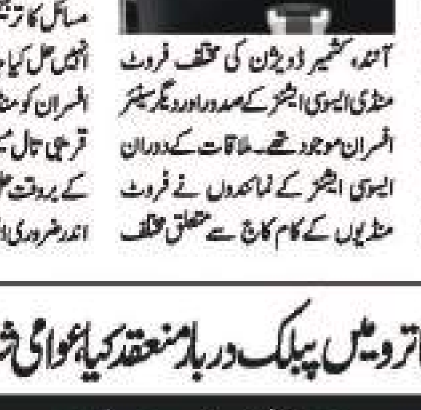

شہر خاص کو بے یار و مددگار نہیں چھوڑا جا سکتا، جامع ترقیاتی منصوبہ ناگزیر

پائین شہر میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہونی چاہیے/ الطاف بخاری

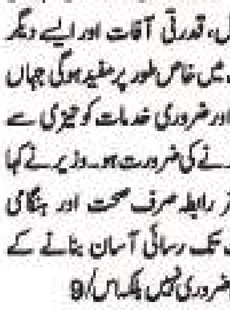

سرینگر: اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے سرینگر کے پائین شہر میں بڑھتے ہوئے عوامی مسائل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تاریخی شہر کو بے سمت اور بے یار و مددگار چھوڑنے کے بجائے اس کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ایک جامع اور طویل المدتی منصوبہ مرتب کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ ڈاؤن ٹاؤن سرینگر میں پارکنگ کی قلت سے متعلق سامنے آنے والی رپورٹ نے شہر کو درپیش ایک اہم مسئلے کی جانب توجہ مبذول کرائی ہے، تاہم پارکنگ کا بحران دراصل سرینگر شہر کو درپیش ایک بہت بڑے شہری بحران کا صرف ایک حصہ ہے۔ انہوں نے کہا، "میں نے ایک میڈیا رپورٹ دیکھی، جس میں ڈاؤن ٹاؤن سرینگر میں پارکنگ کی قلت کے باعث مقامی کاروبار کو درپیش مشکلات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ مناسب پارکنگ کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے لوگ بازاروں کا رخ کرنے سے گریز کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں کاروباری سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔ اس کا اثر شہر خاص کے تاریخی بازاروں پر بھی پڑ رہا ہے۔" اپنی پارٹی کے صدر نے کہا کہ پارکنگ کے مسئلے کو فوری طور پر حل کرنے کی ضرورت ہے، لیکن حکومت کو سرینگر کے دیگر سنگین شہری مسائل پر بھی فوری توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا، "حقیقت یہ ہے کہ پارکنگ کا مسئلہ ایک بڑے اور پیچیدہ شہری/8

بی جے پی ارکان اسمبلی نے عوامی مسائل اٹھانے کا عزم کیا

ست شرما، سنیل شرما اور اشوک کول نے مسائل حکومت کے سامنے اٹھانے پر زور دیا

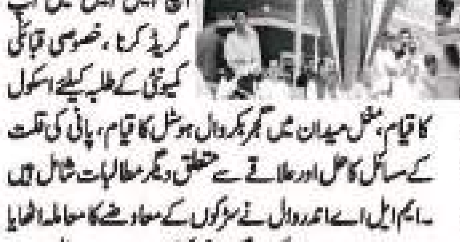

جموں، 15 ستمبر: پریس نوٹ: بی جے پی جموں و کشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما، اپوزیشن لیڈر سنیل شرما، جنرل سکریٹری آرگنائزیشن اشوک کول اور جنرل سکریٹری بلدیو سنگھ بلیوریا نے آج تریکوٹہ نگر جموں میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں بی جے پی ارکان اسمبلی کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں عوامی مسائل، آئندہ پروگراموں اور تنظیمی سرگرمیوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کی قیادت میں مختلف ضلعی صدر مقامات پر کیے گئے عوامی رابطہ دوروں کے دوران سامنے آنے والے مسائل اور شکایات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ بی جے پی ارکان اسمبلی نے عوامی وفود کی جانب سے اٹھائے گئے اہم مسائل پر غور کرتے ہوئے انہیں مناسب فورم پر حکومت کے سامنے رکھنے اور مقررہ مدت میں حل کرانے کے لیے کوششیں تیز کرنے کا فیصلہ کیا۔ ست شرما نے کہا کہ بی جے پی ارکان اسمبلی منتخب نمائندوں کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہیں اور اسمبلی کے اندر اور باہر عوام کی مضبوط آواز بن کر کام کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی غفلت یا ریاستی سطح پر موثر حکمرانی کی کمی کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی عوام کے جائز مسائل کو بھرپور انداز میں اٹھاتی رہے گی اور حکومت کو جوابدہ بنانے کے ساتھ ساتھ عوام کو جوابدہ اور نتیجہ خیز حکمرانی فراہم کرنے پر زور دے گی۔ سنیل شرما نے کہا کہ وسیع پیمانے پر کیے گئے ضلعی سطح کے عوامی رابطہ/12

منشیات، شراب، خودکشی اور سوشل میڈیا کے غلط استعمال کے خلاف اظہار تشویش

متحدہ علمائے جموں و کشمیر کا سرینگر میں خصوصی کانفرنس کا انعقاد

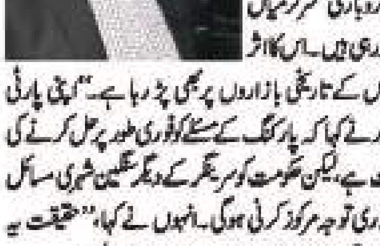

سرینگر/ترجمان کے مطابق دو سال سے زائد عرصے کے وقفے کے بعد حکام کی جانب سے متحدہ مجلس علماء جموں و کشمیر (MMU) کو سرینگر میں ایک بڑی علماء کانفرنس منعقد کرنے کی اجازت دی گئی۔ آج منعقدہ ایک روزہ علماء اجلاس و سیرت کانفرنس، جو میرواعظ عمر فاروق کی صدارت میں منعقد ہوئی، میں جموں و کشمیر اور لداخ کے مختلف علاقوں سے ممتاز علماء اور دینی شخصیات نے شرکت کی اور یہاں کے لوگوں کو درپیش دینی، اخلاقی اور سماجی چیلنجز پر غور و خوض کیا۔ پہلی قرارداد میں منشیات اور دیگر نشہ آور اشیاء کے استعمال، خودکشی اور خود کو نقصان پہنچانے کے واقعات، نوجوانوں میں ذہنی و جذباتی دباؤ، سوشل میڈیا کے غیر ذمہ دارانہ استعمال، خاندانی رشتوں کی کمزوری، اخلاقی انحطاط، نوجوانوں کی دینی و سماجی اداروں سے بڑھتی دوری، نیز ماحولیاتی انحطاط اور اس کے سنگین نتائج پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ بالخصوص نوجوانوں میں خودکشی اور خود کو نقصان پہنچانے کے بڑھتے واقعات پر گہری تشویش ظاہر کی گئی۔ کانفرنس نے زور دیا کہ اس مسئلے کے گرد محض مذمت یا خاموشی اس کا حل نہیں بن سکتی۔ علماء، مساجد اور مدارس ایک اہم احتیاطی اور معاون کردار ادا کر سکتے ہیں، ایسے محفوظ ماحول فراہم کر کے جہاں نوجوان اور ان کے خاندان ذاتی، ذہنی و جذباتی پریشانی، تنہائی، بے یقینی، خاندانی دباؤ اور دیگر اسباب کے بارے میں بغیر کسی جھجک اور بدنامی کے خوف کے گفتگو کر سکیں۔ منشیات کے مسئلے پر کانفرنس نے زور دیا کہ ہر قسم کی لت نقصان دہ ہے اور اس کے خلاف یکساں اور مستقل سماجی پالیسی کے تحت کارروائی ہونی چاہیے۔ جہاں علماء اور سول سوسائٹی سے منشیات/11

کریری بارہمولہ میں ادب اور عقیدت کا حسین سنگم

دو اہم کشمیری کتابوں کی رسم رونمائی، نعتیہ مشاعرے سے تقریب اختتام پذیر

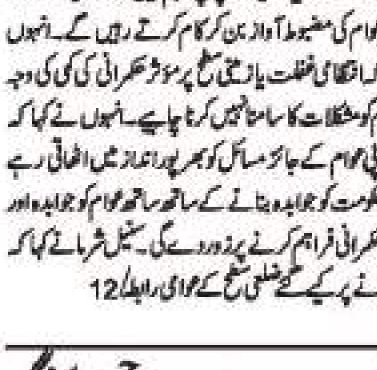

کرومین کلچرل فورم کریری نے جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اور لباب کلچرل کونسل کے اشتراک سے، ادبی مرکز کمراز کی سرپرستی میں اتوار کو گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کریری میں ایک روزہ ادبی کانفرنس کا انعقاد کیا۔ تقریب کی نظامت کرومین کلچرل فورم کے جنرل سیکریٹری سید شریف حسین قادری نے

S.E.M COLLEGE
OF NURSING & PARAMEDICAL SCIENCES
NEW AIRPORT (IG) ROAD, HUMHAMA, BUDGAM (J&K)
Recognised by J&K Govt. and Indian Nursing Council (INC)
Affiliated to J&K Nursing Council and University of Kashmir
Your Future Our Commitment
LEFT OVER SEATS AVAILABLE
Hurry Up! Limited Seats
NOTIFICATION
Applications are invited for the following courses (Left Over Seats):
NURSING PROGRAMMES
M.Sc. Nursing (Left Over Seats)
B.Sc. Nursing (Left Over Seats)
Post Basic B.Sc. Nursing (Left Over Seats)
Notification No.:
• J&K BOPEE Letter No: BOPEE/Adm/52/2026 dated 05/08/2026
• J&K BOPEE Letter No: BOPEE/Exam/16/2025 dated 09/09/2026
Limited Seats... Don't Miss the Opportunity!
For Admission & Enquiries 9797727147 | 7006076193 chairmansem@yahoo.com

جنوبی کشمیر کے مختلف علاقوں میں بجلی بند رکھنے کا اعلان

سرینگر، 15 ستمبر: چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے مختلف بجلی کی ترسیلی لائنوں اور گرڈ اسٹیشن پر مرمتی کام کے پیش نظر کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ محکمے کے مطابق 33 کے وی مرگنڈ۔ اکھورہ ٹیپ لائن کو 16 ستمبر کو صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بند رکھا جائے گا، جس کے باعث احمد دورہ/13

UNIVERSITY OF KASHMIR
Registration Section University Campus
Hazratbal Srinagar, 190006
NOTICE FOR GENERAL PUBLIC

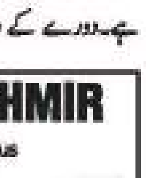

The candidate whose photograph is published in this notice is claiming to have lost his/her Inter Unversity Migration Certificate issued to him/her by University of Kashmir for continuing studies. He/she has further stated that he/she has not utilized the same anywhere for further studies. Name: Aquaiel Hussain S/o Fida Hussain R/o Hardass Tehsil Kargil District Kargil Inter University Migration Certificate No.: 76612 Date: 16.06.2022. Now the candidate has applied for issuance of Duplicate Migration Certificate to this University. Before the same is processed and authorized in his/her favour, anybody having any objection in this regard or has or has any knowledge about its utilization by the candidate anywhere may please file the same before the office of the undersigned (Registration Section) within 07 days from the issue of this notice.
Besides, the above referred Inter University Migration Certificate be treated as cancelled.
Assistant Registrar, Registration

PUBLIC NOTICE
I, Furkan Zahoor Mir, S/o Zahoor Ahmad Mir, R/o Chewdara, Budgam, hereby inform the general public that my name has been wrongly recorded in my J&K Bank account as "Furkan Ahmad Mir" instead of my correct name "Furkan Zahoor Mir".
I have applied for correction/change of my name in the bank records as per my Aadhaar Card and other valid documents.
Old Name: Furkan Ahmad Mir
Correct Name: Furkan Zahoor Mir
Any person having any objection to the said correction/change of name may submit his/her objection before the concerned authority within 7 days from the date of publication of this notice. After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained.

سرینگر ٹائمز
16 ستمبر 2026، بروز منگلوار

وادی گلپوش میں شالیمار باغ کی حالت
محکمہ گارڈنز اور پارکس کیلئے انتباہ

وادی کشمیر کو کئی ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ اسے روئے زمین پر جنت بے نظیر بھی کہا جاتا ہے اور وادی گلپوش بھی۔ لیکن ارد گرد پہاڑوں کے دامن میں واقع کشمیر کی گود میں جہاں جھیلیں موجود ہیں وہاں میوہ باغات اور گلستانوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔ یہاں چناروں کے درختوں کا طویل سلسلہ ہے اور جنگلات میں گھنے دیودار سیاحوں کو اپنی جانب لبھانے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ دریائے جہلم اور جھیل ڈل نے سرینگر کو عظیم شان عطا کی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ جنگلات میں درخت کٹ رہے ہیں۔ جھیلیں سوکھ رہی ہیں اور دریائے جہلم کے کناروں پر ناجائز تعمیرات موجود ہیں۔ لیکن اس کے باوجود کشمیر کا حسن و جمال باقی ہے۔ اس سلسلہ میں وادی کشمیر کے چپے چپے پر گلستانوں کی موجودگی اور ان میں موجود مہکتے اور رنگا رنگ پھولوں کا زبردست کردار ہے۔ ان گلستانوں میں باغ نشاط اور شالیمار گارڈن کو فوقیت اور زبردست اہمیت حاصل ہے۔ مغلیہ دور کے یہ دونوں باغات عالمی سطح پر سیاحوں کی کشش کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ صدیوں پہلے بنائے گئے یہ باغ اپنی تمام تر جلوہ سامانی کے ساتھ دیکھنے والوں کو مدہوش کر دیتے ہیں۔ ان باغات میں فواروں کا ایک ایسا انتظام ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ نشاط باغ کے پیچھے برف پوش پہاڑوں سے جب منجمد برف پگھل کر پانی کی صورت اختیار کر لیتی ہے تو یہی پانی رواں دواں ہو کر تالابوں میں آ کر فواروں کو زندگی بخشتا ہے۔ پھر فواروں سے اچھلتا ہوا پانی آبشار بن کر جھیل ڈل میں جذب ہو کر سیاحوں اور مقامی لوگوں کو انجانی فرحت، خوشی اور اطمینان قلب سے سرشار کرتا ہے۔ باغ نشاط ڈل کے کنارے پر واقع ایک اونچی جگہ پر قائم ہے اور اس کے بہت سارے طبقات ہیں۔ چناروں کے سائے اور پیڑ پودوں کی موجودگی میں پھول ہی پھول دیکھ کر انسان یہیں پر ٹھہر جانا چاہتا ہے۔ باغ نشاط سے کچھ ہی فاصلہ پر شالیمار گارڈن واقع ہے جو خوبصورتی کے لحاظ سے باغ نشاط سے کچھ کم نہیں ہے۔ مگر انتہائی افسوس اور دکھ کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ باغ ٹریفک کی بے ترتیب موجودگی Noise پولیوشن، گاڑیوں کی پارکنگ، ریڑیوں کی آمد و رفت اور کوڑا کرکٹ میں اپنا حسن کھوتا جا رہا ہے۔ اس کی رونق فنا ہوتی جا رہی ہے۔ باغ شالیمار کا اندرونی حصہ کسی حد تک تباہی سے بچ رہا ہے مگر باہر عدم توجہی کا سلسلہ جاری رہا تو اس کی بربادی کو روکنے کی کوششیں بھی ناکام ہوں گی۔ شالیمار گارڈن کی سطح باہر سڑک کے برابر ہے۔ اگر سڑک پر میکڈم بچھاتے رہیں گے تو ایک دن آئے گا کہ جب یہ شالیمار گارڈن سڑک کی سطح سے نیچے آئے گا۔ اس صورت میں پانی کے نکاس میں رکاوٹوں سے باغ تھوڑے دن میں دلدل یا 'ڈیمپ' میں تبدیل ہوگا۔ شالیمار گارڈن کے دو گیٹ سڑک سے چھوتے ہیں جب تیز بارش کا پانی باغ میں داخل ہو سکتا ہے اور پانی کے ساتھ غلاظت بھی اندر جائیگی اس کے علاوہ دیوار کے ساتھ گاڑیوں کی موجودگی اور رکشاؤں کی بھرمار اور دیگر رکاوٹوں کے نتیجہ میں سیاحوں کو اندر جانے اور پھر واپس آنے میں تکلیف دہ دشواریوں کا سامنا ہے۔ محکمہ گارڈنز اور پارکس خود اپنی آنکھوں سے یہ سب کچھ دیکھ رہا ہو گا لیکن آج تک اس جانب کوئی ایسی کارروائی نہ کی گئی کہ جس سے باغ کی رونق کو درپیش خطرات کو دور کیا جا سکے۔ ڈائریکٹر متعلقہ اگر اب بھی بیدار نہ ہوئے تو یہ باغ بھی نام کا رہ جائے گا۔ لوگ اس کے بارے میں پرانی تصویروں کو دیکھ کر تازہ کر سکتے ہیں۔

جموں صوبے کی سڑکوں میں موت کا رقص جاری

رواں سال 4 اضلاع میں 699 حادثات میں 88 افراد ہلاک اور ایک ہزار زخمی

جموں صوبے کی سڑکوں پر سال رواں کے دوران خلاف ورزیوں کے مرتکب ڈرائیوروں کے خلاف کارروائیاں انجام دینے کے باوجود صرف 4 اضلاع میں 699 حادثات میں 88 افراد لقمہ اجل جبکہ ایک ہزار کے قریب افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ایک ترجمان نے بتایا مہم کے دوران مجموعی طور پر 8675 چالان جاری کیے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان میں سے 5767 سواروں کے خلاف ہیلمٹ کے بغیر گاڑی چلانے پر کارروائی کی گئی، جبکہ 1152 پیچھے بیٹھنے والوں (پلین رائیڈرز) کو ہیلمٹ نہ پہننے پر جرمانہ کیا گیا اور 'ٹرپل رائیڈنگ' (ایک ہی موٹر سائیکل پر تین افراد کا سوار ہونا) کی 1106 خلاف ورزیاں ریکارڈ کی گئیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایک عہدیدار نے منگل کو بتایا کہ اس سال کے پہلے سات مہینوں کے دوران کٹھوعہ، سانبہ، راجوری اور پونچھ میں سڑک حادثات میں 88 افراد کی ہلاکت اور 1 ہزار سے زائد کے زخمی ہونے کے بعد، ٹریفک پولیس (دیہی جموں) نے دو پہیہ گاڑیوں سے متعلق خلاف ورزیوں کے خلاف ایک خصوصی مہم چلائی۔ ان حادثات میں 44 فیصد حصہ دو پہیہ گاڑیوں کا تھا، اور مہم کے دوران 8675 خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ ٹریفک پولیس (دیہی جموں) کے ترجمان نے بتایا کہ 1 سے 14 ستمبر تک چلائی جانے والی یہ مہم جو آگاہی اور نفاذ قانون دونوں پر مشتمل تھی حادثات کے اعداد و شمار کے تجزیے کے بعد شروع کی گئی تھی۔ اس تجزیے میں ان چاروں اضلاع میں حادثات کے دوران دو پہیہ گاڑیوں کی نمایاں شمولیت کی نشاندہی کی گئی تھی۔ ٹریفک پولیس (دیہی جموں) کی جانب سے یکم جنوری سے 31 جولائی تک سڑک حادثات کے اعداد و شمار کے تجزیے کے مطابق، چار اضلاع میں مجموعی طور پر 699 حادثات رپورٹ ہوئے، جن کے نتیجے میں 88 افراد ہلاک اور 1001 زخمی ہوئے۔ ترجمان نے بتایا کہ تجزیے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ 309 حادثات میں دو پہیہ گاڑیاں (موٹر سائیکل/اسکوٹر) ملوث تھیں، جو اس عرصے کے دوران رپورٹ ہونے والے کل حادثات کا 44 فیصد ہیں۔ اعداد و شمار سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ 39 مہلک حادثات میں دو پہیہ گاڑیاں ملوث تھیں۔ دو پہیہ گاڑیوں سے متعلق حادثات میں 384 افراد زخمی ہوئے، جبکہ 144 ایسے واقعات تھے جن میں صرف ایک ہی گاڑی (دو پہیہ) ملوث تھی۔ انہوں نے بتایا کہ قومی شاہراہوں پر ہونے والے 102 حادثات (41 فیصد) میں دو پہیہ گاڑیاں شامل تھیں، جبکہ دیگر سڑکوں پر 210 حادثات (47 فیصد) کا تعلق دو پہیہ گاڑیوں سے تھا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ حادثات کا شکار ہونے والے 27 فیصد افراد کی عمر 26 سال سے کم تھی۔ متعلقہ مدت کے دوران پیش آنے والے کل 699 سڑک حادثات میں سے 445 (64 فیصد) ایسے تھے جن میں صرف ایک ہی گاڑی ملوث تھی۔ ترجمان نے بتایا کہ بڑھتے ہوئے خدشات کے پیش نظر، ٹریفک پولیس رورل جموں نے چاروں اضلاع میں آگاہی اور قانون کے نفاذ کی ایک جامع مہم شروع کی۔ آگاہی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ، خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی بھی کی گئی۔ ترجمان نے بتایا کہ مہم کے دوران مجموعی طور پر 8675 چالان جاری کیے گئے۔ ان میں 5767 موٹر سائیکل سواروں کے خلاف ہیلمٹ کے بغیر گاڑی چلانے پر کارروائی کی گئی، جبکہ 1,152 پیچھے بیٹھنے والوں (پلین رائیڈرز) کو ہیلمٹ نہ پہننے پر جرمانہ کیا گیا اور 'ٹرپل رائیڈنگ' (ایک ہی موٹر سائیکل پر تین افراد کے سوار ہونے) کی 1106 خلاف ورزیاں ریکارڈ کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کے نتیجے میں گاڑی چلاتے ہوئے موبائل فون استعمال کرنے پر 188، خطرناک انداز میں گاڑی چلانے پر 260 اور درست ڈرائیونگ لائسنس کے بغیر گاڑی چلانے پر 146 افراد کے خلاف بھی کارروائی کی گئی۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ٹریفک رورل جموں) فاروق قیصر نے کہا کہ آنے والے دنوں میں گاڑیوں کی دیگر اقسام، بشمول ہلکی موٹر گاڑیوں (LMVs)، کو ہدف بناتے ہوئے اسی طرح کی خصوصی مہمات شروع کی جائیں گی۔ انہوں نے تمام گاڑی چلانے والوں سے اپیل کی کہ وہ ٹریفک کے قوانین اور موٹر وہیکلز ایکٹ کی دفعات کی سختی سے پابندی کریں، اور خبردار کیا کہ عوامی تحفظ کے پیش نظر خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔

> اعداد و شمار سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ 39 مہلک حادثات میں دو پہیہ گاڑیاں ملوث تھیں۔ دو پہیہ گاڑیوں سے متعلق حادثات میں 384 افراد زخمی ہوئے، جبکہ 144 ایسے واقعات تھے جن میں صرف ایک ہی گاڑی (دو پہیہ) ملوث تھی۔

خبر و نظر

چین کے صدر شی جن پنگ اور وزیر اعظم کی ملاقات

ہندوستان کے خدشات کو واضح طور پر رکھا گیا / وزارت خارجہ

یو این آئی / وزارت خارجہ نے واضح کیا ہے کہ برکس سربراہ اجلاس کے موقع پر چین کے صدر شی جن پنگ کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کے خدشات کو ٹھوس طریقے سے رکھتے ہوئے کہا تھا کہ دونوں ممالک کو ایک دوسرے کے بنیادی امور پر حساس رویہ اختیار کرنا چاہیے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کے روز ہفتہ وار بریفنگ میں چین کے وزیر خارجہ کے نریندر مودی اور شی جن پنگ کی بات چیت کے بارے میں دیے گئے بیان کے جواب میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان ہونے والی دو طرفہ بات چیت میں متعدد امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس دوران وزیر اعظم نے ہندوستان کے خدشات کو واضح طور پر رکھا اور اس بات پر زور دیا کہ دونوں فریقوں کو ایک دوسرے کے مسائل کے بارے میں حساس رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں کو تین باہمی اصولوں کی پیروی کرنی چاہیے جن میں باہمی احترام، باہمی مفاد اور باہمی حساسیت شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین کے وزیر خارجہ نے جن امور کا ذکر کیا ہے ان پر بات چیت ہوئی لیکن ہندوستان نے بھی اپنا موقف ٹھوس طریقے سے رکھا۔

جموں میں بس سے
مشتبہ ملاوٹی پنیر کے 20 تھیلے ضبط

ٹی ای این / پولیس نے 13 اور 14 ستمبر کی درمیانی شب ایک بس سے مشتبہ ملاوٹی پنیر کے 20 تھیلے ضبط کیے ہیں۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی گریٹر کیلاش ناکہ پر معمول کی چیکنگ کے دوران عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق بس، جس کا رجسٹریشن نمبر JK02CE-4300 ہے، کو پولیس تھانہ گنگیال کے دائرہ اختیار میں چیکنگ کے لیے روکا گیا۔

تلاشی کے دوران بس میں بڑی مقدار میں پنیر موجود پایا گیا، جس کے معیار اور خالص ہونے پر شبہ ظاہر کیا گیا۔ پولیس نے فوری طور پر محکمہ فوڈ سیفٹی کو اطلاع دی اور متعلقہ افسران کو ضروری قانونی کارروائی کے لیے پولیس تھانہ گنگیال طلب کیا۔ بعد ازاں ضبط کیا گیا پنیر محکمہ فوڈ سیفٹی کے حوالے کر دیا گیا تاکہ اس کے نمونے حاصل کر کے معائنہ اور مقررہ قانونی طریقہ کار کے تحت مزید کارروائی کی جا سکے۔ حکام کے مطابق پنیر کے نمونوں کی جانچ کے بعد ہی یہ واضح ہو سکے گا کہ مذکورہ غذائی اشیا میں ملاوٹ پائی گئی ہے یا نہیں۔ معاملے میں مزید کارروائی متعلقہ محکمہ مقررہ قانونی ضوابط کے مطابق کرے گا۔ پولیس نے کہا کہ یہ کارروائی عوامی صحت کے تحفظ اور ایسی غذائی اشیا کی نقل و حمل کو روکنے کے مقصد سے کی گئی ہے جو عوامی صحت کے لیے خطرہ بن سکتی ہیں۔ حکام نے واضح کیا کہ ضبط کیے گئے پنیر کے حوالے سے حتمی نتیجہ محکمہ فوڈ سیفٹی کی جانچ اور نمونوں کی رپورٹ سامنے آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گا۔

خلا کو پُر کرنے کی سمت پیش قدمی

سیمی کنڈکٹر کے شعبے میں خود کفالت حاصل کرنے کیلئے بھارت کی میٹریلز کی صنعت کو فروغ دینے کی کوشش

از: کنال کشیپ

بھارت کے سیمی کنڈکٹر پروگرام کا عام طور پر ذکر فیب اور اے ٹی ایم پی کی پیداواری صلاحیت کے تناظر میں کیا جاتا ہے۔ یہ نقطہ نظر سرمایہ کاری کی رفتار کو تو ظاہر کرتا ہے، لیکن اس اہم اسٹریٹجک کمزوری کو نظر انداز کر دیتا ہے جہاں اصل مسئلہ موجود ہے۔ فیب کا متعلقہ مینوفیکچرنگ کے عمل کے ہر مرحلے میں مسلسل مختلف کیمیکلز استعمال ہوتے ہیں، جن میں ڈپوزیشن، ایچ، لیتھوگرافی، سی ایم پی، صفائی اور ڈوپنگ کے مراحل شامل ہیں۔ اس کے ساتھ الیکٹرانک گریڈ پراسیس گیسیں بھی درکار ہوتی ہیں، جن میں بلک اور اسپیشلٹی گیسیں، ڈوپینٹ اور ایچ گیسیں شامل ہیں، جو عموماً 5 سے 6 این تک خالص ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ویٹ کیمیکلز، جن میں سلفیورک، پروکسائیڈ اور امونیا۔ پروکسائیڈ سے صفائی، ایچ ایف، سی ایم پی سلریز، فوٹو ریزسٹس اور ایسے سبسٹریٹس شامل ہیں جن میں دھاتی اور ذراتی آلودگی کے لیے پی پی ٹی یا پی پی کیو سطح تک کی سخت حدود مقرر ہوتی ہیں۔ اسکو خالص بنانے میں معمولی سی کمی فوری طور پر کسی واضح خرابی کا سبب نہیں بنتی، لیکن کچھ ہفتوں بعد پیداوار کی شرح میں کمی یا مصنوعات کی قابل اعتماد کارکردگی میں نقص کی صورت میں سامنے آ سکتی ہے۔ یہی وہ تکنیکی حقیقت ہے جو ایک اہم اسٹریٹجک مسئلے کی بنیاد بنتی ہے۔

صنعت کے اندازوں کے مطابق بھارت کی نئی سہولیات میں اسپیشلٹی کیمیکلز کی درآمد پر انحصار 85 فیصد سے زیادہ ہے، جبکہ پراسیس آلات کے معاملے میں بھی درآمدی انحصار تقریباً اسی سطح پر ہے۔ اسٹریٹجک اعتبار سے یہ صورت حال ایک پیچیدہ صنعت کے مقابلے میں کہیں زیادہ اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ یہ خام مال اور مصنوعات مسلسل استعمال ہوتی ہیں اور مینوفیکچرنگ کے عمل کے درمیان انہیں تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ کسی سپلائی میں اچانک رکاوٹ آنے کی صورت میں کوئی فیب گیس یا سلری فراہم کرنے والی کمپنی کو فوری طور پر تبدیل نہیں کر سکتا، کیونکہ نئے سپلائرز کی دستیابی میں کئی ہفتوں کا وقت لگ سکتا ہے اور اس دوران پیداوار کا عمل متاثر ہو سکتا ہے۔ یہی وہ صورت حال ہے جو سپلائی چین کی کمزوری کا بنیادی سبب بنتی ہے۔ سیمیکن 2.0 کو اسی خلا کو پُر کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے، جس میں آلات، اسپیشلٹی کیمیکلز، صنعتی گیسوں اور میٹریلز کو یکجا کیا گیا ہے۔ اس مشن کے ذریعے میٹریلز کو عالمی سطح پر حاصل کیے جانے والے خام مال کے طور پر دیکھنے کے بجائے انہیں ملک میں تیار کی جانے والی صلاحیت کے طور پر دیکھنے کی جانب ایک واضح پالیسی تبدیلی کی گئی ہے۔ اصل مشن کے آغاز کے بعد سے یہ بھارت کی سیمی کنڈکٹر پالیسی میں سب سے اہم ساختی تبدیلیوں میں سے ایک ہے۔ اس کا مقصد سیمی کنڈکٹر صنعت کی اس بنیادی سطح کو مضبوط بنانا ہے جو یہ طے کرتی ہے کہ اس شعبے کی ترقی محض پیداواری صلاحیت اور سرمایہ کاری تک محدود رہے گی یا بھارت کو حقیقی معنوں میں ایک مضبوط اور قابل اعتماد سیمی کنڈکٹر سپلائی چین حاصل ہوگی۔

درآمدات پر انحصار کو مکمل طور پر ختم کرنا یکساں مشکل نہیں ہے۔ جدید لیتھوگرافی اور فرنٹ اینڈ سرمایہ جاتی آلات کے پیچھے کئی دہائیوں میں تیار ہونے والی دانشورانہ املاک اور چند عالمی سپلائرز کی اجارہ داری ہے، جہاں جدید ترین نوڈز کے لیے بھارت کی قلیل مدتی شمولیت حقیقت پسندانہ نہیں ہے۔ میٹریلز کا معاملہ اس سے بالکل مختلف ہے۔ ان کی پیداواری صلاحیت پراسیس کیمسٹری، آلودگی پر قابو پانے اور صاف کرنے کی انجینئرنگ کے عمل کے ذریعے بڑھائی جا سکتی ہے، نہ کہ کسی مخصوص مشین کے پیچیدہ ڈیزائن پر انحصار کرتے ہوئے۔ بھارت میں بلک اور فائن کیمیکلز، دوا سازی کے معیار کا تعین اور صنعتی گیسوں کی علیحدگی کا پہلے سے موجود صنعتی ڈھانچہ ایک قابل اعتماد تکنیکی نقطہ آغاز فراہم کرتا ہے۔ تاہم، صنعتی معیار سے الیکٹرانک گریڈ مصنوعات کی تیاری کی جانب منتقلی کے لیے مخصوص انتہائی صاف ستھری پیداواری لائنیں، دھاتوں سے پاک ہینڈلنگ اور ذرات کی مسلسل نگرانی درکار ہوتی ہے، جس کا تجربہ زیادہ تر بھارتی کیمیکل تیار کرنے والی کمپنیوں کے پاس ابھی کافی نہیں ہے۔ پالیسی کے اعتبار سے یہ فرق بہت اہم ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ محدود وسائل ان شعبوں میں استعمال کیے جانے چاہئیں جہاں بھارت پہلے ہی مضبوط بنیاد رکھتا ہے، نہ کہ ہر زمرے میں یکساں طور پر تقسیم کیے جائیں۔ کچھ تکنیکی خلا ایسے ہیں جنہیں جلد پُر کرنا ممکن نہیں، جبکہ کچھ دوسرے خلا کو پُر کیا جا سکتا ہے۔ پالیسی سازی میں اسی دوسرے پہلو یعنی سیمی کنڈکٹر شعبے کو حقیقی معنوں میں مضبوط، منظم اور قابل اعتماد بنانے پر توجہ مرکوز کی جانی چاہیے۔

کچھ میٹریلز کو سب سے پہلے مقامی سطح پر تیار کرنے کی سب سے مضبوط دلیل موجود ہے۔ یہ وہ مواد ہیں جنہیں بھارت بڑی مقدار میں استعمال کرتا ہے، جن کی مسلسل ضرورت رہتی ہے اور جو فی الحال چند ہی سپلائرز سے حاصل کیے جاتے ہیں، مثلاً پراسیس گیسیں، ویٹ کیمیکلز، سلریز اور ایچنٹس۔ انہیں مقامی سطح پر تیار کرنا سبسٹریٹس یا پریکرسرز کے مقابلے میں کم لاگت کا بھی حامل ہے۔ اس لیے یہاں خرچ کیا جانے والا ہر روپیہ دوسرے شعبوں کے مقابلے میں زیادہ خطرے کو کم کرتا ہے۔ الیکٹرانک گریڈ میٹریلز تیار کرنے کے لیے مشن کے تحت حالیہ دنوں میں بھارتی کیمیکل صنعت کے مختلف اداروں کے درمیان قائم ہونے والی شراکت داری اس صلاحیت کو بڑھانے پر فروغ دینے کے لیے ایک قابل عمل صورت پیش کرتی ہے۔ مشن کا ڈھانچہ اس نوعیت کے رابطے کی گنجائش بھی فراہم کرتا ہے، چاہے وہ پہلے سے قائم عالمی میٹریلز کمپنیوں کے ساتھ مشترکہ منصوبوں کے ذریعے ہو جو مقامی مینوفیکچرنگ اور کوالیفیکیشن کی بنیاد قائم کرنا چاہتی ہیں، یا بھارتی کیمیکل اور گیس کمپنیاں آزادانہ طور پر الیکٹرانک گریڈ مصنوعات تیار کرنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ دونوں راستے درست ہیں اور عملی طور پر ایک دوسرے کے معاون بھی ہیں۔ مشترکہ منصوبے ثابت شدہ پراسیس ٹیکنالوجی اور عالمی فیب کی مطلوبہ خصوصیات کے مطابق تیز تر کوالیفیکیشن فراہم کرتے ہیں، جبکہ آزادانہ طور پر کام کرنے والی بھارتی کمپنیاں وہ گہری اور طویل مدتی صلاحیت پیدا کرتی ہیں جس کی اس شعبے کو بڑے پیمانے پر ضرورت ہوگی۔ سیمیکن 2.0 کو دونوں کے لیے کلیدی وسعت کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔

کوالیفیکیشن کے بنیادی ڈھانچے کو اہم کام کے طور پر ترجیح دینی چاہیے۔ فیب سپلائرز کی دوبارہ توثیق اس وقت کرتے ہیں جب آلودگی اور معیار میں یکسانیت کے تحت نمونوں کی جانچ کے بعد شماریاتی بنیاد پر تصدیق شدہ آزمائشی ڈیٹا حاصل ہو جائے، جس میں اکثر کئی ماہ کا وقت لگتا ہے۔ اس وقت بھارتی کمپنیوں کو عالمی سپلائرز کے پاس بین الاقوامی معیار کے مطابق ایسی قابل رسائی جانچ کی سہولیات موجود نہیں ہیں جن کے ذریعے یہ عمل موثر انداز میں مکمل کیا جا سکے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تیز تر مقامی پیداوار کی راہ میں اکثر اصل رکاوٹ مینوفیکچرنگ کی صلاحیت نہیں بلکہ کوالیفیکیشن کی محدود صلاحیت ہوتی ہے۔ میٹریلز اور آلات تیار کرنے والی کمپنیوں کے لیے تحقیقی تعاون بڑھانا ضروری ہے، لیکن صرف یہی کافی نہیں ہے۔ مراعات کا ڈھانچہ ایسی ثابت شدہ پیداوار اور خالص کی شرح سے منسلک ہونا چاہیے جو مطلوبہ معیار پر پوری اترتی ہو، جبکہ مقامی سپلائرز کو فیب اور او ایس اے ٹی اداروں کے ساتھ اس طرح مربوط کیا جانا چاہیے کہ ان سے مصنوعات کی خریداری کے وعدے بھی شامل ہوں۔ اس سے تحقیقی تعاون کو اس نتیجے سے جوڑا جا سکے گا جو قابل اعتماد اور کوالیفائیڈ سپلائی کے لیے واقعی اہم ہے، نہ کہ صرف ابتدائی پیداواری صلاحیت کے اعلانات تک محدود رکھا جائے۔

فیب اور اے ٹی ایم پی میں سرمایہ کاری ہر حال میں ضروری ہے، کیونکہ یہی وہ بنیادی طلب ہے جو مقامی میٹریلز کی صنعت کو ابتدا میں تجارتی طور پر قابل عمل بناتی ہے۔ لیکن سیمی کنڈکٹر کے شعبے میں اسٹریٹجک خود مختاری صرف عمارت کی ملکیت حاصل کرنے سے نہیں آتی۔ یہاں بنیادی مواد اور اجزا پر کنٹرول حاصل کرنے، یا کم از کم ان کے متبادل ذرائع پیدا کرنے سے حاصل ہوتی ہے جو مسلسل اس عمارت کے اندر استعمال ہوتے ہیں۔ سیمیکن 2.0 کا میٹریلز ستون پہلی ایسی پالیسی کوشش ہے جس کا براہ راست مقصد اسی مسئلے سے نمٹنا ہے، اور اس کی کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ عالمی بڑی کمپنیاں مشترکہ منصوبوں کے ذریعے اور بھارتی کمپنیاں آزادانہ طور پر اس شعبے میں داخل ہونے کے لیے کس طرح پیش قدمی کرتی ہیں۔ تو پھر حقیقی پیش رفت کو کیسے ناپا جائے؟ اس کا اندازہ صرف اس بات سے نہیں لگایا جا سکتا کہ کتنے نئے پیداواری مراکز قائم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اصل میں ایک زیادہ آسان اور اہم اعداد و شمار پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ جب بھارت کی سیمی کنڈکٹر فیب یونٹس اپنی پوری پیداواری صلاحیت کے ساتھ کام کرنے لگیں گی تو ان میں استعمال ہونے والے کل میٹریلز میں سے کتنا حصہ ملک میں تیار کیا گیا ہے اور مطلوبہ معیار کے مطابق باقاعدہ طور پر کوالیفائیڈ ہے۔ یہ ایک اہم اعداد و شمار ہے، کیونکہ اس سے میٹریلز کی خالصیت، ان کی تیاری اور کوالیفیکیشن جیسے مشکل تکنیکی کام براہ راست اس بڑے اسٹریٹجک مقصد سے جڑ جاتے ہیں۔ اسی بنیاد پر یہ طے ہوگا کہ سیمی کنڈکٹر کی پوری سپلائی چین میں بھارت میٹریلز کے معاملے میں کتنا خود کفیل ہوا ہے۔ یہی چیز سیمی کنڈکٹر سپلائی چین میں بھارت کی میٹریلز خود مختاری کی حقیقی تصویر پیش کر سکے گی۔

(مضمون نگار حکومت ہند کی وزارت الیکٹرانکس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے تحت انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن میں ویفر اور میٹریلز کے چیف ٹیکنالوجی افسر ہیں۔)

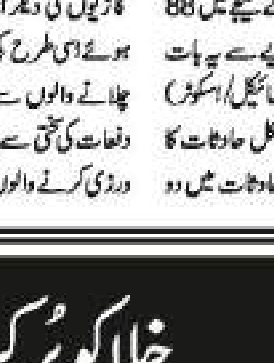

جنیوا مذاکرات روانڈا اور ڈی آر کانگو کے امن معاہدے کا امتحان لیں گے

جنیوا، 15 ستمبر (ایجنسیاں) جمہوریہ کانگو (ڈی آر کانگو) اور روانڈا کے حکام 2025 کے واشنگٹن معاہدوں پر عمل درآمد کے حوالے سے مذاکرات کے لیے 16 اور 17 ستمبر کو جنیوا میں دوبارہ ملاقات کریں گے۔ دو روزہ اجلاس میں مشترکہ سیکیورٹی رابطہ میکنزم (جے ایس سی ایم) کے تحت دونوں ممالک کے نمائندے شرکت کریں گے، جبکہ امریکہ، قطر، ٹوگو اور افریقی یونین کمیشن کے ثالث بھی موجود ہوں گے۔ یہ میکنزم دونوں ممالک کے درمیان طے شدہ سیکیورٹی وعدوں پر عمل درآمد کی نگرانی اور رابطہ کاری کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ یہ اجلاس ایسے وقت ہو رہا ہے جب مشرقی ڈی آر کانگو میں لڑائی جاری ہے اور امن عمل کے تحت کیے گئے اہم وعدوں پر اب بھی اتفاق رائے نہیں ہو سکا ہے۔ ڈی آر کانگو اور روانڈا کے درمیان امن معاہدے پر 27 جون 2025 کو واشنگٹن ڈی سی میں دستخط ہوئے تھے۔ 4 دسمبر کو دستخط کیے گئے واشنگٹن معاہدوں برائے امن و خوشحالی میں دونوں فریقوں نے اس معاہدے پر عمل درآمد کے عزم کی دوبارہ توثیق کی تھی۔ اہم سیکیورٹی وعدوں میں ڈی آر کانگو کی جانب سے ڈیموکریٹک فورسز فار دی لبریشن آف روانڈا (ایف ڈی ایل آر) کو غیر مؤثر بنانے اور روانڈا کی جانب سے اپنے فوجی دستوں کو واپس بلانے اور دفاعی اقدامات ختم کرنے کی ذمہ داریاں شامل ہیں۔ ستمبر کے مذاکرات میں اس بات پر توجہ مرکوز کی جائے گی کہ دونوں فریق ان وعدوں پر عمل درآمد میں مزید پیش رفت کر سکتے ہیں یا نہیں۔ یہ معاہدہ مشرقی ڈی آر کانگو میں کئی دہائیوں سے جاری تنازع ختم کرنے کی وسیع تر سفارتی کوششوں کا حصہ ہے۔ یہ خطہ روانڈا، یوگنڈا اور برونڈی کی سرحدوں سے متصل ہے اور طویل عرصے سے مسلح گروہوں اور بار بار ہونے والی لڑائیوں سے متاثر ہے۔ اس تنازع نے بارہا پڑوسی ممالک کو بھی مشرقی ڈی آر کانگو میں ملوث کیا ہے۔ روانڈا طویل عرصے سے کہتا آیا ہے کہ ڈی آر کانگو کی سرزمین سے سرگرم مسلح گروہ اس کی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں، جبکہ کانگو کی حکومت نے کیگالی پر مشرقی علاقے میں قبضہ اور اثر و رسوخ قائم کرنے کی کوشش کرنے والے مسلح گروہوں کی حمایت کا الزام عائد کیا ہے۔

اسرائیل کی مدد کرنے والے کسی بھی جہاز کو ملک سے گزرنے کی اجازت نہیں/ ملائیشیا

کوالالمپور/نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے ملک کا موقف پوری طرح واضح کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ ملائیشیا کی سرزمین یا بندرگاہوں کو ایسے کسی بھی جہاز کے لیے استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا جو اسرائیل کی جنگی طاقت میں اضافہ کرتا ہو یا فلسطینیوں اور دیگر بے قصور لوگوں کے خلاف اس کے مظالم میں معاونت کرتا ہو۔ مسٹر ابراہیم نے منگل کو سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں یہ بات کہی۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم کا یہ بیان اس واقعے کے بعد سامنے آیا ہے جب ملائیشیا کی سرحدی کنٹرول اور سلامتی ایجنسی نے جوہر کے تنجونگ پیلے پاس بندرگاہ پر اسرائیل جانے والے ایسے مشتبہ کنٹینروں کو ضبط کر لیا تھا جن میں فوجی ساز و سامان موجود ہونے کا شبہ تھا۔ یہ معاملہ اس وقت مزید سنگین ہو گیا جب یہ بات سامنے آئی کہ سخت بین الاقوامی پابندیوں کے باوجود بعض لاجسٹک شپنگ کمپنیاں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے لیے سامان بھیجنے کے خفیہ راستے کے طور پر ملائیشیا کی بندرگاہوں کا استعمال کر رہی تھیں۔ اسی پیش رفت کا نوٹس لیتے ہوئے مسٹر ابراہیم نے عوامی طور پر اپنی حکومت کا سخت موقف ظاہر کیا ہے۔ مسٹر ابراہیم نے اپنے سرکاری بیان میں کہا کہ اس معاملے پر ملائیشیا کی پوزیشن بالکل واضح اور غیر مبہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی مشتبہ کھیپ کی ملائیشیا کے قوانین کے تحت سخت جانچ اور تفتیش کی جائے گی۔ اگر تحقیقات میں قوانین کی خلاف ورزی پائی گئی تو متعلقہ اداروں کے خلاف فوری اور فیصلہ کن قانونی کارروائی کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ملائیشیا کی حکومت نے دسمبر 2023 سے اسرائیلی پرچم والے جہازوں اور اسرائیل جانے والے کسی بھی مال بردار جہاز کے لیے ملائیشیا کی بندرگاہوں کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کر رکھی ہے۔ مسٹر انور نے واضح کیا کہ ملائیشیا فلسطینی عوام کے حقوق اور انسانی انصاف کے تحفظ کے لیے اپنے عزم پر مضبوطی سے قائم رہے گا اور ملک کی خود مختار سرزمین کو جنگ کو ہوا دینے کے لیے استعمال نہیں ہونے دے گا۔

فجی نے ایچ آئی وی کو قومی بحران قرار دے دیا

سووا، 15 ستمبر (یو این آئی) فجی نے ایچ آئی وی کے بڑھتے ہوئے معاملات سے نمٹنے کے لیے سرکاری کوششوں کے تحت اسے قومی بحران قرار دیا ہے۔ صحت و طبی خدمات کے وزیر رتو اٹونیو لالابالاوو نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اندازوں کے مطابق فجی میں ہر 60 بالغ افراد میں سے تقریباً ایک شخص ایچ آئی وی کے ساتھ زندگی گزار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2025 کے دوران ملک میں ایچ آئی وی کے 016,2 کیسوں کی تصدیق ہوئی، جبکہ گزشتہ دہائی میں طبی نگہداشت کے لیے آنے والی خواتین میں ایچ آئی وی کی شرح بڑھ کر تقریباً دوگنا ہو گئی ہے۔ حکومت ایچ آئی وی کی روک تھام کے لیے سوئی اور سرنج پروگرام شروع کرنے کی تیاری کر رہی ہے، جبکہ ایچ آئی وی کی جانچ اور علاج تک رسائی بڑھانے کے لیے فوری اقدامات اور طویل مدتی شراکت داری کے ذریعے ایچ آئی وی سے نمٹنے کے طریقوں کے ساتھ مربوط کیا جائے گا۔ وزیر صحت نے کہا کہ حکومت ضابطہ کار تقاضے پورے کرنے، طبی عملے کو تربیت دینے، طبی سامان کی فراہمی یقینی بنانے اور تعاون کرنے والوں کے ساتھ رابطہ مضبوط کرنے کے اقدامات کرے گی۔

ٹرمپ کا اے آئی کی حفاظت سے متعلق خدشات پر حملہ تیز، اسے اپنی حکومت کو کمزور کرنے کی "بیمار سازش" قرار دیا

واشنگٹن، 15 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی حفاظت سے متعلق خدشات کے خلاف اپنی مہم تیز کرتے ہوئے اس شعبے میں قیامت خیز خطرات سے متعلق نظریات اور سخت ضابطوں کے مطالبات کو "بیمار سازش" قرار دیا ہے جس کا مقصد ملک کی حیثیت کو نقصان پہنچانا اور ان کی حکومت کو کمزور کرنا ہے۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر متعدد پوسٹس میں کہا کہ اے آئی کو صرف ایک مضبوط اور ذہین (ہائی آئی کیو) صدر کی صورت میں کنٹرول یا حفاظتی حدود کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ڈیموکریٹس پر ٹیکنالوجی کے حوالے سے غیر ضروری خوف و ہراس پھیلانے کا الزام بھی عائد کیا۔ ٹرمپ کے یہ تبصرے انتظامیہ کی جانب سے وسیع تر اے آئی ضابطہ کاری کی مخالفت میں نمایاں شدت کی علامت ہیں۔ انہوں نے اے آئی کے مستقبل سے متعلق شدید خدشات کو روسی تحقیقات، موسمیاتی تبدیلی اور اپنی مخالف سیاسی کارروائیوں کے ساتھ ایک ہی زمرے میں شامل کیا۔ یہ ان "جھوٹے پروپیگنڈوں" کی ایک طویل فہرست میں تازہ ترین اضافہ ہے جس میں ویکسین، وکلیں اور بڑھتی ہوئی مہنگائی بھی شامل ہیں۔ یہ معاملہ اور ٹیکنالوجی صنعت کے کئی حلقوں اور حریفوں کی بحث تک پہنچ گیا جب این ویڈیا کے چیف ایگزیکٹو جینسن ہوانگ نے لاس اینجلس میں آل ان سمٹ کے دوران براہ راست انٹرویو کے تحت ٹرمپ کی ٹیلی فون کال وصول کی۔ ٹیکنالوجی کمپنیوں کے اعلیٰ عہدیداروں، سرمایہ کاروں اور کاروباری شخصیات کے سامعین سے اسپیکر فون پر گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے اے آئی کے انسانوں پر قبضہ کرنے کے خدشات کو "جھوٹا پروپیگنڈا" قرار دیا اور یقین دلایا کہ "روبوٹس اقتدار سنبھالنے والے نہیں ہیں۔" ٹرمپ کے موقف نے اے آئی کی حفاظت سے متعلق بڑھتی ہوئی عوامی بحث میں ایک مضبوط سیاسی پہلو شامل کر دیا ہے۔ انتھروپک کے چیف ایگزیکٹو داریو اموڈی نے اس سے قبل انتہائی جدید ماڈلز کی تیاری کی رفتار سست کرنے کی اپیل کی تھی اور خبردار کیا تھا کہ اگر حفاظتی اقدامات ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ نہ ہوئے تو خطرات سنگین ہو سکتے ہیں۔ ان کے اس موقف پر ٹرمپ نے سخت تنقید کی۔ اوپن اے آئی کے سربراہ سیم آلٹمین اور اسپیس ایکس کے چیف ایگزیکٹو ایلون مسک نے بھی غیر محفوظ اے آئی نظام کی ترقی کو کسی حد تک سست کرنے کی کوششوں کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔

انڈونیشیا میں کشتی الٹنے سے 6 افراد ہلاک، 128 تاحال لاپتہ ہیں

جکارتہ، 15 ستمبر (یو این آئی) انڈونیشیا کے جاوا سمندر میں ایک کشتی الٹنے کے بعد کم از کم 128 افراد اب بھی لاپتہ ہیں، جب کہ 109 کو بچا لیا گیا ہے اور چھ کے ہلاک ہونے کی تصدیق کی گئی ہے، مقامی میڈیا نے منگل کو اطلاع دی۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی انتارا کے مطابق، انڈونیشیا کی نیشنل سرچ اینڈ ریسکیو ایجنسی (بسرناس) نے کہا کہ کنتیا ٹرانسپورٹ 8 پر سوار 243 مسافروں اور عملے میں سے 115 کو تلاش کر لیا گیا ہے۔ کشتی اتوار کی علی الصبح جنوبی کالیمانتان کے تجنگ سیلاتن کے قریب ماسالیمبو جزیرے کے سمندر میں ڈوب گئی۔ جنوبی کالیمانتان کے حکام طبی اور ذہنی طور پر سفر کے لیے موزوں ہونے کے بعد زندہ بچ جانے والوں کو گھر بھیجنے کے انتظامات کر رہے ہیں۔ انتارا کے مطابق، جنوبی کلیمانتان کے گورنر محمد الدین نے کہا، "زیادہ تر زندہ بچ جانے والوں نے کہا کہ وہ جلد از جلد گھر واپس جانا چاہتے ہیں۔" حکام نے ان لوگوں کی بھی مدد کی ہے جن کی شناختی دستاویزات گم ہو گئی ہیں، ہوائی ٹکٹ خریدنے کے لیے درکار پولیس سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں۔ بچ جانے والے پندرہ افراد بنجرماسین کے ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ چھ الین رینجیل جنرل ہسپتال میں، سات بھیانگکارا ہسپتال میں، اور دو سلطان سوریانسیہ ہسپتال میں ہیں۔ 59 دیگر مسافر جو صحت مند ہیں انہیں صوبائی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ عارضی رہائش گاہوں میں رکھا جا رہا ہے۔ لاپتہ مسافروں اور عملے کے ارکان کی تلاش کے لیے بسرناس اور دیگر انڈونیشی ایجنسیوں کی جانب سے تلاش اور بچاؤ آپریشن جاری ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER

POSHAN PROJECT, PAHLOO, E.MAIL: KLGSWD.00010001@JK.GOV.IN

ADVERTISEMENT NOTICE: NO:-09 -CDPO-PLO OF 2026

DATED:15-09-2026

Subject: Advertisement for recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers) in Anganwadi Centres of POSHAN Project Pahloo.

Reference: 1. Government order No 222-JK (SWD) of 2022 Dated: 30.11.2022

2. Government Order No.103-JK (SWD) of 2023 dated: 28.04.2023

3. CDPO/POSHAN/PAH/ESTT-26/33 dated:28-04-2026

The department has conveyed the approval vide letter No: MD/POSHAN/22255-62 dated:18-06-2026 issued by the joint director, mission directorate poshan, jammu and Kashmir, for filling up of various vacancies of Sangin's (Anganwadi Workers) in angarwadi centres of POSHAN Project Pahloo of district Kulgam, as per the details given below:

S.No.	Name of Project	Name of Post	No. of Post
1	POSHAN Project Pahloo	AWW	02
		AWH	00
Total			02

Applications are invited in the prescribed proforma in Annexure "A" from the eligible candidates for engagement as Anganwadi Worker and Anganwadi Helper on Honorarium basis for aforementioned posts of Anganwadi Centres. The important dates/details with regard to the posts are as under:

a) Date of commencement for submission of application 17.09.2026
b) Last date for submission of applications is 03.10.2026
c) Annexure B- Name of the Post, Location/Ward, Qualification and Criteria for selection.
d) Annexure C- Affidavit

ANNEXURE 'A'
FORMAT OF APPLICATION

1. Name of POSHAN Project_______________
2. Name of Anganwadi Centre_______________
3. Post applied for_______________
4. Name of the Candidate_______________
5. Father's Name _______________
6. Husband's Name_______________
7. Residence_______________
8. Ward .No._______________
9. Address for correspondence_______________
10. Contact No._______________
11. Date of Birth_______________
12. Age as on 01.01.2026_______________
13. Academic Qualification:

Affix recent photograph here

Sr. No.	Examination Passed	Board/University	Year of Passing	Marks Obtained	Total Marks	Percentage

14. Do the candidate belong to Retiring AWW/AWH (YES/NO)
15. Document Attached:

Signature of the candidate_______________
Date:_______________

ANNEXURE 'B'

Detail of Vacant Posts (AW Worker) along with name and location of AWC.

S.NO.	NAME OF ANGANWADI CENTRE	WARD NO./LOCATION	NAME OF POST	NO. OF POSTS
01	Gassirana-C	Gassirana, Ward No-09	AW Worker	01
02	Brinal-E	Brinal, Ward No-01	AW Worker	01

Eligibility:

A. For Anganwadi Workers

1. The candidate must be domicile of the UT of J&K.
2. Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible.
3. The candidate should be a resident of the electoral ward where Anganwadi Centre is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in the voter list along with her parents, then she must provide certificate of being un-married issued by the concerned Tehsildar. Where ever, there is any dispute as to residence for any reason, then a residence proof certifying of the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.

4) Minimum qualification for Anganwadi Worker shall be 10+2 and maximum Graduation. In case no 10+2 pass candidate is available in the ward, 10+2 pass candidate from the adjoining ward shall be considered which would require prior approval of Mission Director, Mission POSHAN.
5) In case suitable candidate is not available for adjoining ward, candidate from the nearest ward within the ward can be considered subject to the approval of the MD, Mission POSHAN.
6) Weightage shall be given on the basis of marks obtained in 10+2 and selection shall be done purely on merit basis and no other criteria to be considered.
7) In case of tie in merit of the eligible candidate, candidate with higher age will be preferred.
8) Candidate with qualification higher than graduation shall not be considered.
9) In case eligible candidate is available within the family of retiring AWWs, the said candidate shall qualify for additional two percent points.
10) Eligibility:

B. For Anganwadi Helpers

1. The selection of Helper shall be restricted to the electoral ward where Anganwadi Centre is located.
2. Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible.
3. The candidate must be domicile of the UT of J&K.
4. Minimum qualification for Anganwadi Helper shall be matriculation.
5. In case no matriculate candidate available in the ward, candidates with qualification not less than 8th standard shall be considered.
6. The committee shall select the most destitute/needy married woman of the ward as helper from amongst those who fulfil the qualification criteria. In case no married candidate is available, unmarried candidate may be considered.

Document Verification

1) The candidate who is shortlisted for Document verification will be required to appear for Document Verification along with the original documents as well as self-attested Photostat copy of each document as per the Advertisement Notification. The candidate must be in possession of the prescribed academic qualification and other document like Domicile Certificate, on or before the last date of submission of application form.

Documents to be attached with the application form:

a) Marks sheet(s)/Diploma/Degree of the qualification prescribed for the post as per Advertisement Notification.
b) Date of Birth/Matriculate Certificate.
c) Domicile Certificate.
d) Unmarried Certificate (where required)
e) If married, enclose document proof.
f) Habitation certificated (issued by the competent authority)
g) Affidavit as per annexure-C

2) Candidates have to bring two passport size recent colour photographs and one original Photo ID proof. Photo ID Proof can be:
i) Aadhaar Card
ii) Voter ID card.

3) The candidate, who is supposed to furnish various certificates issued by or before the prescribed cut-off date, shall be required to produce them at the time of Document Verification or as may be sought by the Committee; in case of failure, the committee shall take necessary decision which shall be final.

ANNEXURE C

All applicants to submit affidavit stating following facts:

1. All Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be cancelled and liable to action under law.
2. Maximum qualification is Graduation for vacancy of Anganwadi worker and Class X for Angan Wadi Helper and this is as per facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.
3. The deponent has read the HR policy No. 222-JK(SWD) of 2022 dated: 30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Anganwadi worker/ Anganwadi Helper.

DIPK-5738/26
Dated: 15/09/2026

Sd/- Child Development Project Officer
Poshan Project Pahloo

Office of the Chief Education Officer District Budgam

Subject: Objections invited with regard to the absorption of the below-mentioned CPWs/LFWs/ (MTS) in the Department.

Public Notice

The department absorbs CPWs from time to time in accordance with the SRO 308 of 2008 Dated 16/10/2008 of J and K Education Department. The present committee established vide CEO Order No. 253 CEOB of 2026 dated 03/07/2026 has been working on the secrutiny and subsequent absorption of eligible CPWs. In this connection, the following consideration list of Eighteen (18) CPWs is notified for objections if any, to be submitted to this office within seven (07) working days from the date of issuance of this notice. No objections shall be entertained after the expiry of due date (07 days from the date of Notification).

The consideration list is purely provisional, subject to change on reception of valid objections supported by authentic documents, court interventions etc. The office reserves the right to withdraw the process of absortion at any time wtihout any further notification.

All concerned (CPW/LFW) to note that if any incumbent has been left out from this tentative consideration list claiming for inclusion, may submit his/her grievances/objections at their respective DDOs. After proper secrutiny and verification, the same shall be submitted to the office of the undersigned. Objections routed directly shall not be entertained.

S.No	Dist. Seniority	Name of the CPE/LPE	School where working	Zone	Date of Engagement	D.O.B	Qual.(8th pass or above)
1	145	Imtiyaz Ahmad Mir	PS Hardu Lattina	H.Panzoo	01-06-2001	5-Apr-79	Matric
2	147	Mohd. Iqbal Najar	HS Bugroo	Khansahib	01.08.2001	24-Mar-73	10TH
3	150	Khursheed Ahmad Sheikh	BHSS Budgam	Budgam	29-04-2002	16-Nov-76	12th
4	151	Fayaz Ahamad Rangraz	GMS Kanihama	Narbal	01-06-2002	6-Nov-69	8th
5	152	Zahoor Ahmad Wani	GHSS Budgam	Budgam	04-07-2002	3-Sep-84	11th
6	153	Bilal Ahmad Ganaie	MS Hayatpora	Dreygam	1-Jan-2002	5-Jan-84	8th Pass
7	159	Javid Ahmad Mir	MS Handjan	Dreygam	4-Mar-2003	18-Apr-80	10th Pass
8	160	Manzoor Ahmad Mir	Hs Yarikhah	Khansahib	15-Mar-03	15-Dec-84	10th
9	161	Dilshada Ali	HS Arizal	H.Panzoo	10-07-2001	15-Mar-85	MA
10	162	Mohd Yousuf Dar	BMS Zoohama	Chadoora	22-04-2003/ 02/06/P003	15-Feb-72	8th
11	163	Showkat Ahmad Rather	PS Dardpora	Budgam	01-05-2003	1-Nov-82	9th
12	164	Gh Ahmad Parrah	BMS Harduwamina	Narbal	1-May-03	21-Feb-85	BA
13	166	Mohd Ashraf Sheikh	PS Channa Moh. Yarikha	Khansahib	31-May-03	15-Feb-78	8TH
14	168	Mohad Ashraf Para	PS Sarie	Nagam	1-Jul-03	10-Mar-85	9th
15	170	REYAZ AHMAD DAR	MS Gotapora	Soibugh	23-Jan-04	25-Nov-83	9th pass
16	171	Parwaiz Ahmad Mir	MS Sundergund	Dreygam	1-Jul-1999	5-Feb-86	8th Pass
17	172	Nazir Ahmad Hajam	MS Thera	Nagam	1-Mar-04	10-Oct-81	9th
18	173	Abdul Majeed Rather	PS Rather Mohalla Kultreh	B K Pora	1-Mar-04	1-Mar-82	9th

Chief Education Officer
District Budgam

DIPK-5711/26
Dated: 15/09/2026

No: I&FCDK/CS/2413-23
Dated: 15/09/2026.

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION & FLOOD CONTROL DIVISION KUPWARA

Extension Notice

Subject: - Extension of dates.

Reference: This office e-NIT No IFCDK/04 of 2026-27 Dated. 25.08.2026 issued vide endstt.

No. IFCDK/CS/2123-34 Dated.25.08.2026.

Due to poor/Nil response for Tender Id No's. 2026_IFC_322345_2, 2026_IFC_322345_3 & 2026_IFC_322345_4 of above referred e-NIT No, the Bid submission end date is hereby extended as per following schedule: -

S.No	Particulars	Previous Date	Extended Date
01.	Bid Submission end Date	14-09-2026 upto 16:30 Hrs.	24-09-2026 upto 16:30 Hrs.
02.	Date and time of opening of Tender	15-09-2026 at 11:30 AM	25-09-2026 at 11:30 AM

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the e- NIT.

Sd/-Executive Engineer Irrigation and FC Division Kupwara

DIPK-5710/26
Dated: 15/09/2026

عالمی بحران میں سوچ سمجھ کر حکمت عملی ضروری: جے شنکر

نئی دہلی 15 ستمبر (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کو کہا کہ عالمی سطح پر جاری اتھل پتھل کے درمیان ہندوستان کے اسٹریٹجک مفادات کو فوری اور جذباتی ردعمل کے بجائے "سوچ سمجھ کر کیے گئے فیصلوں" سے زیادہ بہتر طریقے سے محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے اور پیچیدہ عالمی حالات کے درمیان ہندوستان کو اپنی حکمت عملی کا مسلسل جائزہ لینے اور اسے بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ نئی دہلی میں انڈین کونسل آف ورلڈ افیئرز (آئی سی ڈبلیو اے) کی 25ویں سالگرہ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جے شنکر نے جاری تنازعات، سپلائی میں اتار چڑھاؤ، محصولات، دیگر ممالک کی منڈیوں میں اشیا کی ڈمپنگ اور ہر چیز کو "ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے" کے بڑھتے ہوئے رجحان سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مفادات اور عالمی ذمہ داریاں بڑھنے کے ساتھ اسے مسلسل حالات کے مطابق خود کو ڈھالنا ہوگا۔ جے شنکر نے کہا، "اس وقت دو بڑے تنازعات جاری ہیں، ایک یورپ میں اور دوسرا ایران میں۔ دونوں ہی معاملات میں ہندوستان کے تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔ اس لیے کوئی راستہ نکالنا آسان نہیں ہے۔ مختلف مفادات کے درمیان توازن کیسے قائم کیا جائے، یہ ایک جائز موضوع بحث ہے۔ عالمی معیشت میں ہر چیز کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کا رجحان دیکھا جا رہا ہے۔ ہم محصولات میں زیادہ اتار چڑھاؤ اور دوسری منڈیوں میں بڑھتی ہوئی ڈمپنگ بھی دیکھ رہے ہیں۔ اس کا بہترین مقابلہ کیسے کیا جائے؟" انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے بڑھتے ہوئے مفادات، عالمی معاملات میں وسیع تر شمولیت اور شراکت داریوں میں اضافے کے باعث تیزی سے بدلتے عالمی ماحول سے نمٹنے کے لیے مسلسل کوشش کی ضرورت ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا، "زیادہ مفادات، زیادہ وسیع عالمی روابط، زیادہ تعداد میں شراکت داریوں اور زیادہ پیچیدہ عالمی منظرنامے میں کام کرنے والے ہندوستان کو اس متحرک صورتحال کے مطابق مسلسل خود کو ڈھالنا ہوگا۔ اکثر مسائل کا حل حکمت عملی اور ردعمل کو بہتر بنانے میں ہے۔" جے شنکر نے کہا کہ موجودہ عالمی اتھل پتھل کے دوران ہندوستان کی حکمت عملی کا جائزہ توانائی کی سلامتی، برآمدات، سپلائی چین اور بیرون ملک ہندوستانی برادری کی سلامتی سمیت مختلف پہلوؤں سے لیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "اگر موجودہ عالمی اتھل پتھل کے تناظر میں ہماری حکمت عملی کا جائزہ لیا جائے تو فیصلہ کرنے کے لیے کچھ واضح پیمانے موجود ہیں۔ توانائی کی سلامتی کے حوالے سے مختلف ذرائع سے توانائی حاصل کرنے کی پالیسی نے سپلائی جاری رکھنے اور اخراجات کم رکھنے میں مدد کی ہے۔ نئے شراکت داروں، نئی منڈیوں اور نئے راستوں نے ہماری برآمدات کو تحفظ دیا ہے اور ان میں اضافہ بھی کیا ہے۔ ہماری سپلائی چین کو بھی فوری اور پائیدار حل سے فائدہ ہوا ہے۔ بیرون ملک ہندوستانی برادری کی بڑی حد تک سلامتی درست پالیسی فیصلوں کی وجہ سے یقینی بنائی گئی ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے اسٹریٹجک مفادات بھی فوری اور جذباتی ردعمل کے بجائے سوچ سمجھ کر کیے گئے فیصلوں سے بہتر طور پر محفوظ ہوتے ہیں۔"

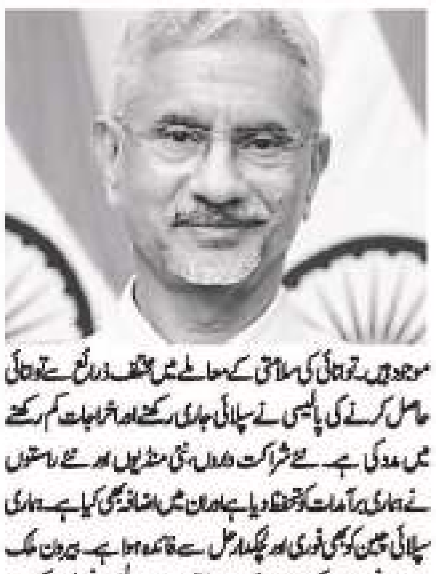

براہموس بھارت۔فلپائن دفاعی تعلقات کا ایک اہم ستون ہے۔فلپائنی سیکرٹری خارجہ

نئی دہلی 15 ستمبر (ایم این این)

فلپائن کی سیکرٹری خارجہ ماتھریسا پی لازارو نے کہا ہے کہ براہموس میزائل نظام بھارت اور فلپائن کے درمیان دفاعی تعلقات کے ایک اہم ستون کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے دفاعی شعبے میں مزید ممکنہ خریداریوں اور تعاون پر تبصرہ کرنے سے گریز کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ایسے معاملات فلپائن کے محکمہ قومی دفاع کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ ایک خصوصی انٹرویو میں سیکرٹری خارجہ نے براہموس میزائل نظام کو دوطرفہ دفاعی تعلقات کا ایک اہم جزو قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "میں صرف اتنا کہہ سکتی ہوں کہ میرے خیال میں براہموس، جیسا کہ ہم نے پہلے بھی کہا ہے، بھارت کے ساتھ دفاعی تعلقات کا ایک اہم پہلو ہے۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا منیلا بھارت سے مزید دفاعی ساز و سامان کی خریداری، مشترکہ مشقوں، لاجسٹکس میں تعاون یا دفاعی صنعت میں اشتراک عمل پر غور کر رہا ہے تو انہوں نے کہا کہ یہ سوالات محکمہ قومی دفاع سے پوچھے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا، "آپ نے جن دیگر پہلوؤں کے بارے میں پوچھا ہے، ان کے حوالے سے میں محکمہ قومی دفاع کی رائے کو ہی ترجیح دوں گی۔" فلپائن انڈو پیسفک خطے میں بھارت کے لیے ایک اہم دفاعی شراکت دار کے طور پر ابھرا ہے، اور براہموس میزائل

معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک اور دفاعی روابط کا ایک سنگ میل ثابت ہوا ہے۔ دفاعی تعاون دوطرفہ تعلقات کے مضبوط ستونوں میں سے ایک ہے۔ بھارت اور فلپائن کے تعلقات میں ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے، بھارت نے 19 اپریل 2024 کو براہموس میزائل نظام کی پہلی کھیپ فلپائن کے حوالے کی، جس کے ساتھ ہی فلپائن اس میزائل ہتھیاروں کے نظام کو حاصل کرنے والا پہلا غیر ملکی ملک بن گیا۔ سیکرٹری خارجہ کے یہ ریمارکس دفاع اور سمندری تحفظ کے شعبوں میں بھارت اور فلپائن کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کے تناظر میں سامنے آئے ہیں، خاص طور پر انڈو پیسفک میں بدلتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز کے پس منظر میں۔ سیکرٹری خارجہ نے ایک "انتہائی کامیاب" برکس سربراہی اجلاس کے انعقاد پر نئی دہلی کی تعریف کی اور اس گروپنگ کے ایک اہم پہلو کے طور پر جنوب-جنوب تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے برکس کی رکنیت کے تنوع اور مختلف جغرافیائی سیاسی نقطہ نظر کے باوجود گروپ کی قیادت کرنے میں بھارت کی کوششوں کو سراہا۔

فلپائن نے بھارت کی صدارت میں منعقدہ "انتہائی کامیاب" برکس سربراہی اجلاس کو سراہا

نئی دہلی 15 ستمبر (ایم این این)

فلپائن نے "انتہائی کامیاب" برکس سربراہی اجلاس کے انعقاد پر بھارت کی تعریف کی ہے اور اس گروپنگ کے ایک کلیدی پہلو کے طور پر ساؤتھ-ساؤتھ تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ منگل کو منیلا سے ایک خصوصی انٹرویو میں فلپائن کی سیکرٹری خارجہ ماتھریسا پی لازارو نے برکس کی رکنیت کے تنوع اور مختلف جغرافیائی سیاسی نقطہ نظر کے باوجود گروپنگ کی قیادت کرنے میں بھارت کی کوششوں کی تعریف کی۔ سیکرٹری خارجہ نے کہا، "میرے خیال میں ساؤتھ-ساؤتھ تعاون کا معاملہ بہت اہم ہے اور میرا ماننا ہے کہ یہ برکس سربراہی اجلاس کا ایک انتہائی اہم پہلو ہے۔" توسیع شدہ برکس گروپنگ کے تنوع کو اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہ بات قابل ستائش ہے کہ یہ گروپنگ مختلف جغرافیائی سیاسی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "میں بھارت کو نہ صرف اس انتہائی اہم تنظیمی پلیٹ فارم کے آغاز بلکہ ایک انتہائی کامیاب سربراہی اجلاس کے انعقاد پر بھی سراہتی ہوں۔" یہ تبصرے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب بھارت نے گزشتہ ہفتے کے آخر میں نئی دہلی میں 18ویں برکس سربراہی اجلاس کی میزبانی کی، جس میں توسیع شدہ گروپنگ کے رہنماؤں اور نمائندوں نے عالمی طرز حکمرانی، اقتصادی تعاون، ترقی اور عالمی جنوب کی ترجیحات جیسے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ فلپائن کے یہ ریمارکس بھارت کے ساتھ بڑھتے ہوئے روابط کے تناظر میں بھی سامنے آئے ہیں، جس کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی اور فلپائن کے صدر فرڈینینڈ مارکوس جونیئر نے سربراہی اجلاس کے موقع پر دوطرفہ بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں نے بھارت-فلپائن اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا، جس میں دفاع، سمندری تحفظ، بنیادی ڈھانچہ، فن ٹیک، تجارت اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز جیسے شعبوں میں تعاون شامل ہے۔

بھارت۔جنوبی کوریا نے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی 15 ستمبر (ایم این این)

جنوبی کوریا میں ہندوستان کے سفیر گورانگلال داس نے منگل کو قومی اسمبلی میں جنوبی کوریا-ہندوستان پارلیمانی دوستی گروپ کے ارکان کے ساتھ میٹنگ کی جس میں پارلیمانی، ثقافتی اور عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے بعد، جنوبی کوریا میں ہندوستانی سفارت خانے نے ایکس پر لکھا، بھارت-آر او کے پارلیمانی تعلقات کو مضبوط بنانا۔ سفیر نے قومی اسمبلی میں آر او کے-انڈیا پارلیمانی فرینڈشپ گروپ کے ممبران سے ملاقات کی، جن میں چیئرپرسن یون ہو جنگ، وائس چیئرپرسن سون جیونگ ہنگ اور یون یونگ سیوک اور سابق ممبران کم جونگ سے ملاقات کی۔ دونوں ممالک کے درمیان پارلیمانی، ثقافتی اور عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنائیں۔ 9 ستمبر کو گورانگلال داس نے پوہانگ سٹی کے میئر پارک یونگ سن سے ملاقات کی اور صنعت میں تعاون کو آگے بڑھانے، تعلیمی اور ثقافتی تبادلوں کو گہرا کرنے، اور سیاحتی تعلقات کو وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، جنوبی کوریا میں ہندوستانی سفارت خانے نے لکھا، سفیر نے پوہانگ شہر کے میئر مسٹر پارک یونگ سن سے ملاقات کی اور صنعت میں تعاون کو آگے بڑھانے، تعلیمی اور ثقافتی تبادلوں کو گہرا کرنے، اور سیاحتی تعلقات کو وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ ملاقات ہندوستان اور پوہانگ شہر کے درمیان دیرینہ اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ ہمارے خصوصی شراکت داروں کو مضبوط بنانے کے لیے تیار ہے۔

نوجوان نسلوں کو قوم کو ترجیح دینی چاہیے۔وزیر خزانہ سیتارمن

نئی دہلی 15 ستمبر (ایم این این)

مرکزی وزیر نرملا سیتارمن نے منگل کے روز جنریشن زی اور جنریشن الفا کی نسلوں سے اپیل کی کہ وہ قیادت سنبھالیں اور ذمہ داری کا بوجھ اٹھائیں۔ انہوں نے نوجوان گریجویٹس پر زور دیا کہ وہ قوم کو ترجیح دیں اور یہ پوچھنے کے بجائے کہ ملک نے ان کے لیے کیا کیا ہے، یہ سوچیں کہ وہ ملک کے لیے کیا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہاں ڈاکٹر ایم جی آر ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی 36ویں کانووکیشن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ ملک نوجوانوں کے خیالات اور امنگوں کو سننے کے لیے تیار ہے، لیکن انہوں نے نوجوانوں سے پرزور اپیل کی کہ وہ ذمہ داری اور شہری فرائض کے گہرے احساس کے ساتھ آگے آئیں۔ سیتارمن نے کہا، "چاہے آپ خود کو جنریشن زی کہیں یا جنریشن الفا، ہم سب آپ کی بات سننے کے لیے تیار ہیں۔ لیکن آپ کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ آپ کے ارد گرد کیا ہو رہا ہے، آپ کا کردار کیا ہے، اور آپ کے ذریعے ملک کے لیے کیا حاصل کیا جا سکتا ہے۔" انہوں نے اس مشہور جذبے کا اعادہ کیا کہ انسان کو یہ سوچنا چاہیے کہ وہ اپنے ملک کے لیے کیا کر سکتا ہے۔ انہوں نے فارغ التحصیل طلباء پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے شعبوں میں قیادت سنبھالیں اور قومی مفاد پر کبھی سمجھوتہ نہ کریں۔ انہوں نے کہا، "قیادت سنبھالیں۔ آپ کو قیادت کرنی چاہیے اور ملک کو ترجیح دینی چاہیے۔ صرف اسی

صورت میں جب ملک محفوظ اور مضبوط رہے گا، ہمارے پاس رہنے کے لیے گھر ہوگا۔ ہمیں کبھی بھی اپنے ملک سے دستبردار نہیں ہونا چاہیے۔" انہوں نے دنیا بھر میں جاری تنازعات کی طرف اشارہ کیا جہاں شہریوں کو اپنے وطن سے بے گھر ہونا پڑا ہے۔

جاپان کی ہوریبا چپ کا ہندوستان کی آمدنی کو دوگنا کرنے کا منصوبہ

نئی دہلی 15 ستمبر (ایم این این)

جاپانی ساز و سامان کی بڑی کمپنی ہوریبا نے پیر کو کہا کہ وہ اگلے پانچ سالوں میں اپنی ہندوستانی آمدنی کو دوگنا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور ملک کے سیمی کنڈکٹر سیکٹر کے پختہ ہونے پر چپ بنانے والوں کے ساتھ مشغول ہونے کی کوشش کرتی ہے۔ کمپنی فی الحال تین شعبوں میں پھیلے ہوئے ہندوستانی کاروبار سے سالانہ ٹرن اوور میں تقریباً 15 بلین ین (تقریباً 927 کروڑ روپے) پیدا کرتی ہے: توانائی اور ماحولیات؛ بایو اور صحت کی دیکھ بھال؛ اور مواد اور سیمی کنڈکٹر۔ کمپنی، جو کہ سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ میں استعمال ہونے والے ماس فلو کنٹرولرز کے لیے عالمی مارکیٹ کا تقریباً 60% کنٹرول کرتی ہے، بھارت میں ٹاٹا اور فوکس کون جیسے کھلاڑیوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کمپنی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر (انڈیا) ہوریبا نے کہا ہم ماحولیاتی نظام کے پختہ ہونے کے ساتھ پروڈکٹس کو متعارف کرانے کے لیے تیار ہیں۔ ہمارا کاروبار بڑھے گا کیونکہ ملک میں مزید فیبس کی بنیاد قائم ہوگی۔ ایم ایف سی ایک انتہائی درست کیمیائی والو کی طرح کام کرتا ہے جو چپ بنانے والے چیمبر میں داخل کی جانے والی کیمیائی گیسوں کی صحیح مقدار کو کنٹرول کرتا ہے، جس میں ان کی زیادہ تر ایپلی کیشنز کے لیے اینچنگ اور ڈپازیشن اکاؤنٹنگ ہوتی ہے۔ ہوریبا بھی اپنے سیمی کنڈکٹر پلے کو اپنے قائم کردہ ایم ایف سی کاروبار سے آگے بڑھانے کے لیے کوشاں ہے۔ کمپنی سیمی کنڈکٹر مارکیٹ کے لیے معائنہ مصنوعات کا ایک پورٹ فولیو تیار کر رہی ہے۔ سائیو گوتم، سینئر کارپوریٹ آفیسر، نے بتایا کہ معائنہ گروپ کے لیے نسبتاً ایک نیا کاروبار کا موقع ہے، جو پہلے سے ہی دیگر خصوصی پروسیس کنٹرول آلات جیسے واٹر اینالائزرز اور پریشر سینسر فراہم کرتا ہے۔ ہوریبا نے اس سال کے شروع میں پروسٹائن ٹیپ ٹیک حاصل کیا، ایک کاروبار جس پر مصنوعات کی ترقی اور ایڈوانسڈ ڈائی اینڈ اسمبلی کی ترقی کے ارد گرد جدید آر اینڈ ڈی پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔ جبکہ ٹیکنالوجی آر اینڈ ڈی کے مرحلے پر ہے، ہوریبا نے کہا کہ یہ حصول لیب سے تیار کردہ ہیرے اور سیمی کنڈکٹر دونوں بازاروں میں اس کے عزائم کی حمایت کر سکتا ہے۔ ایگزیکٹوز نے کہا کہ گھریلو طلب بڑھنے کے ساتھ ہی ہندوستان میں سپلائی چین کی تعمیر ایک اہم بات بن جائے گی۔ کمپنی نے اب تک ملک میں تقریباً 10 بلین ین (تقریباً 618 کروڑ روپے) کی سرمایہ کاری کی ہے۔ گوتم نے کہا کہ مستقبل میں توسیع کے ممکنہ شعبوں میں سیمی کنڈکٹرز اور صحت کی دیکھ بھال کے ساتھ مارکیٹ کی ضروریات کی بنیاد پر مزید سرمایہ کاری کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ہوریبا ہندوستان میں فروخت ہونے والی تقریباً 40 فیصد مصنوعات مقامی طور پر تیار کی جاتی ہیں۔

بھارت اور آسٹریلیا میں سائبر سکیورٹی اور اہم ٹیکنالوجیز پر تعاون مزید مضبوط

نئی دہلی 15 ستمبر (ایم این این)

بھارت اور آسٹریلیا نے سائبر سکیورٹی، اہم ٹیکنالوجیز اور محفوظ و مضبوط سپلائی چینز کے شعبوں میں تعاون مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام نے نئے ٹیکس فریم ورک کو عملی شکل دینے کے طریقوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بھارتی وزارت خارجہ میں جوائنٹ سیکرٹری برائے سائبر ڈپلومیسی امیت شکلا نے دورہ آسٹریلیا کے دوران آسٹریلیا کی سفیر برائے سائبر امور و اہم ٹیکنالوجی جیسیکا ہنٹر سے ملاقات کی۔ بات چیت میں دونوں ممالک کے دیرینہ سائبر اور ٹیکنالوجی تعاون کے ساتھ ٹیکس کو عملی سطح پر آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ٹیکس فریم ورک 9 جولائی 2026 کو میلبورن میں وزیر اعظم نریندر مودی اور آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانیز کے درمیان تیسرے آسٹریلیا بھارت سالانہ سربراہی اجلاس کے دوران شروع کیا گیا تھا۔ یہ 2020 کے سائبر اور سائبر سے متعلق اہم ٹیکنالوجی تعاون کے سابقہ فریم ورک کی جگہ لیتا ہے اور تعاون کا دائرہ نئے ڈیجیٹل، اقتصادی اور قومی سلامتی کے چیلنجوں تک وسیع کرتا ہے۔ نئے فریم ورک کا مقصد قومی اور علاقائی سلامتی مضبوط کرنا، اہم سپلائی چینز کو زیادہ محفوظ اور لچکدار بنانا، شراکت دار ممالک کے لیے ڈیجیٹل انتخاب میں اضافہ اور عالمی سائبر نظام کی مضبوطی میں کردار ادا کرنا ہے۔ اس میں محفوظ، ذمہ دار اور جامع ٹیکنالوجی کی ترقی کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔ امیت شکلا نے کینبرا میں مصنوعی ذہانت سے متعلق ایک ماسٹر کلاس میں بھی شرکت کی، جہاں انڈو پیسفک خطے میں AI کے بڑھتے استعمال اور اس سے پیدا ہونے والے مواقع اور چیلنجوں پر گفتگو ہوئی۔ بھارت اور آسٹریلیا اب سائبر سکیورٹی، مصنوعی ذہانت، اہم ٹیکنالوجیز اور سپلائی چینز کو اپنی وسیع تر جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے اہم ستونوں کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ نئی پیش رفت سے انڈو پیسفک میں دونوں ممالک کے ٹیکنالوجی اور سلامتی تعاون کو مزید وسعت ملنے کی توقع ہے۔

بھارت کے لیے سرکلر اکانومی کوئی نئی منزل نہیں ہے

بلکہ یہ قدیم دانش کو نئے نقطہ نظر سے دیکھنے کا ایک طریقہ ہے۔بھوپیندر یادو

نئی دہلی 15 ستمبر (ایم این این)

مرکزی وزیر برائے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی شری بھوپیندر یادو نے گجرات کے وزیر اعلیٰ شری بھوپیندر بھائی پٹیل کے ہمراہ آج گاندھی نگر میں ورلڈ سرکلر اکانومی فورم 2026 کا افتتاح کیا۔ یہ فورم 15 سے 18 ستمبر تک "سرکلر اکانومی: عوام اور خوشحالی کی جانب منتقلی" کے موضوع کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے۔ افتتاحی اجلاس میں شرکت کرنے والی دیگر اہم شخصیات میں گجرات کے وزیر برائے جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی شری ارجن بھائی موڈھوادیا؛ گجرات کے وزیر مملکت برائے جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی شری پروین بھائی مالی؛ بھارت میں فن لینڈ کے سفیر جناب کیمو لاہدے ویرتا؛ فن لینڈ کی وزارت برائے اقتصادی امور و موسمیات میں ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (سرکلر اکانومی) محترمہ مارکے اسپانگر ہو؛ اور سٹرا کے صدر جناب ہنی جیسکا لینن کے ساتھ ساتھ حکومت ہند اور حکومت گجرات کے اعلیٰ عہدیداران شامل تھے۔ اس موقع پر اپنے کلیدی خطاب میں شری بھوپیندر یادو نے کہا کہ بھارت کے لیے سرکلر اکانومی کوئی نئی منزل نہیں ہے؛ بلکہ یہ قدیم دانش کو نئے نقطہ نظر سے دیکھنے کا ایک طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوبارہ استعمال، مرمت اور وسائل کا احترام کرنے کے اصول بھارت کے سماجی اور ثقافتی تانے بانے میں گہرائی سے پیوست ہیں۔ انہوں نے کہا، "جسے ہم آج پالیسی کی زبان میں سرکلرٹی کہتے ہیں، وہ کبھی بھارتیوں کی روزمرہ زندگی میں محض ایک عام فہم بات تھی یعنی کسی چیز کو تبدیل کرنے سے پہلے اس کی مرمت کرنا، اسے ضائع کرنے سے پہلے دوبارہ استعمال میں لانا، اور اسے کوڑا بننے سے پہلے اس کی افادیت کو بحال کرنا۔" وزیر موصوف نے کہا کہ انتخاب ترقی اور ماحولیات کے درمیان نہیں ہے، بلکہ یہ ترقی کو خود وسائل کے اعتبار سے زیادہ موثر، لچکدار اور پائیدار بنانے کا ایک موقع ہے۔ انہوں نے کہا، "سرکلر اکانومی کا حقیقی معیار یہ نہیں ہوگا کہ ہم کتنا فضلہ ری سائیکل کرتے ہیں، بلکہ یہ ہوگا کہ ہم کتنی کم قدر کو ضائع ہونے دیتے ہیں۔"

بھارتی فن کی عالمی دھوم، وینس سے لندن اور نیویارک تک آرٹ سین پر چھا گیا

نئی دہلی 15 ستمبر (ایم این این)

بھارت کا تیزی سے ابھرتا ہوا آرٹ منظرنامہ عالمی سطح پر اپنی مضبوط موجودگی درج کرا رہا ہے۔ وینس بینالے سے لے کر لندن اور نیویارک کی نمایاں گیلریوں اور نمائشوں تک بھارتی اور بھارتی نژاد فنکاروں کے کام کو بڑھتی ہوئی بین الاقوامی توجہ مل رہی ہے۔ بھارت میں گزشتہ دو دہائیوں کے دوران آرٹ گیلریوں، عجائب گھروں، بینالے، آرٹ میلوں اور نجی کلیکٹرز کے بڑھتے ہوئے کردار نے ایک ایسا مضبوط ثقافتی ماحول پیدا کیا ہے جو اب عالمی آرٹ مارکیٹ سے کہیں زیادہ گہرائی سے جڑ رہا ہے۔ دہلی، ممبئی، بنگلورو، کولکاتا اور چنئی اہم آرٹ مراکز بن چکے ہیں، جبکہ انڈیا آرٹ فیئر اور کوچی مزیرس بینالے جیسے پلیٹ فارمز نے ملک کی بین الاقوامی شناخت بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ 2026 کے وینس بینالے میں بھی بھارتی فن کی موجودگی نمایاں ہے۔ معروف فنکار شیلا ملانی کا خصوصی منصوبہ "Of Woman Born" اس عالمی تقریب کا حصہ ہے، جبکہ نوجوان فنکار اسکر ساسوم جاشی بھارتی پویلین میں اپنا کام پیش کر رہے ہیں۔ بھارتی

آرٹ کی بڑھتی عالمی مقبولیت کے پیچھے صرف معروف فنکار ہی نہیں بلکہ نجی عجائب گھر، گیلریاں، فاؤنڈیشنز اور نئی نسل کے کلیکٹرز بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ کرن نادر میوزیم آف آرٹ، دیوی آرٹ فاؤنڈیشن اور دیگر نجی اداروں نے بھارتی فنکاروں کو بین الاقوامی اداروں اور نمائشوں تک پہنچانے میں مدد دی ہے۔ اس کے ساتھ بھارتی جدید اور معاصر فن پاروں کی تجارتی اہمیت بھی بڑھ رہی ہے۔ نئی دولت، نوجوان خریداروں اور عالمی سطح پر جنوبی ایشیائی فن میں بڑھتی دلچسپی نے بھارتی آرٹ مارکیٹ کو نئی رفتار دی ہے۔ 2026 میں بھی آرٹ ممبئی جیسے بڑے پلیٹ فارم اس بڑھتے ہوئے رجحان کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔ یہ تبدیلی اس بات کی علامت ہے کہ بھارتی آرٹ اب صرف مقامی یا جنوبی ایشیائی دائرے تک محدود نہیں رہا۔ وینس، لندن اور نیویارک جیسے عالمی ثقافتی مراکز میں بڑھتی موجودگی کے ساتھ بھارت عالمی معاصر آرٹ کے منظرنامے میں ایک زیادہ نمایاں طاقت کے طور پر سامنے آ رہا ہے۔

بھارت اور چین تجارتی عدم توازن کو حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں: سکریٹری تجارت

نئی دہلی 15 ستمبر (ایم این این)

سکریٹری تجارت راجیش اگروال نے کہا کہ بھارت اور چین دوطرفہ تجارت سے متعلق خدشات جن میں ساختی عدم توازن اور سپلائی چین کے چیلنجز شامل ہیں، کو دور کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک نئی دہلی میں ہونے والے برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر کی گئی بات چیت کو آگے بڑھانے کے خواہاں ہیں۔ عہدیدار نے بتایا کہ دونوں ممالک تجارتی فرق کو کم کرنے اور سرحد پار تجارت کو مزید متوازن بنانے کے لیے اقدامات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ یہ بات چیت ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب بھارت چین کو اپنی برآمدات بڑھانے اور اس ملک سے درآمدات پر انحصار کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ سکریٹری تجارت نے کہا کہ تجارت پر اجاگر ہونے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے دونوں فریقین کے درمیان ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ نئی دہلی میں برکس اجلاس نے دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام کو تجارتی خدشات پر بات کرنے کا ابتدائی موقع فراہم کیا۔ مزید مذاکرات کی توقع ہے کیونکہ بھارت اور چین ان مسائل کو حل کرنے کی سمت کام کر رہے ہیں جنہوں نے ان کے اقتصادی تعلقات میں تناؤ پیدا کیا ہے۔ سکریٹری تجارت نے کہا، "دونوں فریق تجارتی خدشات کو دور کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں" اور مزید کہا کہ تجارتی خسارے اور سپلائی چین سے متعلق ساختی مسائل کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ بھارت چین میں اپنی مصنوعات کے لیے مارکیٹ تک زیادہ رسائی کا خواہاں ہے کیونکہ وہ اپنی برآمدی بنیاد کو متنوع اور مضبوط بنانا چاہتا ہے۔

از نیابت سرکل بچھوارہ تحصیل خانیار سرینگر

عنوان: چٹھی آمدہ از دفتر گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ... زیر نمبری
26/09/12 مورخہ GHSU/486-26

Sub:- Issuance of one and same person Certificate

اشتہار بمرادا گاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں چٹھی بالا کی نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ غلام محمد ولد علی محمد بٹ ... میں رہائش پذیر ہے ... Spelling ... کرنے کا خواہاں ہے۔

Gh Mohd S/o Ali Mohd Bhatt
Ghulam Mohammad Bhat S/o Ali Mohd Bhat
(one and the same person) اصل میں ایک ہی شخص ہے۔

قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Ra

از نیابت سرکل بچھوارہ تحصیل خانیار سرینگر

عنوان: چٹھی آمدہ چیف ایجوکیشن آفیسر سرینگر زیر نمبری No
CEO/Sgr/Gen/9745 Dated 08-07-2026

Sub:- Change / Correction in Mothers Name In School records Ref.ECS/CEO/193/26 Dt 02-06-2026

اشتہار بمرادا گاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں چٹھی بالا کی نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سکول ریکارڈ میں ... موضع برین میں رہائش پذیر ہے۔ ... Masooda ... (as per DOB) (Akhter ... Masrat and Masooda Akhter ایک ہی ہے۔

قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Ra

از نیابت سرکل بچھوارہ تحصیل خانیار سرینگر

Sub. Application of Hilal Ahmad Bhat S/o Gh Qadir Bhat R/o Manzgam Brein at Present Bursuhama Hazratbal Srinagar for rectification of records of estate brein Tehsil Khanlyar

اشتہار بمرادا گاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست کے نسبت پٹواری و گرداور سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ رپورٹ پٹواری و گرداور موضع برین سے عیاں ہے کہ جمعبندی مرتب سال 2017-18 کے کھیوٹ نمبر 111 خسرہ نمبر 2461 کے خانہ کاشت میں ہلال احمد وغیرہ ... اندراج ہے۔ ... کوئی زیر کاشت ہے۔

قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Ra

وادی میں موسم میں ناخوشگوار انگڑائی متوقع / ماہرین موسم

17 ستمبر کے دوران چند مقامات پر گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز ہواوں کا امکان

سرینگر / جے کے این ایس / کشمیر وادی میں گرمی کی شدت برقرار رہنے کے بیچ موسمیاتی مرکز سری نگر نے 17 ستمبر تک چند مقامات پر گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز ہواوں کا امکان ظاہر کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اپنی تازہ موسم کاری میں موسمیاتی مرکز سری نگر نے بتایا کہ 18 سے 25 ستمبر کے دوران موسم عام طور پر خشک رہے گا اور اکا دکا مقامات پر مختصر مدت کیلئے بارش ہوسکتی ہے۔ موسمیاتی مرکز نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ 15 سے 17 ستمبر کے دوران چند مقامات پر گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز ہواوں کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے کے ایک اہلکار نے بتایا کہ کشمیر میں 15 اور 16 ستمبر کو بکھری ہوئی بارش متوقع ہے، جس کے بعد 17 ستمبر کو کافی وسیع پیمانے پر بارش ہوگی۔ اس کے بعد پیش گوئی کے مطابق 18 ستمبر کو بکھری ہوئی بارش اور 19 اور 20 ستمبر کو اکا دکا مقامات پر موسم کی سرگرمیوں کا امکان ہے۔ مجموعی طور پر، پیش گوئی سے ظاہر ہوتا ہے کہ آنے والے دنوں میں دونوں خطوں (جموں اور کشمیر) میں وقفے وقفے سے بارش اور گرج چمک کا تجربہ ہوسکتا ہے، جبکہ پیش گوئی کے درمیانی ایام میں جموں اور کشمیر کے کچھ حصوں میں زیادہ وسیع پیمانے پر موسمی سرگرمیاں دیکھنے کو مل سکتی ہیں۔ موسمیاتی مرکز نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کٹی ہوئی فصلوں کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کریں اور 18 ستمبر کے بعد سے سیب اور دھان کی کٹائی سمیت دیگر زرعی سرگرمیاں جاری رکھ سکتے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران دونوں خطوں کے کئی حصوں میں دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہا۔ کشمیر میں، کئی مقامات پر زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 2 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ جموں ڈویژن میں، کئی مقامات پر یہ معمول سے 1 سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ رہا۔

راجوری میں او جی ڈبلیو ماڈیول کا پردہ فاش، تین سہولت کار گرفتار

سرینگر / یو پی آئی / جموں و کشمیر پولیس نے پیر پنجال خطے میں دہشت گردی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کالعدم لشکر طیبہ سے مبینہ طور پر وابستہ اوور گراؤنڈ ورکرز کے ایک نیٹ ورک کا پردہ فاش کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس نے کارروائی کے دوران تین مبینہ سہولت کاروں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق گرفتار افراد کی شناخت راجوری کے کوٹ چرول تریاتھ کے رہائشی ذاکر حسین اور محمد اعظم جبکہ موضع ادھن کے رہائشی محمد مشتاق کے طور پر ہوئی ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
مجسٹریٹ کی عدالت میں چارج شیٹ بھی پیش کی۔ حکام نے بتایا کہ معاملے میں قانونی کارروائی متعلقہ عدالت میں جاری ہے، جبکہ بینک کی جانب سے متاثرہ کھاتہ داروں کو رقم کی واپسی کو کیس کی تحقیقات میں اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ نمبر 2
عوامی بنیادی ڈھانچے اور قوم کی تعمیر کے شعبے میں انکی کاوشیں ہندوستانیوں کی آنے والی نسلوں کو مسلسل تحریک دے رہی ہیں۔ نریندر مودی نے کہا، سر ایم وشویشوریا کو خراج عقیدت، جن کی انجینئرنگ کی ذہانت اور قوم کی تعمیر کا وژن مسلسل ترغیب کا باعث ہے۔ ہندوستان میں ہر سال 15 ستمبر کو وشویشوریا کے یوم پیدائش کے موقع پر 'انجینئرز ڈے' منایا جاتا ہے، جو 15 ستمبر 1861 کو کرناٹک میں پیدا ہوئے تھے۔ ہندوستان کے سرکردہ انجینئروں میں شمار ہونے والے وشویشوریا نے آبپاشی، پانی کی فراہمی، سیلاب سے تحفظ اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں نمایاں خدمات انجام دیں اور بعد میں سابقہ ریاست میسور کے دیوان کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔

بقیہ نمبر 3
کے ساتھ امدادی کارروائیوں کی نگرانی کی۔ ادھر مقامی لوگوں نے ایک بار پھر رین چوک گنڈ اور ملحقہ علاقوں میں فائر اینڈ ایمرجنسی یونٹ قائم کرنے کا مطالبہ دہرایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ علاقے میں فائر اسٹیشن نہ ہونے کی وجہ سے آگ لگنے کے واقعات کے دوران امدادی ٹیموں کو پہنچنے میں وقت لگتا ہے۔

بقیہ نمبر 4
میں خدمات انجام دے رہے ہیں اور صحت عامہ کے نظام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے باوجود انہیں ملازمت اور مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کے سامنے متعدد مرتبہ مطالبات پیش کیے گئے، لیکن خاطر خواہ پیش رفت نہ ہونے کے باعث انہیں احتجاج اور ہڑتال کا راستہ اختیار کرنا پڑا۔ حکومت سے مطالبہ کیا کہ ملازمین کے نمائندوں کو فوری طور پر مذاکرات کے لیے بلایا جائے اور دیرینہ مسائل کا قابل قبول حل تلاش کیا جائے۔ ملازمین نے امید ظاہر کی کہ حکومت معاملے کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے جلد اقدامات کرے گی تاکہ ان کے مسائل حل ہونے کے ساتھ ساتھ ہڑتال کے باعث محکمہ صحت کے نظام پر پڑنے والے اثرات کو بھی کم کیا جا سکے۔

بقیہ نمبر 5
بدعنوانی قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ بعد ازاں اسے مفرور قرار دیا گیا، جبکہ ادھم پور کے خصوصی موبائل مجسٹریٹ نے 27 جولائی 2016 کو اس کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے تھے۔

بقیہ نمبر 6
سے زخمی کو علاج کے لیے بلاور اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں اسے طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر 7
"انہوں نے مزید کہا کہ وہ ایسی "خود غرضی" سے پریشان نہیں ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ وہ ان لوگوں کو جانتے ہیں جو ان کی حکومت کے استحکام کے حوالے سے قیاس آرائیاں پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایسے چند افراد گپکار روڈ پر واقع ایجنسیوں کے دفاتر سے لفافے وصول کرتے ہیں اور حکومت کے قیام کے فوراً بعد ان سے رابطہ کرکے حکومت میں کہیں ایڈجسٹ کرنے کی درخواست بھی کی تھی۔ انہوں نے کہا یہی وہ لوگ ہیں جو حکومت بننے کے فوراً بعد میرے دفتر آئے تھے تاکہ کہیں ایڈجسٹ ہو جائیں۔ "عمر عبداللہ نے کہا کہ ان لوگوں کی عزت برقرار رکھنے کے لیے انہوں نے اب تک اس معاملے پر کھل کر بات نہیں کی۔ ان کے مطابق جو لوگ آج ارکان اسمبلی کی گنتی کر رہے ہیں، وہی افراد ہیں جنہیں انہوں نے اپنی حکومت میں جگہ دینے سے انکار کیا تھا۔

بقیہ نمبر 8
اور راجوری کے ادھان کے محمد مشتاق کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ گرفتاریاں راجوری-پونچھ علاقے میں متحرک ایک دہشت گرد گروہ کی تحقیقات کے دوران کی گئیں۔

بقیہ نمبر 9
ہو جائے گا اور ان چھوٹے اقدامات کے ذریعے ٹریفک کی روانی میں بہتری آئے گی۔ موصوف کمشنر نے مزید کہا کہ سری نگر میونسپل کارپوریشن ٹریفک کے بہتر انتظام اور نفاذ قانون کے لائحہ عمل کی تشکیل کیلئے ایس ایس پی ٹریفک کے ساتھ بھی رابطہ قائم کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ فی الحال ہم سلپ لینز (متبادل گزرگاہیں) متعارف کرائیں گے اور دیکھیں گے کہ ٹریفک کا انتظام کس طرح بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 10
کیے جاتے رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق پاکستان کی وفاقی تحقیقاتی ایجنسی نے مسعود اظہر کو 2026 کی مطلوب دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کرتے ہوئے اس کی گرفتاری یا معلومات فراہم کرنے پر انعام میں 20 لاکھ پاکستانی روپے کا اضافہ کیا ہے، جس کے بعد انعامی رقم 70 لاکھ پاکستانی روپے ہوگئی ہے۔

بقیہ نمبر 11
بڑھانے کے بجائے پارلیمنٹ میں لایا جانا چاہیے۔ انہوں نے سرینگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، "اگر آپ کے پاس عددی اکثریت ہے، تو اسے پارلیمنٹ میں لائیں۔ آپ اسے الگ الگ ریاستوں میں کیوں کر رہے ہیں۔ "انہوں نے مختلف ریاستی حکومتوں کے ذریعے یو سی سی کو آگے بڑھانے کے قدم پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے اس معاملے پر بی جے پی کی قیادت والے این ڈی اے کے اندرونی اختلافات کی طرف بھی اشارہ کیا اور دعویٰ کیا کہ جنتا دل (یونائیٹڈ) نے بہار میں اسے نافذ کرنے کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے پوچھا، "اگر ان کے اپنے ہی لوگ اس کے لیے تیار نہیں ہیں، تو وہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ اسے پورے ملک میں نافذ کیا جانا چاہیے؟ "وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بی جے پی کو پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کرنا چاہیے اور یہ دیکھنا چاہیے کہ کیا ان کے پاس قانون منظور کرانے کے لیے ضروری عددی طاقت ہے۔ انہوں نے کہا، "انہیں پچھلے دروازے کا راستہ نہیں اپنانا چاہیے؛ انہیں پارلیمنٹ میں بل لانا چاہیے اور دیکھنا چاہیے کہ ان کے پاس عددی طاقت ہے یا نہیں۔ "وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہیں نہیں لگتا کہ پارلیمنٹ میں یہ قانون پاس ہو سکے گا، کیونکہ بی جے پی کے کچھ اتحادیوں کی طرف سے اس کی مخالفت کیے جانے کی رپورٹیں ہیں۔ اپوزیشن کے اس الزام پر کہ بی جے پی فرقہ وارانہ مقاصد کے لیے یو سی سی کا استعمال کر رہی ہے، انہوں نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ صرف بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں نافذ قانون کو یونیورسل نہیں کہا جا سکتا۔ انہوں نے کہا، "اگر یہ پورے ملک پر نافذ نہیں ہوتا ہے تو یہ یونیورسل نہیں ہے۔ پورا ملک بی جے پی کی حکمرانی والی ریاست نہیں ہے۔ ایسی کئی ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے ہیں جہاں بی جے پی کی حکومت نہیں ہے۔ اس لیے، اگر آپ اسے صرف بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں نافذ کرتے ہیں تو یہ یونیورسل نہیں ہے۔ اور اس طرح کی چیز کا فیصلہ الگ الگ ریاستوں کے ذریعے نہیں ہونا چاہیے۔ اس کا فیصلہ پورے ملک کو کرنا ہوگا۔ پورے ملک کی نمائندگی ریاستوں میں نہیں، بلکہ پارلیمنٹ میں ہوتی ہے۔ قانون کو پارلیمنٹ میں آنے دیں۔ "مسٹر عمر نے کہا کہ یہ قانون ابھی پارلیمنٹ میں نہیں آیا ہے۔ جب مسٹر عمر سے پاکستان کا نام لیے بغیر پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرنے والے برکس اعلامیے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر مرکزی حکومت، بالخصوص وزارت خارجہ کو دھیان دینا چاہیے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ یہ اعلامیہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی ایک "کامیابی" ہے۔ انہوں نے کہا، "دیکھیے، پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت ہونا ہی اپنے آپ میں ایک بڑی بات ہے۔ ذرا دیکھیے کہ اس کمرے میں پاکستان کے کتنے اتحادی ملک موجود تھے۔ اس لیے، پہلگام کا نام لیا جانا ہی ہماری خارجہ پالیسی کی کامیابی ہے۔ "مسٹر عمر نے کہا کہ ہندوستان کو اپنی خارجہ پالیسی کے بارے میں دوسرے ممالک کی تعریف یا تنقید کو بہت زیادہ اہمیت نہیں دینی چاہیے؛ ملک کی خارجہ پالیسی اس کے اپنے مفادات اور فیصلوں پر مبنی ہونی چاہیے۔ انہوں نے چین کی طرف سے ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی تعریف کیے جانے کے سوال پر کہا کہ ہندوستان کو اپنی خارجہ پالیسی کی منظوری کے لیے دوسرے ملکوں کی طرف نہیں دیکھنا چاہیے۔

بقیہ نمبر 12
جاتی ہیں۔ جمہوریت میں ایک نظام موجود ہے جس کے ذریعے مسائل اٹھائے جاتے ہیں اور حکومت ان پر کام کرتی ہے تاکہ عوام کو فائدہ اور ریلیف مل سکے۔ "ایل او پی نے کہا کہ اسمبلی عوامی مسائل اٹھانے کا اہم فورم ہے، تاہم انہوں نے الزام لگایا کہ جموں و کشمیر حکومت نے اس ادارے کے کردار کو کمزور کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا، "بدقسمتی سے، مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ جموں و کشمیر حکومت نے تقریباً اپنی قانون ساز جواب دہی کھو دی ہے۔ اسمبلی کو مذاق بنا دیا گیا ہے۔ "انہوں نے اسمبلی اسپیکر عبدالرحیم راتھر کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اسپیکر کی کرسی سے غیر جانبدارانہ انداز میں اسمبلی کی کارروائی کی نگرانی کی توقع کی جاتی ہے۔ شرما نے کہا، "میں اسمبلی اسپیکر کے کردار سے سب سے زیادہ مایوس ہوں۔ اسپیکر کی کرسی سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ غیر جانبدارانہ انداز میں اسمبلی کے کام کاج کی نگرانی کرے۔ اب ہمیں اسپیکر کی کرسی سے زیادہ توقع نہیں رہی۔ "انہوں نے اسمبلی اجلاس کی مجوزہ سات نشستوں پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ اتنے مختصر اجلاس میں ارکان اسمبلی عوامی مسائل کو موثر انداز میں نہیں اٹھا سکیں گے۔ شرما نے کہا، "صرف سات نشستوں میں، جن میں آخری نشست کے ایجنڈے میں 'کارروائی، اگر کوئی ہو' درج ہے اور پہلی نشست میں تعزیتی حوالہ شامل ہے، جموں و کشمیر حکومت نے صرف پانچ موثر نشستیں رکھ کر جموں و کشمیر کے عوام کا مذاق اڑایا ہے۔

بقیہ نمبر 13
کے لیے لگائیں۔ اس فہرست میں ان کی خصوصیات (اسپیشلائزیشن)، اسٹیبلشمنٹ کی مدت جواز، پتے اور رابطہ کی تفصیلات کا واضح ذکر ہونا چاہیے۔ یہ معلومات تمام ریلوے اسپتالوں اور ہیلتھ یونٹس میں ایسی اہم جگہوں پر لگائی جانی چاہئیں جہاں آنے والوں کی نظر آسانی سے پڑے اور وہ اسے آسانی سے پڑھ سکیں۔

بقیہ نمبر 14
مسلسل جانچ پڑتال کی زد میں ہے۔ استغاثہ کے مطابق 2024 کی تحریک کے دوران قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عوامی لیگ و اس سے وابستہ تنظیموں کے مسلح کارکنوں نے غیر مسلح طلبہ اور شہریوں کے خلاف وسیع پیمانے پر منظم حملے، قتل اور تشدد کیے۔ استغاثہ نے ساتوں ملزمان پر انٹرنیشنل کرائمز (ٹربیونلز) ایکٹ 1973 کے تحت انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب کرنے کا الزام عائد کیا، جن میں قتل، قتل کی کوشش، تشدد، دیگر غیر انسانی کارروائیاں، اعانت، اشتعال انگیزی، سازش اور جرائم کے ارتکاب میں شرکت شامل تھا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1
جموں و کشمیر سٹیٹ سینٹر عرفان احمد ریشی، آئی ای آئی جموں و کشمیر سٹیٹ سینٹر کی ایگزیکٹیو کمیٹی کے اراکین اور سینئر انجینئرز موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے اس سہولت کا باضابطہ افتتاح کرنے کے لئے ربن کاٹا اور گیسٹ ہاؤس کا دورہ بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس سہولت کو سراہتے ہوئے کہا کہ "آئی ای آئی گھر" جموں و کشمیر کے باہر سے آنے والے انجینئرنگ کمیونٹی کے اراکین کے لئے ایک مفید سہولت فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے جموں و کشمیر کا دورہ کرنے والے انجینئروں کے درمیان پیشہ ورانہ تبادلہ خیال اور روابط کو مزید فروغ ملے گا۔

بقیہ 2
سے متعلق بیداری مہم میں سکولوں اور کالجوں کو شامل کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور اس مقصد کے لئے سیمیناروں اور بیداری پروگراموں کو منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ امیت شرما نے کہا کہ طلباء اپنے کنبوں اور کمیونٹیوں میں مردم شماری سے متعلق معلومات پہنچانے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں جس سے مردم شماری کے عمل کے بارے میں زیادہ سے زیادہ بیداری اور عوامی شرکت کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری ابھیشیک شرما، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر راجوری روی کمار سیہاگ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کالاکوٹ محمد تنویر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نوشہرہ پریتم لال تھاپا، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کوٹرنکا دل میر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو محمد جہانگیر خان، ایس ڈی ایم تھانہ منڈی عابد حسین شاہ اور تمام چارج افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 3
اور کسی بھی معاملے کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ اجلاس کے دوران مختلف انتظامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ سیکورٹی انتظامات پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے اسپیکر نے اسمبلی سیکریٹریٹ اور ایم ایل اے ہاسٹل میں جامع اور فول پروف سیکورٹی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے تمام سیکورٹی اور انتظامی اداروں کے درمیان بہتر تال میل پر بھی زور دیا۔ قانون ساز امور کے حوالے سے اسپیکر نے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ تمام متعلقہ محکمے اسمبلی سوالات کے جوابات مقررہ مدت کے اندر فراہم کریں۔ انہوں نے محکموں کو نوڈل افسران مقرر کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ اسمبلی سیکریٹریٹ کے ساتھ موثر رابطہ برقرار رہے اور اجلاس سے متعلق معاملات کو بروقت نمٹایا جا سکے۔ اسپیکر نے آمد و رفت اور پارکنگ کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو اسمبلی ارکان کے لیے مناسب سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کو کم سے کم مشکلات پیش آنے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے سرکاری طور اسمبلی سیکریٹریٹ کو بیک فراہم کرنے پر بھی زور دیا تاکہ ان کی بروقت کارروائی اور اجلاس میں مناسب شیڈولنگ ممکن ہو سکے۔ اجلاس میں نیشنل ای ودھان ایپلی کیشن (NeVA) کو بااختیار ماڈل پر نافذ کرنے کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔

بقیہ 4
نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کی جانب سے تعمیراتی کام کے دوران پیش کیے گئے ٹریفک مینجمنٹ پلان پر بھی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے این ایچ اے آئی کو تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ تال میل قائم کرکے ایسا انتظام وضع کرنے کی ہدایت دی جس سے ٹریفک جام کم ہوں اور خاص طور پر ہنگامی حالات میں آمد و رفت بلا رکاوٹ جاری رہے۔ انہوں نے ٹریفک پولیس، پولیس، جنگلات، مال اور این ایچ اے آئی کے افسران کو مشترکہ طور پر زمینی صورتحال کا جائزہ لینے اور جامع و موثر ٹریفک مینجمنٹ پلان تیار کرنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ اداروں کو قریبی تال میل برقرار رکھنے اور اجلاس میں طے شدہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نشاندہی کیے گئے تمام مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے تاکہ ترقیاتی کام متاثر نہ ہوں اور عوام کو کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ انہوں نے واضح کیا کہ رنگ روڈ منصوبوں کی تعمیر کے دوران عوامی تحفظ، ٹریفک کی ہموار نقل و حرکت اور کام کی بلا خلل پیش رفت اولین ترجیحات ہونی چاہئیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور تعمیراتی ایجنسیوں کو اجلاس میں لیے گئے فیصلوں پر فوری عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں سینئر سپرنٹنڈنٹ ٹریفک پولیس، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی گاندربل، پروجیکٹ ڈائریکٹر این ایچ اے آئی، ایگزیکٹو انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) گاندربل، کے پی ڈی سی ایل، پروجیکٹس، آبپاشی و فلڈ کنٹرول، پی ایچ ای، ٹی ایل ایم ڈی، بی ڈی سی، این جی ایچ آئی پی ایل سمیت دیگر محکموں کے افسران، تحصیلدار گاندربل اور ایس ڈی پی ایس این ایل گاندربل بھی موجود تھے۔

بقیہ 5
کے زرعی ماحولیاتی نظام میں مضبوطی سے قدم جمانے سے روکا جا سکے Asteraceae خاندان سے تعلق رکھنے والا Parthenium hysterophorus ایک سالانہ پودا ہے جسے دنیا بھر میں خطرناک اور تیزی سے پھیلنے والی حملہ آور جڑی بوٹیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کی تیز رفتار افزائش، بڑی تعداد میں بیج پیدا کرنے کی صلاحیت اور اردگرد موجود فصلوں و مقامی نباتات سے شدید مسابقت اسے ایک بڑا زرعی خطرہ بناتی ہے۔ یہ ایسے حیاتیاتی کیمیائی مادے بھی خارج کرتی ہے جو قریبی فصلوں اور مقامی پودوں کی نشوونما کو متاثر کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس جڑی بوٹی کی موجودگی نہ صرف زرعی پیداوار کو متاثر کرسکتی ہے بلکہ مقامی حیاتیاتی تنوع اور مجموعی ماحولیاتی نظام کے لیے بھی سنگین خطرہ بن سکتی ہے۔ SKUAST-K کے ماہرین زراعت پروفیسر پرشوتم سنگھ، پروفیسر ال سکینا اور ڈائریکٹر ایکسٹینشن و ماہر زراعت پروفیسر ریحانہ حبیب کانتھ نے کہا کہ سرینگر میں اس جڑی بوٹی کا ملنا گھبرانے کی بجائے ایک ابتدائی انتباہ کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے زرعی علاقوں اور ایسی جگہوں پر جہاں زمین میں خلل پڑا ہو، مسلسل نگرانی کی ضرورت پر زور دیا۔ ماہرین نے بتایا کہ حالیہ تحقیق سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ Parthenium hysterophorus کشمیر کی معتدل آب و ہوا میں اپنی مکمل حیاتیاتی زندگی کامیابی سے مکمل کرسکتی ہے۔ اس کے بیج موسم سرما کے دوران مٹی میں محفوظ رہ سکتے ہیں، جبکہ مارچ کے آخر سے مئی کے اوائل کے درمیان ان میں کونپلیں پھوٹ سکتی ہیں۔ بعد ازاں یہ پودے پھول آنے کے مرحلے تک پہنچ کر شدید خزاں کی سردی شروع ہونے سے پہلے قابل افزائش بیج بھی پیدا کر سکتے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا کہ موسم میں مسلسل اضافہ اس جڑی بوٹی کے پھیلاؤ کے لیے مزید سازگار حالات پیدا کرسکتا ہے۔

بقیہ 6
کے مسئلے کا جائزہ لیا اور یقین دلایا کہ متعلقہ حکام کے ساتھ معاملہ اٹھا کر اس کے فوری ازالے کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ایڈووکیٹ علی محمد ساگر نے ریونیو حکام کے ہمراہ خواجہ بازار میں آتشزدگی سے متاثرہ خاندانوں سے بھی ملاقات کی اور ان کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن امداد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی اور متاثرین کیلئے اپنے حلقہ ترقیاتی فنڈ (CDF) سے 80 ہزار روپے کی امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ اس موقعے پر ساگر نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوامی فلاح و بہبود، تعمیر و ترقی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کیلئے دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، نکاسی آب، پینے کے پانی، بجلی، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے کیلئے متعدد اقدامات جاری ہیں، جبکہ برسوں سے زیر التوا عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

بقیہ 7
کو اعلیٰ حکام کے ساتھ اٹھائیں۔ انہوں نے کئی سڑک منصوبوں سے متعلق مسائل بھی اٹھائے جن میں بلڈ اسے منڈل، وانی پورہ سے زید ہار، مار گھل سے گلکار، شیخ پورہ سے بٹ پورہ، اور ہادے ڈورو پیر، کاکڈ واگن سے ستروگن، موری ہنجوارہ روڈ اور سکدی سے ہندکام شامل ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تمام شکایات غور سے سنیں اور یوٹی حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ چھاترو میں ایک سال انڈسٹریل اسٹیٹ قائم کی جائے گی اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ مناسب زمین کی نشاندہی کریں اور منصوبے کی فزیبلٹی کا جائزہ لیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بے روزگار نوجوانوں سے بھی کہا کہ وہ فلیگ شپ مشن یوا اسکیم کے فوائد حاصل کریں جو بغیر کسی ضمانت کے قرض کی سہولت فراہم کرتی ہیں تا کہ افراد اپنے کاروبار شروع کرسکیں۔

بقیہ 8
بحران کا صرف ایک حصہ ہے۔ سرینگر کو رہائشی سہولیات کی قلت، خستہ حال بنیادی ڈھانچے، ٹوٹی پھوٹی سڑکیں اور گلی کوچے، ناقص نکاسی آب اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کے فقدان جیسے کئی اہم مسائل کا سامنا ہے۔ "سید محمد الطاف بخاری نے خاص طور پر سرینگر کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کی شدید قلت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تاریخی شہر کے باشندوں کو آج بھی ایسی بنیادی سہولت کے لیے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جو ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ انہوں نے کہا، "صورتحال کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ شہر کے متعدد علاقوں کو پانی کی مناسب فراہمی میسر نہیں ہے۔ سرینگر کے کئی علاقوں میں لوگ پینے کے پانی کی شدید قلت سے دوچار ہیں۔ یہ انتہائی افسوسناک اور تشویشناک امر ہے کہ ایک تاریخی شہر کے باشندوں کو آج بھی اس نوعیت کے بنیادی مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ "سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ سرینگر کی ترقی کے لیے عارضی اقدامات کے بجائے ایک جامع، مربوط اور طویل المدتی حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "سرینگر کو ایک جامع اور طویل المدتی ترقیاتی منصوبے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے مضبوط سیاسی عزم اور اس بات کا پختہ فیصلہ ضروری ہے کہ عوامی مفادات کو سیاسی مصلحتوں پر ترجیح دی جائے۔ عارضی اقدامات سے شہر کے دیرینہ مسائل حل نہیں ہوسکتے۔ ہمیں منصوبہ بند شہری ترقی، جدید اور مضبوط بنیادی ڈھانچے اور مسلسل سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ "انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی حکومتیں اس تاریخی شہر کو ترقی کی واضح، مربوط اور پائیدار سمت دینے میں ناکام رہی ہیں۔

بقیہ 9
سے معاشی سرگرمیوں، سیاحت اور خطے کی مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے میں مسلسل سرمایہ کاری سے ترقیاتی خلا کو کم کرنے اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے بہتر مواقع پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ علاقے میں سیاحت کے وسیع امکانات کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر نے جہرا قصبہ میں ایک جدید ترین قبائلی سیاحتی گاؤں قائم کرنے کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہیلی پیڈ کے قریب قائم کیا جانے والا یہ سیاحتی گاؤں علاقے کے مالا مال قبائلی ورثے، ثقافت، روایات، دستکاری، کھانوں اور طرز زندگی کو اجاگر کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ مقامی لوگوں کے لیے پائیدار روزگار اور معاشی مواقع پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں ہزاروں مقامی باشندوں کے علاوہ ضلع انتظامیہ اور محکمہ تعمیرات عامہ (سڑکیں و عمارات) کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 10
کی ہدایت دی۔ وزیر نے کہا کہ حکومت فروٹ منڈیوں میں سازگار اور موثر کام کا ماحول پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے، کیونکہ یہ منڈیاں باغبانی کی تجارت کو فروغ دینے اور ہزاروں کاشتکاروں، تاجروں اور مزدوروں کے روزگار میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے فروٹ منڈیوں کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے اور ضروری سہولیات بہتر کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے تجارت کے عمل کو آسان بنانے اور تمام متعلقہ افراد کے لیے بہتر کام کے حالات فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 11
اور نشہ آور اشیاء کے خلاف کام کرنے کی توقع کی جا رہی ہے، وہیں کانفرنس نے شراب کو بیک وقت معمول کا حصہ بنانے اور اس کی بڑھتی ہوئی دستیابی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ جھیلوں اور دیگر آبی ذخائر میں کوڑا کرکٹ پھینکنے کے خلاف شعور پیدا کرنے، اور wetlands پر تجاوزات اور ان کی تباہی کے خلاف آگاہی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ڈل جھیل، ولر جھیل، نگین جھیل، wetlands اور دیگر آبی ذخائر کی حالت، ان پر تجاوزات اور ان کے تحفظ پر تشویش ظاہر کی گئی، جبکہ کانفرنس نے زور دیا کہ صفائی، قدرتی ماحول کا تحفظ اور مشترکہ قدرتی وسائل کی حفاظت ایک مسلمان ہونے کے ناطے اخلاقی اور دینی ذمہ داری بھی ہے۔ دوسری قرارداد میں اتحاد امت اور مختلف مسالک و دینی تعبیرات کے باوجود باہمی احترام برقرار رکھنے میں علماء کی ذمہ داری پر توجہ مرکوز کی گئی۔

بقیہ 12
پروگراموں سے جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں لوگوں کو درپیش متعدد حقیقی مسائل سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ارکان اسمبلی ان مسائل کو سنجیدگی اور عزم کے ساتھ آگے بڑھائیں گے اور عوامی شکایات کو حکومت کے ساتھ باضابطہ بات چیت کے لیے ٹھوس معاملات میں تبدیل کیا جائے گا۔ اشوک کول نے منتخب نمائندوں اور پارٹی تنظیم کے عہدیداروں کے درمیان قریبی تال میل اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جاری 'سیوا سنکلپ ابھیان' کو بھرپور جوش و خروش اور عوامی شرکت کے ساتھ جاری رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم وزیر اعظم نریندر مودی کی خدمت کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے اور معاشرے کے مختلف طبقات کو 2047 تک 'وکست بھارت' کے ہدف کے حصول کے لیے اجتماعی طور پر اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

بقیہ 13
، چی، پرکاش پورہ، ہمل، اخورہ، بٹل اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ اسی طرح 33 کے وی مٹن-پہلگام لائن پر بھی 16 اور 21 ستمبر کو صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ اس دوران ہٹمرہ، سالیہ، سلام، سالر، کلر، ویہاتو، لاری، ہیشہ مقام، پہلگام، لدرو اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ وریں اثنا 132/33 کے وی گرڈ اسٹیشن کولگام کو 17 ستمبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بند رکھا جائے گا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

برینڈن ٹیلر نے سچن تندولکر کا 22 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا

ہرارے، ۱۵ ستمبر (و س ر) زمبابوے کے مشہور وکٹ کیپر بلے باز برینڈن ٹیلر نے آسٹریلیا کے خلاف پہلے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں میدان میں اترتے ہی عظیم بھارتی بلے باز سچن تندولکر کا ایک طویل عرصے سے قائم ریکارڈ توڑ دیا۔ ہرارے اسپورٹس کلب میں منگل کو کھیلے جا رہے مقابلے میں ٹیلر اپنا ۲۰۸واں ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلنے میدان میں اترے۔ ٹیلر کے ایک روزہ بین الاقوامی کیریئر کو اب ۲۲ سال اور چار ماہ مکمل ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے تندولکر کو پیچھے چھوڑ دیا، جنہوں نے ۲۰۱۲ میں ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لی تھی اور اس فارمیٹ میں ان کا کیریئر ۲۲ سال اور تین ماہ پر محیط رہا۔ ٹیلر نے اسی میدان پر ۲۰۰۴ میں سری لنکا کے خلاف ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا تھا۔ یوں ان کے بین الاقوامی کیریئر کے آغاز سے اب تک ۲۲ برس سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے۔ تاہم ایک روزہ کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ اب بھی سچن تندولکر کے نام ہے۔ انہوں نے ۴۶۳ میچوں میں ۱۸,۴۲۶ رنز بنائے ہیں۔ دوسری جانب ٹیلر نے آسٹریلیا کے خلاف اس مقابلے سے قبل ۲۰۷ ایک روزہ میچوں میں ۶,۷۰۴ رن بنائے تھے، جن میں ۱۱ سنچریاں اور ۳۹ نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ٹیلر نے ۲۰۲۱ میں کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ اس کے بعد ۲۰۲۲ میں آئی سی سی کے انسداد بدعنوانی اور انسداد ڈوپنگ قوانین کی خلاف ورزی پر ان پر ساڑھے تین سال کی پابندی عائد کی گئی تھی۔ پابندی مکمل ہونے کے بعد ٹیلر نے ۲۰۲۵ میں بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کی۔ زمبابوے اگلے سال جنوبی افریقہ اور نامیبیا کے ساتھ مل کر ایک روزہ عالمی کپ کی میزبانی کرے گا اور اسی تیاری کے دوران ٹیلر نے دوبارہ ٹیم کا حصہ بننے کا فیصلہ کیا ہے۔ زمبابوے کرکٹ کی تاریخ میں چند ہی ایسے کھلاڑی گزرے ہیں جنہوں نے اپنی ٹیم کو مسلسل مشکل حالات میں سنبھالا، طویل عرصے تک بین الاقوامی سطح پر اپنی موجودگی برقرار رکھی اور اپنی بیٹنگ سے ملک کی کرکٹ کو عالمی شناخت دلائی۔ برینڈن راس مرے ٹیلر انہی نمایاں کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ دائیں ہاتھ کے اس بلے باز اور وکٹ کیپر نے اپنی جارحانہ بیٹنگ، غیر روایتی شاٹس، مستقل مزاجی اور قیادت کے ذریعے زمبابوے کرکٹ میں ایک منفرد مقام حاصل کیا۔ ۶ فروری ۱۹۸۶ کو پیدا ہونے والے برینڈن ٹیلر نے ۲۰۰۴ میں بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا۔ دو دہائیوں سے زیادہ عرصے پر محیط ان کا کیریئر اتار چڑھاؤ، کامیابیوں، تنازعات، سزا، واپسی اور نئے ریکارڈز کی ایک غیر معمولی داستان بن چکا ہے۔ ۱۵ ستمبر ۲۰۲۶ کو آسٹریلیا کے خلاف ہرارے میں پہلے ون ڈے میچ میں میدان میں اتر کر ٹیلر نے بھارتی عظیم بلے باز سچن تندولکر کا ایک طویل عرصے سے قائم ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ ان کا ون ڈے کیریئر اب ۲۲ سال اور تقریباً چار ماہ پر محیط ہو چکا ہے، جس کے ساتھ وہ مردوں کے ون ڈے کرکٹ میں سب سے طویل عرصے تک کھیلنے والے کھلاڑی بن گئے۔

مجھے نہیں معلوم کہ ایشز ۲۰۲۷ کھیلوں گا یا نہیں: اسٹیو اسمتھ

میلبورن، ۱۵ ستمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے تجربہ کار بلے باز اسٹیو اسمتھ نے کہا ہے کہ انہیں نہیں معلوم کہ وہ ۲۰۲۷ کی ایشز سیریز میں کھیلیں گے یا نہیں۔ ۳۷ سالہ اسمتھ نے کہا کہ وہ اپنے ٹیسٹ مستقبل کے بارے میں ایک وقت میں ایک سیریز کے حساب سے فیصلہ کر رہے ہیں۔ اسمتھ نے کہا کہ انگلینڈ میں ایشز سیریز جیتنے کی خواہش ضرور ہے، لیکن اگلے سال کے دورے کے بارے میں ابھی کچھ کہنا قبل از وقت ہے۔ آسٹریلیا کو آئندہ جنوبی افریقہ اور ہندوستان کے خلاف سیریز کے علاوہ انگلینڈ کا دورہ بھی کرنا ہے۔ فی الحال اسمتھ کی توجہ جنوبی افریقہ کے خلاف تین ٹیسٹ کی سیریز پر ہے، جو ۲۰۱۸ کے بال ٹیمپرنگ اسکینڈل کے بعد پہلی بار انہیں ٹیسٹ کرکٹ کے لیے جنوبی افریقہ واپس لے جائے گی۔ اسمتھ نے کہا کہ ان کے لیے یہ ایک اور سیریز ہے اور وہ ماضی کو پیچھے چھوڑنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کی موجودہ ٹیم کو مضبوط قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کا تیز گیند بازی کا شعبہ بھی بہت اچھا ہے، اس لیے سیریز سخت مقابلے والی ہوگی۔ ٹیسٹ مستقبل غیر یقینی ہونے کے باوجود اسمتھ نے کرکٹ سے فوری طور پر دور ہونے کا کوئی ارادہ ظاہر نہیں کیا۔ وہ زیادہ ٹی ۲۰ کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں اور ۲۰۲۸ لاس اینجلس اولمپکس میں آسٹریلیا کی نمائندگی ان کی اہم خواہشات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے ریٹائرمنٹ کی کوئی حتمی تاریخ طے نہیں کی اور فی الحال کھیل سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ اسمتھ نے گزشتہ دو برس میں ۳۰.۹۳ کی اوسط سے رنز بنائے ہیں اور ٹیسٹ سنچریوں کی تعداد ۳۷ تک پہنچا چکے ہیں۔ فی الحال اسمتھ کی تمام تر توجہ جنوبی افریقہ کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز پر مرکوز ہے۔ یہ سیریز ان کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ ۲۰۱۸ کے بال ٹیمپرنگ اسکینڈل کے بعد یہ پہلا موقع ہوگا جب وہ ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کے لیے جنوبی افریقہ واپس جائیں گے۔ اسمتھ نے کہا کہ ان کے لیے یہ بھی ایک اور ٹیسٹ سیریز ہے اور وہ ماضی کو پیچھے چھوڑ کر موجودہ چیلنج پر توجہ مرکوز کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کی موجودہ ٹیم کو مضبوط قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کا فاسٹ بولنگ شعبہ بھی انتہائی عمدہ ہے، اس لیے سیریز میں سخت اور مسابقتی کرکٹ دیکھنے کو ملے گی۔ اپنے ٹیسٹ مستقبل کو غیر یقینی قرار دینے کے باوجود اسمتھ نے فوری طور پر کرکٹ سے کنارہ کشی کا کوئی ارادہ ظاہر نہیں کیا۔ وہ مزید ٹی ۲۰ کرکٹ کھیلنے کے خواہش مند ہیں، جبکہ ۲۰۲۸ لاس اینجلس اولمپکس میں آسٹریلیا کی نمائندگی کرنا بھی ان کی اہم خواہشات میں شامل ہے۔ اسمتھ نے کہا کہ انہوں نے ریٹائرمنٹ کی کوئی حتمی تاریخ مقرر نہیں کی اور فی الحال کھیل سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

الیگزینڈر زویریو ذیابیطس میں مبتلا

نیویارک، 15 ستمبر (یو این آئی) یو ایس اوپن 2026 کا مردوں کا سنگلز خطاب جیتنے والے الیگزینڈر زویریو نے انکشاف کیا ہے کہ وہ ٹائپ ون ذیابیطس میں مبتلا ہیں۔ ٹرافی تقریب کے دوران جذباتی زویریو نے کہا کہ یہ بیماری ان کی شناخت طے نہیں کرے گی اور ان کا بیانیہ جو بتانا چاہے گا، وہی بنے گا۔ 29 سالہ زویریو نے فائنل میں امریکہ کے بین شیلٹن کو چار سیٹوں میں 3-6، 6-7(2)، 7-5، 6-2 سے شکست دی۔ اس کامیابی کے ساتھ انہوں نے رواں سال دوسرا گرینڈ سلیم خطاب حاصل کیا۔ اس سے قبل وہ فرنچ اوپن جیت چکے ہیں، جبکہ اس سے پہلے اپنے تین گرینڈ سلیم فائنل ہار گئے تھے۔ زویریو نے کہا کہ 2026 کی کامیابیاں گزشتہ کئی برسوں کی محنت کا نتیجہ ہیں۔ 2020 کے یو ایس اوپن فائنل میں ڈومینک تھیم کے ہاتھوں شکست سمیت کئی مواقع پر آخری رکاوٹ عبور نہ کر پانے کے بعد اسی کورٹ پر ٹرافی جیتنا ان کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یو ایس اوپن کی کامیابی نے انہیں عالمی نمبر ایک کی رینکنگ کے بھی قریب پہنچا دیا ہے۔

مکیش کمار کا کاؤنٹی کے لیے معاہدہ

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی تیز گیند باز مکیش کمار نے کاؤنٹی چیمپئن شپ کے آخری دو میچوں کے لیے ناٹنگھم شائر کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ یہ انگلینڈ کی ڈومیسٹک کرکٹ میں ان کا پہلا معاہدہ ہوگا۔ ناٹنگھم شائر 15 ستمبر سے ہوو میں سسیکس اور 24 ستمبر سے اپنے ہوم گراؤنڈ پر یارکشائر کے خلاف کھیلے گی۔ مکیش نے کہا کہ وہ انگلینڈ پہنچ کر کاؤنٹی کرکٹ میں خود کو آزمانے کے لیے بے تاب ہیں اور ٹیم کی کامیابی میں زیادہ سے زیادہ تعاون کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ میں کھیلنا ہمیشہ ایک بڑا چیلنج ہوتا ہے اور نئی ٹیم کے لیے مختلف حالات میں کھیلنے کا موقع انہیں پرجوش کر رہا ہے۔ مکیش حال ہی میں دلیپ ٹرافی میں نظر آئے تھے، جہاں ساؤتھ زون کے خلاف فائنل میں انہوں نے 62 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ ایسٹ زون نے پہلی اننگز کی برتری کی بنیاد پر خطاب جیتا تھا۔ مکیش نے اب تک 60 فرسٹ کلاس میچوں میں 233 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

رُمیش تھرنگا کا نیزہ پرواز میں خراب

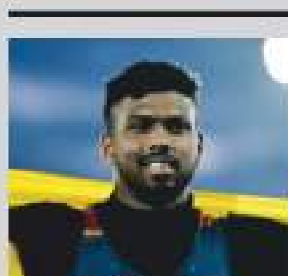

کولمبو، 15 ستمبر (یو این آئی) ایشین گیمز 2026 سے قبل سری لنکا کے جیولن تھرو اسٹار رُمیش تھرنگا پتھیراگے کو اس وقت دھچکا لگا جب یورپ سے کولمبو واپسی کے دوران پرواز میں ان کے پانچوں نیزہ خراب ہو گئے۔ انہوں نے ایئرلائن میں شکایت درج کرائی ہے۔ 23 سالہ رُمیش نے کہا کہ یہ وہی جیولن تھے جن سے انہوں نے رواں سال 90 میٹر سے زیادہ کی تین تھرو کی تھیں اور انہیں ایشین گیمز، 2028 اولمپکس اور ورلڈ چیمپئن شپ میں استعمال کرنا تھا۔ جون میں روم ڈائمنڈ لیگ میں انہوں نے 92.62 میٹر کی تھرو کے ساتھ قومی ریکارڈ قائم کیا تھا، جو 2026 کی دنیا کی بہترین تھرو بھی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے زیورخ ڈائمنڈ لیگ میں 92.07 میٹر کی تھرو کے ساتھ کامیابی حاصل کی اور اولمپک میڈلسٹ نیرج چوپڑا کو پیچھے چھوڑا۔ جولائی میں گلاسگو میں ہونے والے کامن ویلتھ گیمز میں بھی انہوں نے نیرج کو شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا تھا۔ رُمیش نے گزشتہ ہفتے کے آخر میں ورلڈ ایتھلیٹکس انڈی میٹ چیمپئن شپ میں 91.09 میٹر کی تھرو کے ساتھ جیولن کا خطاب جیتا۔ سامان خراب ہونے کے باوجود وہ 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک جاپان کے آئیچی-ناگویا میں ہونے والے ایشین گیمز میں جیولن تھرو کے مضبوط دعویداروں میں شامل ہیں۔

شری چرنی تاریخی ریکارڈ کے قریب

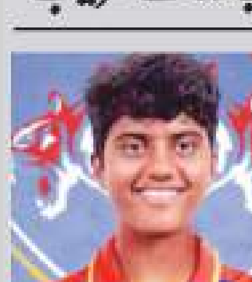

دبئی، 15 ستمبر (یو این آئی) خواتین کا ایشیا کپ آٹھویں بار جیتنے کے بعد ہندوستانی کھلاڑیوں کو آئی سی سی خواتین کی ٹی 20 پلیئر رینکنگ میں نمایاں فائدہ ہوا ہے۔ شری چرنی نے بولنگ رینکنگ میں اپنی سرفہرست پوزیشن مضبوط کر لی ہے، جبکہ شیفالی ورما بلے بازوں کی ٹاپ ٹین میں واپس آ گئی ہیں۔ سری لنکا کے خلاف فائنل میں 20 رنز دے کر چار وکٹیں لینے والی بائیں ہاتھ کی اسپنر شری چرنی نے پہلی بار 800 ریٹنگ پوائنٹس کی حد عبور کرتے ہوئے کیریئر کی بہترین 804 ریٹنگ حاصل کی۔ یہ خواتین کی ٹی 20 رینکنگ میں کسی بھی ہندوستانی کھلاڑی کی اب تک کی سب سے زیادہ ریٹنگ ہے۔ انہوں نے متھالی راج کا 2011 میں قائم کیا گیا 780 پوائنٹس کا ریکارڈ توڑ دیا اور اب آسٹریلیا کی میگن شٹ کے 2018 میں بنائے گئے 806 پوائنٹس کے تاریخی ریکارڈ سے صرف دو پوائنٹ پیچھے ہیں۔ دیپتی شرما چار درجے کی چھلانگ لگا کر دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے ایشیا کپ میں 14 وکٹیں حاصل کر کے ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی گیند باز کا اعزاز حاصل کیا۔ تندلی شرما 10 درجے اوپر 94ویں اور پریما راوت 50 درجے کی بڑی چھلانگ کے ساتھ 96ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔

سشما ورما یستیکا بھاٹیا کی جگہ لیں گی

نئی دہلی، ۱۵ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی وکٹ کیپر بلے باز سشما ورما نے ویمنز کیریبین پریمیئر لیگ (ڈبلیو سی پی ایل) ۲۰۲۶ کے ناک آؤٹ مرحلے سے قبل ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز (ٹی کے آر) میں یستیکا بھاٹیا کی جگہ لے لی ہے۔ ڈبلیو سی پی ایل میں دوسری سب سے زیادہ رنز بنانے والی یستیکا انڈیا اے کی آسٹریلیا اے کے خلاف ذمہ داری کے لیے وقت سے پہلے وطن واپس روانہ ہوں گی۔ وہ ۲۰ ستمبر سے شروع ہونے والی تین ون ڈے میچوں کی سیریز میں انڈیا اے کی کپتان ہیں، جس کے بعد چار روزہ میچ بھی کھیلا جائے گا۔ سشما کے لیے یہ اعلیٰ سطح کی کرکٹ میں واپسی کا موقع ہے۔ وہ آخری بار ۲۰۲۳ میں جنوبی افریقہ میں ہونے والی ٹی ۲۰ سہ فریقی سیریز کے دوران ہندوستانی ٹیم کا حصہ بنی تھیں، تاہم انہیں کھیلنے کا موقع نہیں ملا تھا۔ ۲۰۲۳ ویمنز پریمیئر لیگ میں گجرات جائنٹس کے لیے کھیلنا ان کا واحد فرنچائز تجربہ ہے۔ حالیہ ڈومیسٹک ون ڈے ٹورنامنٹ میں انہوں نے چھ اننگز میں نو چھکے لگائے تھے۔ سشما نے کہا کہ ڈبلیو سی پی ایل کا حصہ بننا ان کے لیے خاص ہے اور یہ موقع ان کی ٹی ۲۰ کرکٹ پر کی جانے والی محنت کا نتیجہ ہے۔ وہ ڈبلیو سی پی ایل ۲۰۲۶ میں کھیلنے والی چوتھی ہندوستانی ہوں گی۔ ٹی کے آر میں شکھا پانڈے بھی شامل ہیں، جبکہ کرن نوگیرے، پوجا وستراکر اور ہرلین دیول بارباڈوس ٹرائیڈنٹس کی نمائندگی کر رہی ہیں۔

اتراکھنڈ پریمیئر لیگ 21 ستمبر سے

دہرادون، ۱۵ ستمبر (یو این آئی) اتراکھنڈ پریمیئر لیگ (یو پی ایل) کا تیسرا ایڈیشن ۲۱ ستمبر سے یکم اکتوبر ۲۰۲۶ تک دہرادون کے رائے پور واقع راجیو گاندھی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ لیگ میں ریاست کے نمایاں مرد اور خواتین کرکٹرز کو مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کیا جائے گا۔ کرکٹ ایسوسی ایشن آف اتراکھنڈ کے زیر اہتمام ہونے والی یو پی ایل میں مردوں اور خواتین دونوں کے مقابلے ہوں گے، جس کا مقصد ریاست بھر کے کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ مردوں کے مقابلے میں دہرادون واریئرز، یو ایس این انڈینز، ہریدوار ایلس، ٹہری ٹائٹنز، رشی کیش ریور سنگرز، پتھورا گڑھ ہریکینز اور نینی تال ٹائیگرز حصہ لیں گی۔ خواتین کے مقابلے میں مسوری کوئنز، باگیشور ایریل، پتھورا گڑھ ہریکینز اور دہرادون واریئرز شامل ہیں۔ خواتین کے مقابلے میں پریما راوت، راگھوی بشٹ، نندنی کشیپ اور شویتا ورما چار آئیکن کھلاڑی ہوں گی۔

مرکزی وزیر مملکت رکشا کھڈسے نے میزورم میں کھیلوں کے نظام کا جائزہ لیا

آئیزول، 15 ستمبر (یو این آئی) کھیل کی مرکزی وزیر مملکت رکشا کھڈسے نے آئیزول کے دورے کے دوران میزورم میں کھیلوں کے نظام کا جائزہ لیا۔ دورے کا مقصد کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا، کھلاڑیوں کو سہولیات فراہم کرنا اور شمال مشرقی خطے کے کھیلوں کے ٹیلنٹ کے لیے بہتر مواقع پیدا کرنا تھا۔ محترمہ کھڈسے نے میزورم حکومت کے وزیر مملکت برائے کھیل و نوجوان خدمات پی لالنگنگلووا سے ملاقات کی اور ریاست میں کھیلوں کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر تبادلۂ خیال کیا۔ بات چیت میں مرکز و ریاست کے درمیان تال میل، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ٹیلنٹ کو نکھارنے اور نوجوان کھلاڑیوں کے لیے مواقع بڑھانے پر توجہ دی گئی۔ انہوں نے آئیزول میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) مرکز کا دورہ بھی کیا، جہاں بنیادی سہولیات کا جائزہ لینے کے ساتھ کھلاڑیوں، کوچز اور معاون عملے سے بات چیت کی۔ انہوں نے کھلاڑیوں کی تربیت، مقابلوں کے تجربات اور ان کے مستقبل کے عزائم کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور اچھی کوچنگ، اسپورٹس سائنس، علاج، غذائیت اور قومی و بین الاقوامی سطح پر مقابلوں کے مواقع کی اہمیت پر زور دیا۔ محترمہ کھڈسے نے کہا کہ میزورم نے خاص طور پر فٹ بال اور ہاکی میں کھیلوں کی زبردست صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔

ویسٹ انڈیز کے لیے ٹیم میں روہت اور ہاردک پر توجہ

ممبئی، ۱۵ ستمبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف ۲۷ ستمبر سے شروع ہونے والی تین ون ڈے میچوں کی سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کے انتخاب میں روہت شرما اور ہاردک پانڈیا پر خاص توجہ رہے گی۔ اجیت اگرکر کی سربراہی میں سلیکشن کمیٹی کی یہ موجودہ مدت کی آخری میٹنگ ہوگی۔ ۲۰۲۷ کے ون ڈے ورلڈ کپ میں ایک سال سے کچھ زیادہ وقت باقی ہے اور روہت کا مستقبل اب بھی زیر بحث ہے۔ روہت واضح کر چکے ہیں کہ وہ ورلڈ کپ کھیلنا چاہتے ہیں، تاہم گزشتہ جولائی میں انگلینڈ دورے کے دوران ان کے ون ڈے مستقبل پر سوال اٹھے تھے۔ بعد میں بی سی سی آئی نے واضح کیا تھا کہ روہت ہندوستان کے ون ڈے منصوبوں کا حصہ رہیں گے۔ دوسری جانب ہاردک پانڈیا مسلسل انجریز کے باعث آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے بعد سے مسابقتی کرکٹ نہیں کھیل سکے ہیں۔ وہ اگلے ہفتے فٹنس ٹیسٹ دیں گے اور کلیئرنس ملنے کی توقع ہے۔ ہاردک کی غیر موجودگی میں آل راؤنڈر کے متبادل محدود ہیں۔ ایشین گیمز کی ٹیم میں نتیش کمار ریڈی، اکشر پٹیل، شیوم دوبے اور واشنگٹن سندر کی شمولیت جبکہ ہرش دوبے اور شہباز احمد کے زخمی ہونے کے باعث سلیکٹرز رویندر جڈیجا یا کرونال پانڈیا پر غور کر سکتے ہیں۔ کے ایل راہل پہلی پسند وکٹ کیپر ہو سکتے ہیں، جبکہ بیک اپ کے لیے رشبھ پنت اور دھرو جورل کے نام زیر غور ہیں۔ یارکشائر کے لیے کاؤنٹی چیمپئن شپ میں ۱۰ وکٹیں لینے والے کلدیپ یادو کو ویسٹ انڈیز کے خلاف تینوں ون ڈے کھیلنے کا موقع مل سکتا ہے۔ تاہم اگر زخمی ورون چکرورتی کی جگہ انہیں ایشین گیمز کی ٹیم میں شامل کیا گیا تو صورتحال بدل سکتی ہے۔ سلیکٹرز ۲۰۲۷ ورلڈ کپ کو مدنظر رکھتے ہوئے کھلاڑیوں کے ۵۰ اوور کے فارمیٹ پر فوکس کو بھی ترجیح دینا چاہتے ہیں۔ ویڈیو میں دونوں کھلاڑیوں کو سانتوس کے لاکر روم میں ایک دوسرے کو گلے لگاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ نیمار نے اپنی پوسٹ میں کوٹینہو کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا، ”خوش آمدید۔ خوش رہو۔ میں تمہیں گلے لگانے اور تمہارا خیال رکھنے آیا ہوں۔“ ۳۳ سالہ کوٹینہو رواں سال فروری میں ذہنی تھکن کا حوالہ دیتے ہوئے واسکو ڈی گاما سے علیحدگی کے بعد سے کسی کلب کا حصہ نہیں تھے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق مڈفیلڈر نے سانتوس میں شمولیت سے قبل طبی معائنہ مکمل کر لیا ہے اور توقع ہے کہ کلب آنے والے دنوں میں انہیں فری ایجنٹ کی حیثیت سے سائن کرنے کا باضابطہ اعلان کرے گا۔ کوٹینہو اور نیمار ماضی میں برازیل کی یوتھ اور سینئر دونوں ٹیموں کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک ساتھ کھیل چکے ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں نے روس میں منعقدہ ۲۰۱۸ فیفا ورلڈ کپ میں بھی برازیل کی قومی ٹیم کی جانب سے ایک ساتھ شرکت کی تھی۔ کوٹینہو کی سانتوس میں ممکنہ آمد سے نیمار کے ساتھ ان کی پرانی شراکت داری ایک مرتبہ پھر میدان میں دیکھنے کو مل سکتی ہے۔

بارہمولہ میں فوج کے زیر اہتمام کرکٹ لیگ

بارہمولہ ۱۵، ستمبر: جے کے این ایس: جموں و کشمیر کے چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے کہا ہے کہ کھیلوں میں نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی شرکت جموں و کشمیر میں ایک مثبت تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے، اور نوجوان اپنے خوابوں کی تعبیر کیلئے کھیلوں کے پلیٹ فارم کا بھرپور استعمال کر رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق شمالی کشمیر کے قصبہ بارہمولہ کے جنرل بپن راوت اسٹیڈیم میں منگل کو دیر شام منعقدہ سی پی ایل کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کے لیے اپنے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کے ایک لانچ پیڈ (ابتدائی پلیٹ فارم) کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل کے میدان زندگی کے ایسے کلاس روم کا کام کرتے ہیں جہاں نوجوان قیمتی اسباق سیکھتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور اپنی قابلیت ثابت کرنے کے مواقع حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے بارہمولہ میں منعقدہ اس لیگ کے انعقاد اور نوجوان کھلاڑیوں کو کرکٹ کے ذریعے اپنے عزائم کو آگے بڑھانے کے لیے پلیٹ فارم مہیا کرنے پر ہندوستانی فوج کے 'ڈاگر ڈویژن' کی تعریف کی۔ چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے بتایا کہ ٹورنامنٹ میں ۱۰ سے زائد اضلاع کے تقریباً ۴۰۰ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ اٹل ڈلو نے والدین کی بھی تعریف کی کہ انہوں نے اپنے بچوں کی حمایت کی اور انہیں کھیلوں کے میدان میں اپنے عزائم کی تکمیل کے لیے ایسے پلیٹ فارم سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ چیف سیکریٹری نے کہا کہ حکومت جنرل بپن راوت اسٹیڈیم کے بنیادی ڈھانچے کو مزید بہتر بنائے گی تاکہ کھلاڑیوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں اور تماشائیوں کے تجربے کو خاص طور پر دن اور رات کے کھیلوں کے مقابلوں کے دوران مزید بہتر بنایا جا سکے۔ اٹل ڈلو نے مزید کہا کہ اس نوعیت کے کھیلوں کے انعقادات نوجوانوں میں نظم و ضبط، اعتماد، ٹیم ورک اور دیگر اہم خصوصیات پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں جو کھیل کے میدان سے باہر بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔

اننت ناگ میں اے ایس ایم آئی ٹی اے ویمنز ووشو لیگ کا آغاز

اننت ناگ، ۱۵ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: اسپورٹس اسٹیڈیم اننت ناگ میں اے ایس ایم آئی ٹی اے ویمنز ووشو لیگ ۲۰۲۶ کا آغاز ہو گیا، جس میں اسکولوں اور اسپورٹس کلبوں سے تعلق رکھنے والی ۳۵۰ سے زائد خواتین کھلاڑی حصہ لے رہی ہیں۔ دو روزہ لیگ ۱۵ اور ۱۶ ستمبر ۲۰۲۶ کو منعقد کی جا رہی ہے۔ لیگ کا انعقاد ڈسٹرکٹ اننت ناگ ووشو ایسوسی ایشن کی جانب سے خواتین کی کھیلوں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کو فروغ دینے اور نوجوان ووشو کھلاڑیوں کو مسابقتی ماحول میں اپنی صلاحیتیں دکھانے، تجربہ حاصل کرنے اور ٹیلنٹ کا مظاہرہ کرنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔ یہ ایونٹ جموں و کشمیر میں خواتین کے درمیان ووشو کے فروغ اور ترقی کی جاری کوششوں کا حصہ ہے۔ لیگ کی افتتاحی تقریب پر جوش ماحول میں منعقد ہوئی، جس میں ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، اننت ناگ کی سینئر اسسٹنٹ ثمینہ تبسم نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور باقاعدہ طور پر لیگ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے ثمینہ تبسم نے اس اقدام کو سراہا اور نوجوان کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ اعتماد، لگن اور عزم کے ساتھ کھیلوں کو اپنائیں۔ انہوں نے نوجوانوں کی زندگیوں کو سنوارنے میں کھیلوں کے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کھیلوں میں شرکت سے نظم و ضبط، خود اعتمادی، عزم اور اسپورٹس مین شپ جیسی خصوصیات پیدا ہوتی ہیں۔ مہمان خصوصی نے ووشو کے فروغ اور اسے نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لیے ڈسٹرکٹ اننت ناگ ووشو ایسوسی ایشن کی کاوشوں کو بھی سراہا۔ انہوں نے تمام شریک کھلاڑیوں کو کھیلوں کو اپنے کیریئر اور جذبے کے طور پر اپنانے پر مبارکباد دی اور انہیں اعلیٰ سطح کے مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مزید محنت جاری رکھنے کی تلقین کی۔ لیگ کا انعقاد آرگنائزنگ سیکریٹری عاقب مجید کی نگرانی میں کیا جا رہا ہے، جو اس وقت ڈسٹرکٹ اننت ناگ ووشو ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سیکریٹری کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی مسلسل کوششوں اور ان کی ٹیم کے تعاون نے ضلع میں ووشو کے فروغ اور نوجوان خواتین کھلاڑیوں کو مسابقتی ماحول میں اپنی صلاحیتیں دکھانے کے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

سلطان واریئرز بارہمولہ نے پریمیئر لیگ کا خطاب جیت لیا

سری نگر، ۱۵ ستمبر (یو این آئی) سلطان واریئرز بارہمولہ نے افتتاحی چنار پریمیئر لیگ (سی پی ایل) کرکٹ ٹورنامنٹ ۲۰۲۶ کا خطاب جیت لیا۔ اس نے بارہمولہ کے جنرل بپن راوت اسٹیڈیم میں کھیلے گئے شاندار فائنل میں رحمتی اسپورٹس سری نگر کو شکست دی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے سلطان واریئرز نے مقررہ اوورز میں ۹ وکٹوں کے نقصان پر ۱۸۲ رنز بنائے، جس کے جواب میں رحمتی اسپورٹس سری نگر کی پوری ٹیم ۱۴۳ رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ اس طرح سلطان واریئرز نے شاندار کامیابی کے ساتھ خطاب اپنے نام کر لیا۔ سلطان واریئرز کے عاقب کھانڈے کو میچ جیتنے والی کارکردگی پر 'مین آف دی میچ' قرار دیا گیا، جبکہ ان کے ساتھی کھلاڑی عاصم بشیر کو پورے ٹورنامنٹ میں مسلسل عمدہ کارکردگی پر 'مین آف دی سیریز' کا اعزاز دیا گیا۔ فوج کی سری نگر چنار کور کی جانب سے منعقد کیے گئے اس ٹورنامنٹ میں ریکارڈ تعداد میں ٹیموں نے شرکت کی۔ مقابلے کے لیے ۱۳۰ ٹیموں نے رجسٹریشن کرائی تھی، جن میں سے کشمیر وادی کے مختلف علاقوں سے ۷۹ ٹیموں کا انتخاب کیا گیا۔ تقریب میں جموں و کشمیر کے چیف سیکریٹری اٹل ڈلو کے علاوہ بارہمولہ میں تعینات ڈگر ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ اور مقامی برادری کی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ منتظمین نے کہا کہ سی پی ایل ۲۰۲۶ نے پوری کشمیر وادی کے کرکٹ ٹیلنٹ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کیا اور خاص طور پر نوجوانوں کے درمیان ہندوستانی فوج اور مقامی برادری کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا۔ دفاعی ترجمان نے کہا کہ سی پی ایل ۲۰۲۶ کا کامیاب انعقاد خطے کے کھیلوں کے کیلنڈر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس کے ذریعے وادی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے باصلاحیت نوجوان کرکٹرز کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملا۔

'نوارائے پور اوپن' گولف ٹورنامنٹ کا افتتاح

نوا رائے پور، ۱۵ ستمبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے اور ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کے صدر کپل دیو نے منگل کو فیئر وے گولف اینڈ لیک ریزورٹ میں نوارائے پور اوپن ۲۰۲۶ کا مشترکہ طور پر افتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مزید پروفیشنل گولف ٹورنامنٹس کے انعقاد سے سیاحوں کو راغب کرنے کے ساتھ نوجوانوں کی شرکت بڑھے گی اور نوا رائے پور میں سیاحت، ہوٹل اور مقامی کاروبار کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ اور کپل دیو نے باضابطہ 'ٹی آف' کر کے ٹورنامنٹ کا آغاز کیا اور ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کے چیف ایگزیکٹو افسر امان دیپ جوہل کی موجودگی میں ٹرافی کی رونمائی کی۔ اس سے قبل انہوں نے ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والے گولفرز سے بھی ملاقات کی۔ ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم والے اس ٹورنامنٹ میں ۱۸ غیر ملکی گولفرز سمیت مجموعی طور پر ۱۳۲ پروفیشنل کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ مقابلے ۱۵ سے ۱۸ ستمبر تک ہوں گے۔ یہ ۲۰۲۶ میں نوارائے پور میں ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کا دوسرا ایونٹ ہے۔ اس سے قبل 'ایس ای سی ایل چھتیس گڑھ اوپن' کو مثبت ردعمل ملا تھا اور کھلاڑیوں نے کورس کے لے آؤٹ اور اس کی حالت کو سراہا تھا۔ ٹورنامنٹ میں ہندوستان کے کئی سرکردہ پروفیشنل گولفرز، جن میں ویر اہلاوت، منو گنڈاس، ابھیشیک شرما، اجے بیسویا، غلین جوشی، راشد خان اور اوم پرکاش چوہان شامل ہیں۔

نیروبی عالمی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کی میزبانی

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) ورلڈ ایتھلیٹکس نے اعلان کیا ہے کہ نیروبی 2029 میں عالمی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کی میزبانی کرنے والا پہلا افریقی شہر بنے گا، جبکہ 2031 کے ایڈیشن کی میزبانی میونخ کو سونپی گئی ہے۔ یہ فیصلہ بوڈاپیسٹ میں ورلڈ ایتھلیٹکس کونسل کے 242ویں اجلاس میں کیا گیا۔ 2029 کی میزبانی کے لیے نیروبی نے روم، میونخ اور لندن کو پیچھے چھوڑا۔ میونخ دو سال بعد اپنے اولمپک اسٹیڈیم میں چیمپئن شپ کی میزبانی کرے گا۔ ورلڈ ایتھلیٹکس کے صدر سیبسٹین کو نے کہا کہ دونوں شہروں نے مضبوط دعوے پیش کیے ہیں اور یہ عالمی سطح کے دو مختلف لیکن یکساں طور پر دلچسپ مواقع فراہم کریں گے۔ نیروبی کی میزبانی افریقی ایتھلیٹکس کے لیے تاریخی موقع ہوگی۔ افریقہ اس سے قبل کمپالا میں 2017 کی عالمی کراس کنٹری چیمپئن شپ اور نیروبی میں عالمی انڈر 18 چیمپئن شپ سمیت بڑے مقابلوں کی میزبانی کر چکا ہے۔ بوٹسوانا کے گابورون نے رواں سال عالمی ایتھلیٹکس ریلے کی میزبانی بھی کی تھی۔ سیبسٹین کو نے کہا کہ نیروبی نے مضبوط اور جذباتی دعویٰ پیش کیا اور پہلی بار عالمی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کو افریقہ لے جانا تاریخی ہوگا۔ کینیا عالمی چیمپئن شپ کی تاریخ میں دوسرا سب سے کامیاب ملک ہے، جس کی ایتھلیٹکس روایت میں فیتھ کیپیگون، ایلیوڈ کیپچوگے اور ڈیوڈ روڈیشا جیسے بڑے نام شامل ہیں۔ جرمنی 1993 میں اسٹٹ گارٹ اور 2009 میں برلن کے بعد 2031 میں تیسری بار چیمپئن شپ کی میزبانی کرے گا۔ اگلی عالمی چیمپئن شپ 10 سے 19 ستمبر 2027 تک بیجنگ میں ہوگی، جبکہ نیروبی اور میونخ دونوں ستمبر میں اپنے ایڈیشن منعقد کریں گے۔

سب جونیئر قومی ٹیم کے انتخابی ٹرائلز کامیابی سے منعقد

سری نگر، ۱۴ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن (جے کے بی بی اے) نے ۲۰۲۶-۲۷ سیزن کے لیے جموں و کشمیر کی سب جونیئر قومی بال بیڈمنٹن ٹیم کے انتخابی ٹرائلز کامیابی سے شیر کشمیر انڈور اسٹیڈیم (ایس کے آئی ایس سی)، سری نگر میں منعقد کیے۔ یہ انتخابی ٹرائلز ۵۰ویں سب جونیئر نیشنل بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ (بوائز اینڈ گرلز) کی تیاری کے سلسلے میں منعقد کیے گئے، جو یکم اکتوبر سے ۷ اکتوبر ۲۰۲۶ تک بھیلائی میں منعقد ہوگی۔ انتخابی ٹرائلز جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی نگرانی میں منعقد ہوئے۔ ٹرائلز کی کارروائی کا مشاہدہ شیر کشمیر انڈور اسٹیڈیم، سری نگر کے منیجر مسٹر اقبال احمد نے بطور آبزرور کیا۔ سلیکشن کمیٹی میں جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے سینئر عہدیداران اور تکنیکی ماہرین شامل تھے، جن میں مسٹر ارشید ملک، جنرل سیکریٹری، جے کے بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن اور نائب صدر، بال بیڈمنٹن فیڈریشن آف انڈیا؛ مسٹر محسن فاروق، نائب صدر، جے کے بی بی اے؛ مسٹر زاہد مصطفیٰ بٹ، رکن، جے کے بی بی اے؛ اور مسٹر باسط خان، کوچ، جے کے بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن شامل تھے۔ شرکت کرنے والے کھلاڑیوں کی جامع اور شفاف جانچ کے بعد سلیکشن کمیٹی نے ہر کیٹیگری میں ۲۰ کھلاڑیوں کے پول میں سے ۱۶ بوائز اور ۱۶ گرلز کو شارٹ لسٹ کیا ہے۔ شارٹ لسٹ کیے گئے کھلاڑی اب رہائشی کوچنگ کیمپ میں شرکت کریں گے، جس کے بعد ۱۰ بوائز اور ۱۰ گرلز پر مشتمل حتمی اسکواڈ کا انتخاب کیا جائے گا، جو ۵۰ویں سب جونیئر نیشنل بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کرے گا۔ رہائشی کوچنگ کیمپ کے مقام، تاریخوں اور تفصیلی شیڈول کے علاوہ لازمی اسکریننگ ٹیسٹوں سے متعلق معلومات ایسوسی ایشن کی جانب سے جلد جاری کی جائیں گی۔ جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن نے تمام شارٹ لسٹ کیے گئے کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے آئندہ کوچنگ کیمپ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ایسوسی ایشن نے امید ظاہر کی کہ منتخب کھلاڑی تیاری کے مرحلے کے دوران بھرپور محنت کریں گے اور قومی چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کے لیے مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

تائیکوانڈو مقابلے YSS بڈگام کے زیر اہتمام منعقد

بڈگام، ۱۵ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (ڈی وائی ایس ایس)، بڈگام نے انڈور اسٹیڈیم بڈگام میں انڈر ۱۴ سے لے کر انڈر ۱۹ لڑکیوں کی عمر کے گروپوں میں بین ضلعی سطح کے تائیکوانڈو مقابلوں کا انعقاد کیا جس سے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں، نظم و ضبط اور کھیل کی مہارت کو دکھانے کا موقع فراہم کیا گیا۔ مقابلے کا افتتاح بڈگام کے چیف پلاننگ آفیسر جاوید احمد مجاہد نے کیا جنہوں نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے لڑکیوں کے مقابلوں کا باقاعدہ افتتاح کیا اور حصہ لینے والی کھلاڑیوں اور آفیشلز سے بات چیت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے نوجوان لڑکیوں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے شرکاء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ لگن، نظم و ضبط اور مثبت مسابقتی جذبے کے ساتھ کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ صوبائی سطح کے تائیکوانڈو مقابلوں میں مختلف اضلاع کے کھلاڑیوں نے متاثر کن مہارت اور جوش و جذبے کا مظاہرہ کرتے ہوئے حصہ لیا۔ اس تقریب کے دوران یوتھ سروسز اور اسپورٹس ڈپارٹمنٹ کے افسران بالخصوص ڈی وائی ایس ایس او شری جے پال سنگھ، فزیکل لیکچرر عبد اللطیف راتھر، فزیکل ایجوکیشن عملہ اور دیگر متعلقہ عہدیدار موجود تھے۔

گرین لیم لیمینیٹس بگ پریمیئر لیگ 2026 کا شاندار آغاز

سری نگر، ۱۵ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گرین لیم لیمینیٹس بگ پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ کا آغاز منگل کو بخشی اسٹیڈیم، سری نگر میں ہوا، جہاں افتتاحی میچ میں سلطان واریئرز بارہمولہ نے دہلی فریش کولڈ چین کو ۷ وکٹوں سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں فاتحانہ آغاز کیا۔ گرین لیم لیمینیٹس اس لیگ کے ٹائٹل پارٹنر ہیں، جبکہ ایکسائز ڈیپارٹمنٹ، جموں و کشمیر پاورڈ بائی پارٹنر، جموں و کشمیر فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ، قریشی کباب کارنر اور کنول اپلائنسز کو-پاورڈ بائی پارٹنرز، جموں و کشمیر بینک آفیشل بینکنگ پارٹنر، آرش آٹوز آٹو پارٹنر، ٹی ڈیلیس فوڈ پارٹنر، جے کے اسپورٹس ٹائم اسٹریمنگ پارٹنر، رائزنگ کشمیر پرنٹ پارٹنر، دی کنٹری سائڈ ریزورٹس ہاسپٹیلٹی پارٹنر اور ٹیم آئیڈیا ایشن ایونٹ پارٹنر ہیں۔ گرین لیم لیمینیٹس بگ پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ کے افتتاحی روز جموں و کشمیر حکومت کے کابینہ وزیر شری ستیش شرما، جموں و کشمیر کے معزز وزیر اعلیٰ کے مشیر شری ناصر اسلم وانی اور گرین لیم انڈسٹریز کے ڈی جی ایم سیلز انو بھو شرما کے علاوہ شریک ٹیموں، پارٹنرز اور منتظمین کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر حکومت کے کابینہ وزیر شری ستیش شرما نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے کھیلوں کے مقابلے نوجوانوں کو اپنی صلاحیت، نظم و ضبط اور مسابقتی جذبے کے اظہار کے لیے ایک مثبت پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے منتظمین، شریک ٹیموں اور کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ گرین لیم لیمینیٹس بگ پریمیئر لیگ مزید نوجوانوں کو کرکٹ کی جانب راغب کرنے اور جموں و کشمیر میں کھیلوں کے کلچر کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" ...

نوٹ: ...

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781